ISSN 2977-3555
روزنامہ
صحافت
برمنگھم
باخبر، باثر حقیقتوں کا پیام بر
www.sahafat.in/uk
Birmingham Edition U.K.

یونیسیف: غزہ میں جنگ بندی فلسطینی بچوں کے لیے قاتل سراب بن چکی ہے ص:02

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun

Volume No.03, Issue No.339 Saturday, 20 June, 2026, 8 Pages

جلد نمبر (۳)، شمارہ نمبر (۳۳۹)، بروز ہفتہ، ۲۰ / جون، ۲۰۲۶ء، ۴ / محرم الحرام، ۱۴۴۸، ۸ صفحات

# ایرانی قوم کے وقار اور مفادات پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا: سپریم لیڈر

## مستقبل کے مذاکرات کا مطلب دشمن کی شرائط تسلیم کرنا نہیں: ایرانی سپریم لیڈر آیت اللہ مجتبیٰ خامنہ ای کا قوم کے نام اہم پیغام

تہران، (ایجنسیاں): ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ سید مجتبیٰ خامنہ ای نے کہا ہے کہ ایران اور امریکہ کے درمیان آئندہ ہونے والے براہ راست مذاکرات ہرگز دشمن کے موقف یا مطالبات کو تسلیم کرنے کے مترادف نہیں ہوں گے، بلکہ ایرانی قوم اپنی طے شدہ شرائط کے مکمل اور عملی نفاذ کی منتظر ہے۔ ایرانی سپریم لیڈر نے قوم کے نام اہم پیغام میں کہا کہ ایران اور امریکہ کے درمیان مفاہمتی یادداشت کی منظوری قومی مفادات اور مزاحمتی محاذ کے حقوق کے تحفظ کی ضمانتوں کی بنیاد پر دی گئی ہے، تاہم آئندہ مذاکرات ہرگز دشمن کے موقف کو قبول کرنے کے مترادف نہیں ہوں گے اور ایرانی قوم طے شدہ شرائط کے عملی نفاذ کی منتظر رہے گی۔ آیت اللہ مجتبیٰ خامنہ ای نے اپنے پیغام میں ایران کی قوم سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جیسا کہ آپ آگاہ ہو چکے ہیں، ایران اور امریکہ کے صدور کے درمیان ایک مفاہمتی یادداشت پر دستخط کیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس مرحلے تک پہنچنے کے لیے متعلقہ حکام نے خیر خواہی اور حسن نیت کے ساتھ بھرپور کوششیں کیں، جبکہ امریکی صدر نے بے بسی کے عالم میں اس مقصد کے حصول

کے لیے مختلف ذرائع اور دباؤ کے ہتھکنڈے استعمال کیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اصولی طور پر ان کی اس حوالے سے ایک مختلف رائے تھی، لیکن چونکہ صدر جمہوریہ نے بحیثیت سربراہ سپریم نیشنل سکیورٹی کونسل، اپنی اور کونسل کے دیگر ارکان کی جانب سے ایرانی قوم اور محاذ مزاحمت کے حقوق کے تحفظ کی ضمانت دی اور اس کی مکمل ذمہ داری قبول کی، اس لیے اس کی اجازت صادر کی۔ انہوں نے کہا کہ صدر مملکت نے اس امر کی بھی صراحت کی ہے کہ اگر امریکی فریق کسی قسم کی زیادتی یا ناجائز مطالبات پیش کرے گا تو ایران ہرگز اس کے سامنے سر تسلیم خم نہیں کرے گا۔ رہبر انقلاب اسلامی نے کہا کہ اس لمحے سے وہ خود اور سرفراز ایرانی قوم طے شدہ شرائط کے عملی نفاذ کی منتظر ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ مستقبل میں ہونے والے براہ راست مذاکرات کا ہرگز یہ مطلب نہیں ہوگا کہ ایران دشمن کے نظریات یا مطالبات کو قبول کر رہا ہے۔ پیغام کے اختتام پر انہوں نے دعا کی کہ حضرت امام مہدیؑ کے دعائے خیر کے صدقے اللہ تعالیٰ ایرانی قوم کو نصرت، کامیابی اور فتوحات عظیمہ سے سرفراز فرمائے۔

# اسرائیل نے حزب اللہ کے سامنے گھٹنے ٹیک دیے

## لبنان میں اسرائیل جنگ بندی پر آمادہ

لبنان، تل ابیب: (ایجنسی) عالمی خبر رساں ادارے رائٹرز کے مطابق لبنان میں کئی گھنٹوں تک جاری شدید جھڑپوں اور جانی نقصان کے بعد اسرائیل اور حزب اللہ کے درمیان نئی جنگ بندی شام 4 بجے سے نافذ العمل ہوگئی۔ یہ بات رائٹرز کو

حزب اللہ کے دو اہم اور مصدقہ ذرائع نے بتائی، ان کا کہنا تھا کہ حزب اللہ نے جنگ بندی کے نفاذ کی اطلاع موصول ہوتے ہی فوری طور پر اپنی جانب سے عمل درآمد شروع کر دیا۔ رائٹرز نے دعویٰ کیا ہے کہ امریکی حکام نے بھی تصدیق کی ہے کہ اسرائیل اور حزب اللہ جنگ بندی پر متفق ہو گئے ہیں۔ یہ معاہدہ امریکا اور قطر کی ثالثی سے طے پایا، جبکہ ایران نے بھی مذاکرات کو کامیاب بنانے میں معاون کردار ادا کیا۔

اسرائیلی فوج کے ترجمان بریگیڈیئر جنرل ایفی ڈیفرین نے بیان میں کہا کہ اس وقت جنگ بندی نافذ ہو چکی ہے تاہم اگر ضرورت پیش آئی تو اسرائیلی فوج دوبارہ کارروائی کے لیے مکمل طور پر تیار ہے۔ بی بی سی کے مطابق ایک امریکی عہدیدار نے بتایا کہ اسرائیل اور حزب اللہ جنگ بندی پر متفق ہو گئے ہیں جو جمعہ کو مقامی وقت کے مطابق شام 4 بجے سے نافذ العمل ہو گئی۔ ایسوسی ایٹڈ پریس، اے ایف پی اور دیگر بین الاقوامی ذرائع نے بھی جنگ بندی کے نفاذ کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا ہے کہ اس پیش رفت کا مقصد لبنان میں جاری لڑائی کو روکنا اور خطے میں کشیدگی کم کرنا ہے۔ تاہم بعض رپورٹس کے مطابق جنگ بندی انتہائی نازک مرحلے میں داخل ہو چکی ہے اور دونوں فریق ایک دوسرے پر خلاف ورزیوں کے الزامات عائد کرتے رہے ہیں۔ جس کے باعث اس کے مستقبل کے بارے میں خدشات بھی موجود ہیں۔

### جنگ بندی سے قبل لبنان میں اسرائیلی جارحیت کی وجہ سے ایران نے سوئٹزرلینڈ کا دورہ ملتوی کر دیا

تہران: (ایجنسی) ایرانی حکام نے سوئٹزرلینڈ میں امن مذاکرات کیلئے دورہ ملتوی کر دیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ایرانی وزارت خارجہ نے خبر ایجنسی سے گفتگو میں بتایا کہ اسرائیل کی لبنان میں جاری جارحیت کی بنا پر سوئٹزرلینڈ کا دورہ ملتوی کر دیا گیا ہے۔ ایرانی ذرائع کے مطابق مذاکرات کے مقام کا فی الحال ابھی تک کوئی حتمی تعین نہیں کیا گیا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ آج بھی لبنان پر اسرائیلی فوجی حملے میں 16 افراد جاں بحق ہو گئے ہیں جبکہ یہ تازہ بمباری حالیہ دنوں کی شدید ترین بمباری ہے۔ ذرائع نے مزید بتایا کہ عباس عراقچی بھی چیف مذاکرات کار باقر قالیباف کے ساتھ روانہ ہونے کیلئے بالکل تیار تھے تاہم دورہ آخری لمحات میں ملتوی کر دیا گیا۔

### حزب اللہ سے جھڑپوں میں ایک دن میں 6 اسرائیلی فوجی ہلاک اور 12 زخمی

لبنان میں یہ جنگ بندی ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب حزب اللہ کے حملے میں چار اسرائیلی فوجی مارے گئے اور اس کے بعد وزیر اعظم نیتن یاہو اور سخت گیر یہودی وزراء نے طاقت ور حملوں کی دھمکی دی ہے۔ گزشتہ ایک روز کے دوران حزب اللہ کے حملوں میں اسرائیلی فوج کے 6 اہلکار مارے گئے جن میں بٹالین کمانڈر بھی شامل ہے جب کہ 12 اہلکار زخمی ہیں جن میں سے 2 کی حالت نازک بتائی جا رہی ہے۔

### ایرانی پارلیمنٹ کے اسپیکر کا امریکہ کو انتباہ

تہران: ایرانی پارلیمنٹ کے اسپیکر اور چیف مذاکرات کار محمد باقر قالیباف نے وارننگ دی ہے کہ معاہدہ شکنی یا غیر ضروری مطالبات پر بھرپور اور فیصلہ کن جواب دیا جائے گا۔ ایرانی پارلیمنٹ کے اسپیکر محمد باقر قالیباف نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر اپنے ایک بیان میں کہا کہ ایران، سپریم لیڈر کی ہدایات کے مطابق معاہدے کی تمام شرائط پر عمل درآمد کی سخت نگرانی کرے گا۔ انہوں نے واضح کیا کہ ایران اپنے حقوق پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کرے گا اور کسی بھی خلاف ورزی یا دشمنانہ اقدام کو ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا۔ محمد باقر قالیباف نے مزید کہا کہ دشمن کو ماضی میں بھی اس کی کارروائیوں کا سخت جواب دیا جا چکا ہے، اور اگر اس نے دوبارہ اسی راستے پر چلنے کی کوشش کی تو اسے پہلے سے کہیں زیادہ سخت، مؤثر اور دندان شکن ردعمل کا سامنا کرنا پڑے گا۔

# جنوبی لبنان پر قابض اسرائیل کی شدید بمباری، 47 افراد شہید، 97 زخمی

بیروت (ایجنسیاں): لبنانی وزارت صحت عامہ کے ایمرجنسی ہیلتھ آپریشنز سینٹر کے مطابق گذشتہ شب سے صبح تک جنوبی لبنان کے متعدد قصبوں کو نشانہ بنانے والے شدید اسرائیلی فضائی حملوں کے نتیجے میں 47 افراد شہید اور 97 زخمی ہوئے ہیں۔ یہ کارروائی جنگ بندی کے معاہدے کی مسلسل اسرائیلی خلاف ورزیوں کا حصہ ہے۔

قابض اسرائیل کی افواج نے گذشتہ رات اور کئی صبح کئی لبنانی دیہاتوں میں قتل عام کا بازار گرم رکھا، حالانکہ ایران اور واشنگٹن کے مابین ایک مفاہمت کی یادداشت پر دستخط ہو چکے ہیں جس میں لبنان سمیت تمام محاذوں پر جنگ کا خاتمہ شامل ہے۔

لبنان کی وزارت صحت نے اعلان کیا کہ آدھی رات سے آج سہ پہر تک اسرائیلی دشمن کے شدید فضائی حملوں کے نتیجے میں ہونے والی ہلاکتوں کی تازہ ترین تعداد 47 شہداء اور 97 زخمیوں تک پہنچ گئی ہے۔ یہ واشنگٹن اور تہران کے مابین معاہدے پر دستخط کے بعد سے لبنان پر اسرائیلی حملوں کی اب تک کی "سب سے شدید" لہر ہے۔

لبنان کی نیشنل نیوز ایجنسی نے بتایا کہ قابض اسرائیل نے جمعہ کی صبح جنوبی لبنان کے کئی دیہاتوں میں رہائشی مکانات کو فضائی حملوں کا نشانہ بنا کر کئی خونریز قتل عام کیے۔ ایجنسی نے مزید کہا کہ یہ رات ملک پر قابض اسرائیل کی جارحیت کے دوران، جس کا آغاز دو مارچ سنہ 2026ء کو ہوا تھا، سب سے مشکل راتوں میں سے ایک تھی۔ سرکاری ذرائع نے ابتدائی طور پر بتایا کہ حملوں کی شدت کے باعث شہری دفاع اور طبی امدادی ٹیموں کو اپنے فرائض کی انجام دہی میں شدید مشکلات کا سامنا ہے اور وہ کئی علاقوں سے شہداء اور زخمیوں کو منتقل کرنے سے قاصر ہیں، جس کی وجہ سے امدادی کارروائیوں کے جاری رہنے کے ساتھ ہی ہلاکتوں کی تعداد میں اضافے کا خدشہ ہے۔

ابتدائی اعداد و شمار کے مطابق نقصانات کی تفصیل حسب ذیل ہے، الدویر میں 7 شہید اور 10 زخمی، حاروف میں 3 شہید، الشرقیہ میں 3 شہید اور 2 زخمی، العباسیہ میں ایک شہید، القطرانی میں 2 شہید اور 2 زخمی، جبشیت میں 2 شہید، اس کے علاوہ قعقعیۃ الجسر، النبطیہ، کفرصیر، عدشیت اور حبوش میں متعدد افراد زخمی ہوئے ہیں۔

اسی تناظر میں، شہری دفاع کے جنرل ڈائریکٹوریٹ نے اپنے رکن محمود جعفر شعیب کی شہادت پر گہرے دکھ کا اظہار کیا ہے، جو النبطیہ کے علاقے الشرقیہ میں ایک اسرائیلی فضائی حملے کے دوران اپنے خاندان کے افراد کے ہمراہ شہید ہو گئے۔

ادھر النبطیہ میں نیشنل نیوز ایجنسی نے اطلاع دی ہے کہ الدویر قصبے میں سکول کے محلے میں ایک رہائشی عمارت پر کیے گئے فضائی حملے کے نتیجے میں ہونے والی ہلاکتوں کی ابتدائی تعداد سات شہداء تک پہنچ گئی ہے۔

یہ حملے جنگ بندی کی مسلسل اسرائیلی خلاف ورزیوں کے تناظر میں ہو رہے ہیں، جو جنوبی لبنان میں سویلین علاقوں اور رہائشی عمارتوں کو نشانہ بنا رہے ہیں، جس سے مزید جانی نقصان اور تباہی ہو رہی ہے۔ یہ سب کچھ ایک ایسے ایرانی امریکی معاہدے پر دستخط کے باوجود ہو رہا ہے جس کا مقصد لبنان سمیت تمام محاذوں پر جنگ کا خاتمہ اور اس کی سرزمین کی سالمیت اور خود مختاری کو یقینی بنانا تھا۔

## آبنائے ہرمز سے گزرنے والے جہازوں سے 60 روز تک کوئی فیس وصول نہیں کی جائے گی، ایرانی سیکورٹی کونسل

تہران، (ایجنسی) ایران کی سپریم نیشنل سیکورٹی کونسل نے اعلان کیا ہے کہ اسلام آباد مفاہمتی یادداشت کے تحت آبنائے ہرمز سے گزرنے

والے جہازوں کے تمام اخراجات 60 روز تک ایرانی حکومت برداشت کرے گی، جبکہ بحری آمد و رفت مرحلہ وار اور حفاظتی ضوابط کے مطابق بحال کی جائے گی۔ تفصیلات کے مطابق کونسل کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ خلیج فارس آبی گذرگاہ کے انتظامی ادارے کو ہدایت جاری کی گئی ہے کہ مفاہمتی یادداشت کے اہداف کے حصول کے لیے موصول ہونے والی درخواستوں پر ترجیحی بنیادوں پر تیزی سے کارروائی کی جائے اور ان کا بروقت جواب دیا جائے۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ موجودہ غیر معمولی حالات اور راستے میں بعض حفاظتی خطرات کے پیش نظر بحری جہازوں کی محفوظ آمد و رفت کو یقینی بنانے اور ممکنہ بحری حادثات سے بچنے کے لیے ضروری ہے کہ جہاز انہیں فراہم کیے جانے والے مقررہ راستے اور اوقات کے مطابق سفر کریں، تاکہ بتدریج بحری آمد و رفت میں اضافہ ممکن بنایا جا سکے۔ سپریم نیشنل سکیورٹی کونسل کے مطابق آبنائے ہرمز سے گزرنے کے انتظامی طریقہ کار اور تکنیکی تفصیلات خلیج فارس آبی گذرگاہ کے انتظامی ادارے کی جانب سے بعد میں جاری کی جائیں گی۔

# 'عوام اور لشکر اسلام مضبوط پہاڑ کی طرح رہبر معظم کے ساتھ کھڑے ہیں'

## اگر دشمن نے دوبارہ ایرانی عوام کے حقوق پامال کرنے کی کوشش کی تو اسے پہلے سے بھی زیادہ سخت جواب دیا جائے گا: سپاہ پاسداران انقلاب

تہران، (ایجنسیاں): سپاہ پاسداران نے رہبر انقلاب کے حالیہ پیغام کو ملت کی وحدت اور حقوق کے حصول کے لیے نئی قوت قرار دیتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ اگر دشمن نے دوبارہ ایرانی عوام کے حقوق پامال کرنے کی کوشش کی تو اسے پہلے سے بھی زیادہ سخت جواب دیا جائے گا۔ مہر خبر رساں ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق، سپاہ پاسداران انقلاب اسلامی نے رہبر معظم انقلاب آیت اللہ سید مجتبیٰ خامنہ ای کے نام اپنے ایک پیغام میں ان کے حالیہ خطاب پر اظہار تشکر کرتے ہوئے کہا ہے کہ ملت ایران اور رزمندگان اسلام اپنے حکمرانوں کیلئے ایک مضبوط اور ناقابل تسخیر پشت پناہ ہیں اور ملک کے حقوق کے تحفظ کیلئے ہر قسم کی قربانی دینے کیلئے تیار ہیں۔ سپاہ پاسداران نے اپنے پیغام میں کہا کہ خدا کا شکر ہے کہ ایک مرتبہ پھر ایرانی قوم کو سرچشمہ ولایت سے فیض حاصل ہوا اور رہبر انقلاب کے باعزت اور حکیمانہ پیغام نے عوام کی صفوں میں مزید اتحاد پیدا کیا، میدان میں موجود عوام اور محاذ جنگ کے مجاہدین کو اپنی کامیابیوں کے تحفظ کے لیے مزید پرامید بنایا اور ملکی سیاست دانوں کے لیے حقوق ملت کے حصول کی راہ میں ایک گراں قدر سرمایہ فراہم کیا۔ پیغام میں کہا گیا کہ جارح دشمن ایرانی قوم کی تاریخی بیداری اور رزمندگان اسلام کی درخشاں قربانیوں کے سامنے شکست کھا چکا ہے۔ وہ دشمن جو ایران کو صفحہ ہستی سے مٹانے اور اسے ماضی کی

تاریکیوں میں دھکیلنے کے عزائم رکھتا تھا، اب بے بسی کے عالم میں مفاہمت اور مذاکرات کی درخواست کرنے پر مجبور ہو گیا ہے اور ایرانی قوم کی عظمت کے سامنے گھٹنے ٹیک چکا ہے۔ سپاہ پاسداران نے مزید کہا کہ پوری قوم اور فوج کی توقع ہے کہ سیاسی میدان میں بھی اسی جذبہ استقامت اور کامیابی کا تسلسل برقرار رہے اور تمام کوششیں ایرانی قوم کے جائز حقوق کے حصول اور ملک کی سربلندی پر منتج ہوں۔ پیغام کے اختتام پر سپاہ پاسداران نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ ملت ایران اور رزمندگان اسلام اپنے حکمرانوں کے ساتھ کوہ استقامت کی طرح کھڑے ہیں، اور اگر عہد شکن دشمن نے ماضی کی طرح دوبارہ زیادتی یا ایرانی عوام کے حقوق کی پامالی کی کوشش کی تو سپاہ پاسداران انقلاب اسلامی زمین، سمندر، فضا اور جنگ کے تمام جدید محاذوں پر پہلے سے زیادہ طاقت، تجربے اور تیاری کے ساتھ رہبر انقلاب کے ایک اشارے پر دشمن کو تاریخ کی ایک اور بڑی شکست سے دوچار کرنے کے لیے مکمل طور پر آمادہ ہے۔

### رہبر انقلاب کا پیغام مذاکرات کے راستے میں قومی مفادات کے تحفظ کا جامع لائحہ عمل ہے، مسعود پزشکیان

ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے کہا ہے کہ رہبر معظم انقلاب کی رہنمائی اور مذاکراتی ٹیم کی مکمل ہوشیاری کے سائے میں قومی مفادات، عزت اور اقتدار کے تحفظ کے ساتھ ایک بڑی کامیابی حاصل ہوگی۔ ایرانی صدر نے رہبر معظم کے حالیہ اسٹریٹجک اور رہنمائی پر مبنی پیغام کو آئندہ مذاکرات کے تناظر میں قومی مفادات کے تحفظ کیلئے ایک جامع روڈ میپ قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت ان کی ہدایات اور تحفظات پر مکمل عمل درآمد کی پابند

ہے۔ رہبر انقلاب اسلامی کے مذاکرات کے عمل اور حالیہ جنگ کے خاتمے سے متعلق پیغام کے بعد صدر پزشکیان نے اپنے ایک بیان میں ان کی رہنمائی اور حمایت پر شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ اس پیغام نے مذاکرات کے بنیادی خدوخال اور متعلقہ اداروں کی ذمہ داریوں کو واضح کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ رہبر انقلاب کا پیغام مذاکرات کے راستے میں قومی مفادات کے تحفظ کا نقشہ راہ ہے اور حکومت ان کی ہدایات کی روشنی میں مذاکراتی عمل کو آگے بڑھانے کیلئے پرعزم ہے۔ صدر نے مزید کہا کہ رہبر انقلاب کی رہنمائی، مذاکراتی ٹیم کی مکمل ہوشیاری اور اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم پر یقین کے ساتھ ایک بڑی کامیابی حاصل ہوگی۔

### ایرانی وزیر خارجہ کا سپریم لیڈر کے بیان کا خیر مقدم
### تل ابیب کی قیادت پوری انسانیت کیلئے خطرہ بن چکی

ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے سپریم لیڈر آیت اللہ مجتبیٰ خامنہ ای کے بیان کا خیر مقدم کیا ہے۔ عباس عراقچی نے کہا کہ خارجہ پالیسی ایرانی مفادات کا تحفظ کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ سپریم لیڈر کی رہنمائی میں ایران کے حقوق، وقار اور آزادی کا تحفظ کیا جائے گا۔

دوسری طرف ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی کا کہنا ہے کہ ایران کو نظر انداز کر کے علاقائی سلامتی کی بنیاد نہیں رکھی جا سکتی۔ ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا ہے کہ اسرائیلی قومی سلامتی کے وزیر کا بیان نسل کشی کی ذہنیت کی عکاسی کرتا ہے کسی عام انتہا پسند کا بیان نہیں بلکہ اسرائیلی وزیر کا سرکاری موقف ہے۔ اپنے بیان میں عباس عراقچی نے کہا کہ تل ابیب کی قیادت پوری انسانیت کے لیے خطرہ بن چکی ہے اسرائیلی حکومت مستقل جنگ کو اپنے مفاد میں سمجھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیل خطے کے امن و استحکام کے لیے سب سے بڑا خطرہ ہے عالمی برادری اسرائیلی پالیسیوں کا نوٹس لے۔ برطانوی خبر رساں ایجنسی رائٹرز نے دعویٰ کیا ہے کہ اسرائیل اور لبنان کی مزاحمتی تنظیم حزب اللہ نے جنگ بندی پر اتفاق کر لیا، سیز فائر آج شام مقامی وقت کے مطابق 4 بجے شروع ہوگی۔

# لبنان مزاحمت کو نشانہ بنانے والے خطرناک ترین منصوبے کا سامنا کر رہا ہے: نعیم قاسم

بیروت (ایجنسیاں): لبنان کی اسلامی مزاحمتی تحریک حزب اللہ کے سیکرٹری جنرل شیخ نعیم قاسم نے اس بات پر زور دیا ہے کہ لبنان اپنی جدید تاریخ کے سب سے خطرناک مرحلے سے گزر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک ایسا گہرا منصوبہ جاری ہے جس کا مقصد مزاحمت اور اس کے عوام کا خاتمہ کرنا اور انہیں مکمل طور پر لبنانی منظر نامے سے باہر نکالنا ہے۔

اپنے خطاب میں شیخ نعیم قاسم نے کہا کہ ملک اس وقت ایک انتہائی خطرناک سازشی منصوبے کا سامنا کر رہا ہے جو اس کے مستقبل کے لیے خطرہ ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ موجودہ سیاسی، عسکری اور معاشی دباؤ کا واحد مقصد مزاحمت کو ختم کرنا اور لبنان میں اس کے وجود کو مٹانا ہے۔

انہوں نے وضاحت کی کہ اس منصوبے کے پیچھے کارفرما قوتوں نے فضائی، سمندری اور زمینی راستوں کو بند کر کے اور مزاحمت کی صلاحیتوں کو بڑھانے والے ہتھیاروں اور ٹیکنالوجی کی ترسیل روک کر اسے محصور کرنے اور تنہا کرنے کی کوشش کی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ان کوششوں میں تعمیر نو کی کوششوں میں رکاوٹیں کھڑی کرنا بھی شامل تھا تاکہ متاثرین کو بے گھر اور دربدری کی حالت میں رکھا جائے اور مزاحمت کے حامی طبقے کو اس کے خلاف بغاوت پر اکسایا جا سکے۔

شیخ نعیم قاسم نے کہا کہ لبنانی فوج اور مزاحمت کے درمیان فتنے کو ہوا دینے کی کوششیں کی گئیں، لیکن انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ عسکری ادارے اور اس کے ذمہ داران کی بصیرت نے ایسا ہونے سے روک دیا ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ حالیہ پیش رفت نے حزب اللہ کو ختم کرنے اور قابض اسرائیل کے قبضے کو مستحکم کرنے کے منصوبے کو ناکام بنا دیا ہے۔ انہوں نے تصدیق کی کہ تحریک اب اس مرحلے پر واپس نہیں جائے گی جو دو مارچ سنہ 2026ء کو شروع ہونے والے تصادم کے دور سے پہلے تھی۔

انہوں نے کہا کہ قابض اسرائیل لبنانی سرزمین کے آخری انچ سے بھی نکل جائے گا۔ انہوں نے اشارہ کیا کہ حزب اللہ نے گذشتہ عرصے کے دوران اپنی عسکری صلاحیتوں، بشمول ہتھیاروں کے نظام اور ڈرون طیاروں کو جدید بنانے پر کام کیا ہے۔

انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ عسکری اور سیاسی دباؤ تحریک کے حوصلے توڑنے یا اس کے نظریات کو بدلنے میں کامیاب نہیں ہوئے، اور مزاحمت چیلنجوں، پابندیوں اور نقصانات کے باوجود اپنا کردار ادا کرتی رہے گی۔

انہوں نے نشاندہی کی کہ حزب اللہ سیاسی، ثقافتی اور اخلاقی غلامی کی مختلف شکلوں کا مقابلہ کر رہی ہے اور وہ قابض اسرائیل کے خلاف مزاحمت کے راستے پر کاربند ہے،

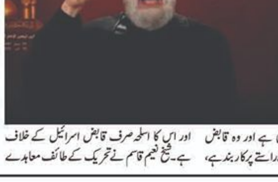

اور اس کا اسلحہ صرف قابض اسرائیل کے خلاف ہے۔ شیخ نعیم قاسم نے تحریک کے طائف معاہدے اور لبنانی آئین کے ساتھ وابستگی پر بھی زور دیا، سیاسی اختلافات کو قومی اتحاد کے دائرہ کار میں رکھنے کا عزم ظاہر کیا۔ انہوں نے کہا کہ قابض اسرائیل کے خلاف مزاحمت اور زمین کا دفاع تحریک کے سیاسی اور قومی منصوبے کا جوہر ہے۔

حزب اللہ کے سیکرٹری جنرل کا یہ خطاب ایک ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب لبنانی محاذ پر کشیدگی کم کرنے کے سمجھوتوں کی باتیں ہو رہی ہیں۔ امریکی ویب سائٹ 'ایکسیوس' نے ایک امریکی عہدیدار کے حوالے سے کہا ہے کہ اسرائیل اور حزب اللہ کے درمیان اسرائیل اور ایران کے درمیان رابطوں کے بعد امریکی اور قطری ثالثی میں جنگ بندی کا معاہدہ طے پا گیا ہے۔

جنوبی لبنان میں حالیہ دنوں کے دوران عسکری کارروائیوں کی شدت میں کمی کے باوجود، اسرائیلی جھڑپیں اور فضائی حملے بدستور جاری ہیں اور ممکنہ زمینی مفاہمتوں کے پائیدار ہونے کے حوالے سے خدشات برقرار ہیں۔ حزب اللہ نے جمعہ کے روز جنوبی لبنان میں جھڑپوں کے دوران اسرائیل کے تین ٹینکوں کو تباہ کرنے کا اعلان کیا، جبکہ آج کے دن جنوبی علاقوں میں ہونے والے اسرائیلی فضائی حملوں میں تین افراد کی شہادت کی اطلاعات ملی ہیں۔ واضح رہے کہ رواں ہفتے کے آغاز میں واشنگٹن اور تہران کے درمیان ابتدائی مفاہمت کے اعلان کے بعد سے جنوبی محاذ پر باہمی حملوں کی رفتار میں نسبتاً کمی آئی ہے، لیکن عسکری کارروائیاں مکمل طور پر نہیں رک سکیں۔

# 'فلسطین سے اسرائیل کا غاصبانہ قبضہ ختم کیے بغیر خطے میں حقیقی امن حاصل نہیں کیا جاسکتا'

## دو ریاستی حل ہی مشرق وسطیٰ میں مستقل امن کا واحد راستہ ہے: سعودی مندوب

نیویارک،(ایجنسیاں): اقوام متحدہ میں سعودی عرب کے مستقل مندوب نے سلامتی کونسل کو بتایا ہے کہ مسئلہ فلسطین اب بھی مشرق وسطیٰ کے تنازع کی جڑ ہے اور انہوں نے خبردار کیا کہ اسرائیل کا غاصبانہ قبضہ ختم کیے بغیر خطے میں حقیقی امن حاصل نہیں کیا جاسکتا۔ عرب نیوز کے مطابق جمعرات کو غزہ کی صورتحال پر سلامتی کونسل کے اجلاس کے دوران عرب گروپ کی نمائندگی کرتے ہوئے عبدالعزیز الواصل نے کہا کہ پائیدار امن کے لیے ضروری ہے کہ فلسطینی اپنے 'جائز اور ناقابلِ تنسیخ حقوق' کا استعمال کریں جن میں سب سے اہم سنہ1967 کی حدود کے مطابق ایک آزاد ریاست کا قیام ہے جس کی راجدھانی مشرقی یروشلم (القدس) ہو۔ انہوں نے مقبوضہ علاقوں میں جاری اسرائیلی خلاف ورزیوں پر 'شدید تشویش' کا اظہار کیا جن میں عام شہریوں کو نشانہ بنانا، بستیوں کی توسیع، زمینوں پر قبضہ، گھروں کو مسمار کرنا، نقل مکانی اور الحاق شامل ہیں۔ انہوں نے خبردار کیا کہ یہ اقدامات علاقائی اور بین الاقوامی استحکام کیلئے خطرہ ہیں۔ عرب گروپ نے اسرائیل کے ان تمام اقدامات کو مسترد کردیا جن کا مقصد قبضے کو طول دینا یا فلسطینی سرزمین پر اپنی خودمختاری قائم کرنا ہے۔ گروپ نے انہیں 'کالعدم اور باطل' قرار دیتے ہوئے بین الاقوامی قوانین اور اقوام متحدہ کے چارٹر کی کھلی خلاف ورزی قرار دیا۔ عرب گروپ نے غزہ میں مستقل جنگ بندی کیلئے بین الاقوامی کوششوں کا خیر مقدم کیا اور اس بات پر زور دیا کہ ان کوششوں کو بنیاد بنا کر ایک جامع منصوبہ تیار کیا جائے جس کے تحت تنازع کا خاتمہ، شہریوں کا تحفظ اور دو ریاستی حل کی جانب ایک معتبر سیاسی عمل کا آغاز ممکن ہو سکے۔ گروپ نے فلسطینیوں کے خلاف جاری 'قتل عام' کی مذمت کی اور پورے غزہ میں فوری اور بلا تعطل انسانی امداد کی ترسیل کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے امداد کو سیاسی دباؤ کیلئے استعمال کرنے کی کوششوں کو مسترد کرتے ہوئے اسے اجتماعی سزا قرار دیا۔ مزید برآں گروپ نے امدادی سرگرمیوں کے لیے زیادہ سے زیادہ بین الاقوامی تعاون اور اقوام متحدہ کی ایجنسیوں کو بلا روک ٹوک رسائی دینے پر زور دیا۔ سعودی مندوب عبدالعزیز الواصل نے غزہ کے کچھ حصوں کو اسرائیل میں ضم کرنے اور وہاں کے رہائشیوں کو بے دخل کرنے کے اسرائیلی اقدامات کی شدید مذمت کی اور اسے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے منصوبے کی بھی خلاف ورزی قرار دیا۔

# فلسطینیوں کو فرانسیسی شہریت دینے کا معاملہ، عوام کی اکثریت نے حمایت میں ووٹ ڈال دیے

پیرس،(ایجنسی) فرانس کی راجدھانی پیرس میں فلسطینیوں کو فرانسیسی شہریت دینے کے حق میں ایک علامتی ووٹنگ منعقد کی گئی جس میں بڑی تعداد میں ووٹرز نے حق شہریت کی حمایت میں ووٹ ڈال دیے۔ میڈیا کے مطابق فرانس میں یہ پیشرفت فلسطینیوں کے ساتھ یکجہتی کے اظہار کے طور پر دیکھی جارہی ہے۔ پیرس کونسل میں ووٹنگ میں حصہ لینے والے شہریوں کی اکثریت نے ایسے فلسطینی باشندوں کو شہریت کا حقدار ٹھہرایا جو طویل عرصے سے فرانس میں مقیم ہیں یا جنہیں انسانی بنیادوں پر تحفظ درکار ہے۔ اس اقدام کا مقصد فلسطینی مہاجرین اور متاثرین جنگ کے مسائل کو اجاگر کرنا بھی بتایا جارہا ہے۔ حامی حلقوں کا کہنا ہے کہ غزہ اور دیگر فلسطینی علاقوں میں جاری انسانی بحران کے پیش نظر فرانس کو متاثرہ افراد کیلئے مزید مواقع اور قانونی تحفظ فراہم کرنا چاہیے۔

# حزب اللہ کی جوابی کارروائی سے تلملا اٹھے صہیونی

## اپنی فوج کو لبنان میں مزاحمتی گروپ پر پوری طاقت سے حملے کرنے کا حکم دیدیا: اسرائیلی وزیراعظم

تل ابیب،(ایجنسیاں): لبنان میں اسرائیل کے خلاف برسرپیکار حزب اللہ کے تازہ حملوں سے تلملائے ہوئے وزیراعظم نیتن یاہو نے اپنی فوج کو بھرپور حملوں کا حکم دے دیا۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق اسرائیلی وزیراعظم بنیامین نیتن یاہو نے جنوبی لبنان میں حزب اللہ کے حملے میں 4 اسرائیلی فوجیوں کی ہلاکت کے بعد فوج کو بھرپور حملے کا حکم دیدیا۔ وزیراعظم نیتن یاہو نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اپنے بیان میں کھلی دھمکی دی کہ حزب اللہ کو بہت بھاری قیمت چکانا ہوگی۔ ملکی فوجیوں اور سرزمین پر حملوں کو ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا۔ اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو نے مزید کہا کہ ہماری افواج ہر اس خطرے کا خاتمہ کرے گی جو ملکی فوجیوں یا شہریوں کی سلامتی میں رکاوٹ ہوں۔ جس کے لیے اسرائیلی فوج جنوبی لبنان میں قائم سیکیورٹی زون میں ضرورت پڑنے تک موجود رہے گی۔ قبل ازیں اسرائیلی فوج کے ترجمان نے بتایا کہ جنوبی لبنان کے علاقے میں ایک مشتبہ ڈرون یا میزائل حملے میں 52 ویں آرمرڈ بٹالین کے کمانڈر لیفٹیننٹ کرنل ڈور گیڈیلیا بین سیمون سمیت چار فوجی ہلاک ہوگئے۔ ترجمان اسرائیلی فوج کے بقول یہ حملہ حزب اللہ نے کیا تھا جس کی مزید تحقیقات ابھی جاری ہیں۔ حملے کے بعد اسرائیل کے متعدد سیاسی رہنماؤں نے لبنان کے خلاف مزید سخت فوجی کارروائیوں کا مطالبہ کیا۔ اسرائیل کے قومی سلامتی کے وزیر اتمار بن گویر نے کہا کہ لبنان کو سخت جواب دیا جانا چاہیے اور دعویٰ کیا کہ ہر اسرائیلی ماں کے آنسوؤں کے بدلے ہزار لبنانی ماؤں کو رونا چاہیے۔ ایک اور انتہاپسند وزیر خزانہ بیزالیل سموٹریچ نے بھی لبنان پر شدید حملوں کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ اب آگ کی زبان میں بات کرنے کا وقت آگیا ہے۔ سابق وزیر دفاع اویگڈور لیبرمین نے حکومت پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ اگر اتنے بڑے حملے کے باوجود بیروت کے جنوبی علاقے داحیہ کو نشانہ نہیں بنایا جاتا تو یہ حکومت کی ناکامی ہوگی۔

# 'فوٹو کھنچوانے کیلئے کوئی بھیک نہیں مانگی'

## اطالوی وزیراعظم جیورجیا میلونی نے ٹرمپ کا بیان مسترد کردیا

روم،(ایجنسیاں): اطالوی وزیراعظم جیورجیا میلونی نے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ سے منسوب ایک متنازع بیان کو سختی سے مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ میں نے کبھی بھی تصویر کھنچوانے کے لیے بھیک نہیں مانگی۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق اطالوی وزیراعظم کا یہ ردعمل ان خبروں کے بعد سامنے آیا جن میں ٹرمپ نے دعویٰ کیا کہ میلونی نے کینیڈا میں سمٹ کے دوران اُن کے ساتھ تصویر کھنچوانے کیلئے التجا کی۔ ان دعوؤں کو مسترد کرتے ہوئے اطالوی وزیراعظم کہا کہ بین الاقوامی تعلقات باہمی احترام اور سفارتی آداب پر قائم ہوتے ہیں، نہ کہ ذاتی تشہیر پر۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ اطالوی وزیراعظم نے اس معاملے پر ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے واضح کیا کہ اٹلی اور امریکہ کے تعلقات دونوں ممالک کے قومی مفادات پر مبنی ہیں اور انہیں شخصیات کے درمیان تعلقات تک محدود نہیں کیا جاسکتا۔ سیاسی مبصرین کے مطابق یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب یورپی اور امریکی قیادت کے درمیان مختلف عالمی مسائل پر قریبی رابطے جاری ہیں۔ تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ عوامی سطح پر اس نوعیت کے بیانات بعض اوقات سفارتی حساسیت پیدا کرسکتے ہیں۔ ادھر سوشل میڈیا پر بھی اس معاملے پر بحث جاری ہے، جہاں بعض صارفین نے میلونی کے جواب کو خودمختار مؤقف قرار دیا جبکہ دیگر نے اسے سیاسی بیان بازی کا حصہ قرار دیا۔

# تمہاری حفاظت ہمارے پیسوں سے ہوتی ہے، امریکہ نے اسرائیل کو آئینہ دکھا دیا

## ایران نے دو دنوں سے آبنائے ہرمز میں کسی جہاز کو نشانہ نہیں بنایا، وہ معاہدے کی پاسداری کر رہا ہے: جے ڈی وینس

واشنگٹن،(ایجنسیاں): امریکی نائب صدر جے ڈی وینس نے اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو کی کابینہ کی جانب سے اسلام آباد مفاہمتی یاد داشت مسترد کرنے پر اپنے سخت ردعمل کا اظہار کر دیا۔ امریکی نائب صدر نے اپنے بیان میں کہا کہ اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو کی کابینہ کے کچھ لوگ معاہدے اور کچھ لوگ صدر ڈونالڈ ٹرمپ پر تنقید کر رہے ہیں، ان کو تنقید سے پہلے حقائق دیکھنے چاہیے۔ جے ڈی وینس نے کہا کہ اسرائیلی کابینہ کو پیغام ہے کہ تمہارے گھروں کی حفاظت امریکی ہتھیاروں سے ہوتی ہے، اسرائیل کی حفاظت امریکی عوام کے ٹیکس کے پیسوں سے ہوتی ہے، اسرائیل جن ہتھیاروں سے حفاظت کرتا ہے وہ امریکہ کے بنے ہوئے ہیں۔ اپنے بیان میں جے ڈی وینس نے کہا کہ ایران نے دو دنوں سے آبنائے ہرمز میں کسی جہاز کو نشانہ نہیں بنایا، وہ معاہدے کی پاسداری کر رہا ہے، اس کی ایٹمی ہتھیار بنانے کی صلاحیت ختم کردی گئی ہے۔ امریکی نائب صدر نے کہا کہ کچھ میڈیا کی جانب سے معاہدے کے شقوں کو غلط انداز میں پیش کیا گیا، معاشی ریلیف کا انحصار ایران کے اپنے رویے پر ہے، ایران کے مشرق وسطیٰ کے ممالک کے ساتھ تعلقات کو بھی دیکھا جائے گا، اس کی کارکردگی دیکھتے ہوئے پابندیوں میں نرمی ہوتی جائے گی، ڈونلڈ ٹرمپ نے تہران کو کمزور کر کے ان کا رویہ تبدیل کرنے پر مجبور کیا۔ 'معاہدے کے مطابق 60 دنوں کا دورانیہ آج سے شروع ہوا ہے۔ ایران کے بیلسٹک میزائلوں کا بڑا ذخیرہ جنگ کے دوران تباہ کیا جاچکا ہے۔ معاہدے میں شامل ہے ایران ایسے ہتھیار یا میزائل نہیں بنائے گا جس سے دنیا کو خطرہ ہو۔ ایران کے پاس اب ایٹمی ہتھیار بنانے کی صلاحیت نہیں ہے۔ ہم یہ یقینی بنائیں گے کہ ایران ایٹمی ہتھیار بنانے کی دوبارہ کوشش نہ کرے۔ یہ بھی اتفاق کیا گیا ہے کہ ایران خطے میں کالعدم تنظیموں کی مدد نہیں کرے گا۔ ایران کی معیشت بہت نیچے چلی گئی ہے ان کو پیسوں کی ضرورت ہے، اس کے رویے کو دیکھتے ہوئے ان کو ریلیف فراہم کیا جائے گا۔ جے ڈی وینس نے مزید کہا کہ ایران، عمان اور دیگر ممالک آبنائے ہرمز سے متعلق میکنزم بنائیں گے، آبی گزرگاہ کے ٹول اور دیگر معاملات فائنل ڈیل میں طے ہوں گے۔ امریکی نائب صدر نے بتایا کہ ایم او یو کے تحت حتمی مذاکرات کے لئے 60 دن آج سے شروع ہوگئے، معاہدے کے بعد کسی بھی حملے کو برداشت نہیں کیا جائے گا، ایران جب تک اپنا رویہ تبدیل نہیں کرے گا اس کو کوئی فائدہ نہیں ہوگا، اس کے رویے میں تبدیلی آئی تو یہ پورے خطے اور مشرق وسطیٰ کیلئے خوشخبری ہوگی۔

جے ڈی وینس نے مزید کہا کہ ایران، عمان اور دیگر ممالک آبنائے ہرمز سے متعلق میکنزم بنائیں گے، آبی گزرگاہ کے ٹول اور دیگر معاملات فائنل ڈیل میں طے ہوں گے۔

# یونیسیف: غزہ میں جنگ بندی فلسطینی بچوں کے لیے قاتل سراب بن چکی ہے

غزہ(ایجنسیاں): اقوام متحدہ کے ادارہ برائے اطفال (یونیسیف) نے غزہ کی پٹی میں اعلان کردہ جنگ بندی کو فلسطینی بچوں کے لیے ایک 'قاتل سراب' قرار دیتے ہوئے تصدیق کی ہے کہ اکتوبر سنہ 2025ء میں جنگ بندی کے اعلان کے بعد سے اب تک 265 بچے شہید ہو چکے ہیں۔ یونیسیف کے ترجمان جیمز ایلڈر نے اردن کے دارالحکومت عمان سے جاری اپنے بیان میں، جسے جنیوا میں ایک پریس کانفرنس کے دوران پیش کیا گیا کہا کہ دنیا کو مہینوں سے غزہ میں جنگ بندی کا یقین دلایا جارہا ہے، مگر یہ جنگ بندی فلسطینی بچوں کے لیے ایک 'ظالمانہ اور قاتل سراب' ثابت ہوئی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جنگ بندی کے نفاذ کے بعد سے اب تک غزہ کی پٹی میں 265 فلسطینی بچے شہید ہو چکے ہیں۔ انہوں نے اس تعداد کو 'افسوسناک' اور 'بے معنی' قرار دیتے ہوئے زور دیا کہ یہ اعداد و شمار جنگ بندی کے دعوؤں کی ساکھ کو زمین بوس کر رہے ہیں۔

ایلڈر نے وضاحت کی کہ اس عرصے کے دوران شہید ہونے والے بچوں کی اکثریت قابض اسرائیلی فوج کی کارروائیوں کا نشانہ بنی، جبکہ ایک محدود تعداد ناکارہ گولہ بارود یا دیگر حادثات کی نذر ہوئی۔

انہوں نے نشاندہی کی کہ جنگ بندی معاہدے کے باوجود زیادہ تر متاثرین فضائی حملوں، گولہ باری اور ڈرونز کی کارروائیوں میں لقمہ اجل بنے۔

یونیسیف کے ترجمان نے تصدیق کی کہ غزہ کی پٹی بدستور مسلسل فوجی کارروائیوں کی زد میں ہے۔ انہوں نے بتایا کہ وزارت صحت غزہ کے اعداد و شمار کے مطابق، جون سنہ 2026ء کے وسط تک جنگ بندی شروع ہونے کے بعد سے اب تک کل شہداء کی تعداد 992 سے تجاوز کر چکی ہے۔ ادارے نے یہ بھی اطلاع دی ہے کہ اسی عرصے کے دوران 400 سے زائد لڑکے اور لڑکیاں زخمی ہوئے ہیں اور ان میں سے کئی شدید زخمی ہیں جنہیں فوری طبی امداد کی ضرورت ہے۔ ایلڈر نے اس بات پر زور دیا کہ بچوں کی ہلاکتوں کی تعداد کو معمول کی بات ہرگز نہیں سمجھنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ غزہ میں شیر خوار بچوں کی اموات کی جو سطح دیکھی جارہی ہے، اگر یہ دنیا کے کسی اور حصے میں ہوتی تو عالمی سطح پر شدید اشتعال پیدا کرتی۔

یونیسیف نے متنبہ کیا ہے کہ صحت کے شعبے میں شدید بگاڑ کے باعث غزہ میں سیکڑوں بچوں کو علاج اور خصوصی طبی دیکھ بھال کے لیے فوری انخلا کی ضرورت ہے۔

ادارے نے خبردار کیا ہے کہ ادویات اور بنیادی طبی سامان کی آمد پر عائد پابندیاں زخمی بچوں کی تکالیف میں اضافہ کر رہی ہیں اور انفیکشن کے خطرات اور سنگین صحت پیچیدگیوں کو بڑھا رہی ہیں، جس کے نتیجے میں بعض زخمیوں کو اعضاء کٹوانے جیسے مشکل مراحل سے گزرنا پڑ رہا ہے۔

# قابض اسرائیلی جارحیت کے آغاز سے اب تک لبنان میں 3980 افراد شہید

بیروت (ایجنسیاں): وزارت صحت لبنان نے اپنی رپورٹ میں تصدیق کی ہے کہ دو مارچ سنہ 2026ء سے شروع ہونے والی قابض اسرائیلی جارحیت کے نتیجے میں اب تک 3980 شہری شہید اور 12001 زخمی ہو چکے ہیں۔ وزارت کے ایمرجنسی ہیلتھ آپریشنز سینٹر کی جانب سے جاری کردہ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ گذشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران جنوبی اور مشرقی لبنان پر قابض اسرائیل کی جانب سے کیے گئے شدید فضائی حملوں کے نتیجے میں 47 شہری شہید اور 97 زخمی ہوئے، جن میں خواتین اور بچے بھی شامل ہیں۔ قابض اسرائیل جنوبی لبنان کے متعدد علاقوں پر قابض ہے جن میں سے کچھ پر وہ دہائیوں سے براجمان ہے کچھ پر سنہ 2023ء اور 2024ء کے درمیان ہونے والی گذشتہ جنگ کے بعد سے قبضہ ہے۔ موجودہ جارحیت کے دوران قابض اسرائیل 10 کلومیٹر سے زائد گہرائی تک داخل ہو چکا ہے، جو کہ پچیس سال سے زائد عرصے میں، بالخصوص سنہ 2000ء میں جنوبی لبنان سے انخلا کے بعد سے، اس کی سب سے گہری پیش قدمی ہے۔

# اقوام متحدہ کے عہدیدار کا غزہ میں انسانی صورتحال کے بگاڑ پر انتباہ، امداد میں اضافے کا مطالبہ

اقوام متحدہ: اقوام متحدہ کے انڈر سیکرٹری جنرل برائے انسانی امور ٹوم فلیچر نے غزہ کی پٹی میں مسلسل بگڑتی ہوئی انسانی صورتحال کے بارے میں خبردار کرتے ہوئے عالمی برادری سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ مالی امداد میں اضافہ کرے اور غزہ میں انسانی امداد کی بڑی مقدار داخل کرنے کے لیے دباؤ ڈالے۔

یہ انتباہ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے گزشتہ روز ہونے والے اجلاس کے دوران سامنے آیا۔ یہ اجلاس دس غیر مستقل رکن ممالک کی درخواست پر غزہ کی انسانی صورتحال اور جنگ بندی سے متعلق سلامتی کونسل کی قرارداد نمبر 2803 اور جنگ کے خاتمے کے لیے پیش کردہ منصوبے پر عمل درآمد کا جائزہ لینے کے لیے طلب کیا گیا تھا۔

فلیچر نے نشاندہی کی کہ غزہ کی پٹی میں بھوک کا شکار خاندانوں کی شرح 92 فیصد سے کم ہو کر 36 فیصد ہوگئی ہے، تاہم انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ غزہ کے باسی اب بھی زندگی کے بنیادی لوازمات سے محروم ہیں۔

انہوں نے مزید کہا کہ غزہ میں شہری اب بھی روزانہ فضائی حملوں، گولہ باری اور فائرنگ کے نتیجے میں شہید اور زخمی ہو رہے ہیں، حالانکہ جنگ بندی کے نفاذ کے بعد براہِ راست تصادم کی شدت میں کمی آئی ہے۔

انہوں نے وضاحت کی کہ جنگ بندی کے آغاز سے اب تک تقریباً ایک ہزار فلسطینی شہید ہو چکے ہیں، جن میں 250 سے زائد بچے بھی شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بچوں کا مسلسل شکار بننا اس المناک حقیقت کی عکاسی کرتا ہے جس کا سامنا غزہ کے شہریوں کو ہے۔

اقوام متحدہ کے عہدیدار نے اس بات پر زور دیا کہ غزہ اب بھی انسانی امدادی کارکنوں کے لیے دنیا کے خطرناک ترین علاقوں میں شمار ہوتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ حالیہ برسوں کے دوران تقریباً 600 امدادی کارکن ہلاک ہو چکے ہیں، جو اسی عرصے کے دوران عالمی سطح پر ہلاک ہونے والے کل انسانی امدادی کارکنوں کی نصف سے زیادہ تعداد ہے۔

انہوں نے اس بات کی طرف توجہ دلائی کہ بڑی تعداد میں فلسطینی مسلسل سکڑتے ہوئے تنگ علاقوں میں محصور ہو کر رہ گئے ہیں، جہاں وہ انتہائی مشکل حالات اور نقل و حرکت پر مسلسل پابندیوں کا سامنا کر رہے ہیں۔

انہوں نے وضاحت کی کہ غزہ کے 70 فیصد رہائشیوں کو مناسب پناہ گاہوں کی ضرورت ہے، جبکہ بنیادی خدمات تباہی کے دہانے پر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عالمی ادارہ صحت اس بات کی تصدیق کرتا ہے کہ غزہ میں کوئی بھی ہسپتال مکمل صلاحیت کے ساتھ کام نہیں کر رہا ہے۔ انہوں نے پانی کے بگڑتے ہوئے بحران کے بارے میں بھی خبردار کیا اور بتایا کہ یونیسیف کے اندازوں کے مطابق 11 لاکھ سے زائد بچے روزانہ پینے کے صاف پانی کے حصول میں مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں۔ فلیچر نے نکاسی آب کی ابتر صورتحال اور صحت کے خطرات میں اضافے کا ذکر کیا، جس میں چوہوں کے کاٹنے سے ہونے والی بیماریوں میں اضافہ بھی شامل ہے۔ انہوں نے سلامتی کونسل کے ارکان پر زور دیا کہ وہ ان خطرناک اشاروں کو سنجیدگی سے لیں۔

# ایران جنگ کے اخراجات کی بحالی کیلئے 80 ارب ڈالر درکار

## پینٹاگون کے زیر استعمال کئی جدید ہتھیاروں اور میزائل نظاموں کے ذخائر میں نمایاں کمی

واشنگٹن،(ایجنسیاں) امریکی محکمۂ دفاع پینٹاگون نے کانگریس کے ارکان کو آگاہ کیا ہے کہ اسے ایران جنگ کے اخراجات اور دیگر متعلقہ مالی ضروریات پوری کرنے کے لیے تقریباً 80 ارب ڈالر کے اضافی فنڈز درکار ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق یہ انکشاف امریکی اخبار وال اسٹریٹ جرنل کی ایک رپورٹ میں کیا گیا، جسے بعد میں خبر رساں ادارے رائٹرز نے بھی رپورٹ کیا۔ رپورٹ کے مطابق نائب وزیر دفاع اسٹیفن فینبرگ نے حالیہ دنوں میں قانون سازوں سے رابطہ کر کے بتایا کہ جنگی کارروائیوں، فوجی تعیناتیوں، اسلحہ و گولہ بارود کی دوبارہ خریداری اور دیگر اخراجات کے باعث اضافی مالی وسائل کی ضرورت پیدا ہوگئی ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ پینٹاگون کے زیر استعمال کئی جدید ہتھیاروں اور میزائل نظاموں کے ذخائر میں نمایاں کمی آئی ہے جنہیں دوبارہ بھرنے کے لیے بڑے پیمانے پر فنڈز درکار ہوں گے۔ امریکی حکام اس بات پر بھی زور دے رہے ہیں کہ عسکری تیاری اور عالمی سطح پر دفاعی صلاحیت برقرار رکھنے کے لیے اسلحہ ذخائر کی فوری بحالی ضروری ہے۔ رپورٹس کے مطابق ایران جنگ کے آغاز کے بعد سے امریکی فوجی اخراجات تیزی سے بڑھے ہیں۔ اپریل میں پینٹاگون نے جنگ کی لاگت کا ابتدائی تخمینہ تقریباً 25 ارب ڈالر بتایا تھا تاہم بعد میں مختلف ذرائع نے اس میں مزید اضافے کی نشاندہی کی۔ کانگریس میں اس معاملے پر سیاسی اختلافات بھی سامنے آرہے ہیں۔ بعض ارکان کا مؤقف ہے کہ اتنی بڑی رقم کی منظوری سے قبل جنگ کے مقاصد، حکمتِ عملی اور قانونی جواز پر مزید وضاحت درکار ہے جبکہ دیگر قانون ساز قومی سلامتی کے پیشِ نظر فوجی فنڈنگ کی حمایت کر رہے ہیں۔

# ہمسایہ ممالک پر قبضے کی کوشش اسرائیل کی سلامتی کی ضمانت نہیں، فرانس

پیرس،(ایجنسی) فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون نے کہا کہ لبنان، غزہ کی پٹی اور مغربی کنارے میں اسرائیل کی فوجی حکمت عملی اس کے اپنے مفادات کے خلاف ہے کیونکہ یہ ناراضگی اور تشدد کو ہوا دے رہی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق میکرون نے مقامی نشریاتی ادارے فرانس 2 کو دیے گئے انٹرویو میں کہا کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اسرائیلی وزیر اعظم بینجمن نیتن یاہو کو جو غیر ذمہ دار کہا وہ بالکل درست کہا۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ اسرائیل کی سلامتی کی ضمانت ہمسایہ علاقوں کی فتح سے نہیں دی جاسکتی۔ انہوں نے کہا کہ نیتن یاہو غزہ، مغربی کنارے اور جنوبی لبنان میں جو حکمت عملی جاری رکھے ہوئے ہیں وہ طویل مدتی میں اسرائیل کے مفادات کے خلاف ہے کیونکہ اس سے خطے کی تمام آبادیوں میں ناراضگی اور تشدد کو ہوا ملتی ہے۔ میکرون نے مزید کہا کہ ہم بہت جلد بین الاقوامی برادری کو متحرک کریں گے تاکہ لبنانی فوج کو اپنے علاقوں پر دوبارہ کنٹرول حاصل کرنے میں مدد ملے۔

# لبنان میں اسرائیلی فوج کے بٹالین کمانڈر سمیت 4 اہلکار ہلاک

## صہیونی جارحیت کے خلاف حزب اللہ کی جوابی کارروائی میں 5 حملہ آور زخمی بھی ہوئے، حملے کی نوعیت کی تحقیقات جاری

بیروت،(ایجنسیاں): لبنان کے جنوبی علاقے کفرتبنیت میں جاری جھڑپوں کے دوران حزب اللہ نے جوابی حملے میں اسرائیلی فوج کے ایک ٹینک کو دھماکے سے اُڑا دیا۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق ترجمان اسرائیلی فوج نے بتایا کہ حزب اللہ کے حملے میں ٹینک تباہ ہوگیا اور اس میں موجود بٹالین کمانڈر سمیت 4 فوجی مارے گئے۔ اسرائیلی فوج کے ترجمان نے بتایا کہ ہلاک ہونے والوں میں 32 سالہ لیفٹیننٹ کرنل ڈور گیڈیلیا بین سیمون بھی شامل ہیں، جو 401 ویں آرمرڈ بریگیڈ کی 52 ویں بٹالین کے کمانڈر تھے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ اس حملے کی نوعیت کی تحقیقات جاری ہیں جبکہ دیگر تین فوجیوں کے نام بعد میں جاری کیے جائیں گے۔ ان کے اہل خانہ کی اجازت کا انتظار ہے۔ ترجمان اسرائیلی فوج نے مزید بتایا کہ اسی علاقے میں اس حملے کے چند گھنٹے بعد ہی حزب اللہ کے ایک اور ڈرون حملے میں 5 اسرائیلی فوجی زخمی ہوگئے جن میں ایک ریزرو افسر کی حالت تشویشناک ہے۔ دوسری جانب لبنان کی وزارت صحت کے بیان میں کہا گیا ہے کہ جمعہ کی صبح سے اسرائیلی فضائی حملوں میں کم از کم 18 افراد جاں بحق اور 33 زخمی ہوگئے ہیں حالانکہ امریکہ اور ایران کے درمیان جنگ بندی معاہدہ بھی ہو چکا ہے۔ اسرائیلی فوج کا کہنا ہے کہ اس نے جنوبی اور مشرقی لبنان میں حزب اللہ کے 80 سے زائد اہداف کو نشانہ بنایا اور متعدد جنگجوؤں کو ہلاک کیا جبکہ حزب اللہ نے اعلان کیا ہے کہ وہ جنوبی لبنان میں اپنی پوزیشنوں کا دفاع جاری رکھے گی۔ واضح رہے گزشتہ روز بھی اسرائیلی فوج کی ایک گاڑی حزب اللہ کے زیر زمین بچھائے گئے بارودی سرنگ کی زد میں آنے سے تباہ ہوگئی تھی جس میں ایک اہلکار ہلاک اور 7 زخمی ہوگئے تھے۔

### جنگ بندی کے باوجود اسرائیل کا لبنان پر حملہ، 18 افراد جاں بحق

بیروت،(ایجنسی): لبنان کی قومی خبر رساں ایجنسی نے اطلاع دی ہے کہ جمعہ کی صبح جنوبی لبنان کے شہر نباتیہ اور اس کے آس پاس کے قصبوں پر اسرائیلی بمباری میں کم از کم 18 افراد شہید اور متعدد زخمی ہو گئے۔ امریکہ-ایران معاہدے میں لبنان جنگ بندی کی شرط طے ہونے کے باوجود حالیہ اسرائیلی حملوں میں لبنان کے ضلع نبطیہ میں کئی قصبوں کو نشانہ بنایا گیا جس سے متعدد ہلاکتیں ہوئیں اور جبکہ کئی زخمی ہوئے۔ ایجنسی نے بتایا کہ اسرائیلی جنگی طیاروں نے نباتیہ شہر، کفار تبنیت، نباتیہ الفوقا اور ریحان کی بلندیوں پر حملوں کا سلسلہ شروع کیا۔ فضائی حملے کفر جوز نباتیہ کے علاقے میں ہوئے جس میں 8 افراد ہلاک ہوئے۔ ایک اور حملے میں الاشامیہ کے علاقے کو نشانہ بنایا گیا جس سے ایک مکان تباہ اور 4 افراد جاں بحق ہوگئے۔

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News ) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

# سلام

**خورشید فتح پوری**

مہ عزا میں یہاں میہمان ہوتے ہیں
حسین زینت ہندوستان ہوتے ہیں

گھروں میں اپنے سجے ہوتے ہیں عزاخانے
جناں بدوش ہمارے مکان ہوتے ہیں

نہ کیوں شجاع و بہادر ہوں قوم کے بچے
علم کے سائے میں بڑھ کر جوان ہوتے ہیں

وہ لوگ نعرہ حیدر سے کانپ جاتے ہیں
جو دشمنوں میں بڑے پہلوان ہوتے ہیں

یہاں تو ہندو بھی کرتے ہیں آگ پر ماتم
مہان دیش کے واسی مہان ہوتے ہیں

نماز پڑھتا ہوں جب میں، مرے امام حسینؑ
خدا کے اور مرے درمیان ہوتے ہیں

پئے نماز غم شاہ کربلا خورشید
یہ یا حسینؑ کے نعرے اذان ہوتے ہیں

# 4 محرم 61 ہجری: اقتدار کی سازشیں اور حق کی استقامت

**مولانا سید علی ہاشم عابدی**

4 محرم الحرام 61 ہجری کو عبیداللہ بن زیاد ملعون نے اہل کوفہ کو مسجد میں جمع کر کے ایک اہم خطاب کیا۔ اس نے اپنی تقریر میں لوگوں کو امام حسین علیہ السلام کے خلاف جنگ میں شرکت پر آمادہ کیا اور اس مقصد کے لیے انہیں مختلف ترغیبات دیں۔ اس کے نتیجے میں تیرہ ہزار افراد پر مشتمل چار بڑے فوجی دستے عمر بن سعد کے لشکر میں شامل ہوئے:

1-شمر بن ذی الجوشن چار ہزار سپاہیوں کے ساتھ

2-یزید بن رکاب کلبی دو ہزار سپاہیوں کے ساتھ

3-حصین بن نمیر چار ہزار سپاہیوں کے ساتھ

4-مضایر بن رہینہ مازنی تین ہزار سپاہیوں کے ساتھ۔ (بحار الانوار، ج44، ص386)

یہ فوجی دستے چوتھی محرم سے لے کر روز عاشورا تک مسلسل عمر بن سعد کے لشکر میں شامل ہوتے رہے، جس کے نتیجے میں لشکرِ یزید کی تعداد میں مسلسل اضافہ ہوتا گیا جبکہ امام حسین علیہ السلام اپنے مختصر مگر باوفا قافلے کے ساتھ حق وصداقت کا پرچم بلند کئے ہوئے تھے۔

### عمر بن سعد کا عبیداللہ بن زیاد کے نام خط

اسی روز عمر بن سعد نے عبیداللہ بن زیاد کو ایک خط لکھا، جس میں اس نے تحریر کیا: ''کربلا پہنچنے کے بعد میں نے ایک قاصد امام حسین علیہ السلام کی خدمت میں بھیجا تاکہ ان سے گفتگو کرے اور دریافت کرے کہ آپ کس مقصد سے یہاں تشریف لائے ہیں؟ امام علیہ السلام نے جواب دیا کہ اہل کوفہ نے مجھے خطوط لکھ کر بلایا تھا، لہٰذا میں ان کی دعوت پر آیا ہوں۔ اگر اب ان کی رائے بدل گئی ہے تو میں واپس چلا جاتا ہوں۔''

حسان بن فائد بن بکیر العبسی کا بیان ہے: ''جب عمر بن سعد کا خط عبیداللہ بن زیاد کے پاس پہنچا تو میں بھی اس کے پاس موجود تھا۔ اس نے خط پڑھا اور یہ شعر پڑھا:

اَلآنَ اِذْ عَلِقَتْ مَخَالِبُنَا بِهِ
يَرْجُو النَّجَاةَ وَلَاتَ حِينَ مَنَاصِ

''اب جبکہ ہمارے پنجے اس کے گلے تک پہنچ چکے ہیں، وہ نجات کی امید رکھتا ہے، حالانکہ اب فرار یا بچ نکلنے کا کوئی راستہ باقی نہیں رہا۔''

اس کے بعد عبیداللہ بن زیاد نے عمر بن سعد کو جواب لکھا: ''تمہارا خط موصول ہوا اور اس کا مضمون سمجھ لیا گیا۔ میرا یہ حکم ملتے ہی حسین علیہ السلام اور ان کے ساتھیوں سے یزید بن معاویہ کے لئے بیعت لو، پھر ہم غور کریں گے کہ ان کے بارے میں کیا فیصلہ کیا جائے۔''

بعض مقاتل میں یہ بھی مذکور ہے کہ اس نے لکھا: ''اگر وہ بیعت سے انکار کریں تو ان کا اور ان کے اصحاب کا سر قلم کر کے میرے پاس بھیج دو۔''

جب عمر بن سعد کو یہ جواب ملا تو اس نے کہا: ''مجھے پہلے ہی معلوم تھا کہ عبیداللہ صلح، سلامتی اور عافیت کی کسی تجویز کو قبول نہیں کرے گا۔''

### امام حسین علیہ السلام اور عمر بن سعد کی ملاقات

اسی دوران امام حسین علیہ السلام نے عمر بن سعد کے پاس ایک قاصد روانہ کیا اور پیغام بھیجا: ''میں چاہتا ہوں کہ رات کے وقت دونوں لشکروں کے درمیان کسی مقام پر ہماری ملاقات ہو۔''

رات کی تاریکی میں دونوں کی ملاقات ہوئی۔ امام حسین علیہ السلام نے گفتگو کا آغاز کرتے ہوئے فرمایا: ''ویل ہو تم پر اے عمر بن سعد! کیا تم اس خدا سے نہیں ڈرتے جس کی بارگاہ میں تمہیں واپس جانا ہے؟''

عمر بن سعد نے جواب دیا: ''اگر میں اس لشکر سے الگ ہو جاؤں تو مجھے اندیشہ ہے کہ میرا گھر گرا دیا جائے گا۔''

امام علیہ السلام نے فرمایا: ''میں تمہارے لئے تمہارا گھر دوبارہ تعمیر کرا دوں گا۔''

عمر بن سعد نے پھر اپنے مال و جائیداد اور دیگر دنیاوی مفادات کے بارے میں خدشات ظاہر کئے، لیکن امام حسین علیہ السلام مسلسل اسے حق، ہدایت اور نجات کی طرف دعوت دیتے رہے۔

بالآخر امام علیہ السلام نے فرمایا: ''تمہیں کیا ہو گیا ہے! خدا کی قسم! بہت جلد اللہ تعالیٰ تمہاری جان تمہارے بستر پر ہی قبض کر لے گا اور قیامت

کے دن تمہیں اپنی رحمت سے محروم رکھے گا۔ خدا کی قسم! مجھے امید ہے کہ تم عراق کے گندم میں سے بھی بہت کم کھا سکو گے۔''

(عاشورا؛ ریشہ ھا، انگیزہ ھا، رویداد ھا، پیامد ھا، ص341)

تاریخ گواہ ہے کہ امام حسین علیہ السلام کی یہ پیشنگوئی حرف بہ حرف سچ ثابت ہوئی اور عمر بن سعد اپنے انجام بد کو پہنچا۔

### مذکورہ واقعات سے حاصل ہونے والے اہم پیغامات

1-حق کی قوت دلیل اور بصیرت میں ہے، تعداد میں نہیں: عبیداللہ بن زیاد نے ہزاروں افراد کو جمع کر کے طاقت اور کثرت تعداد کے ذریعہ امام حسین علیہ السلام کا راستہ روکنے کی کوشش کی، لیکن امام حق، صداقت اور الٰہی حجت کے ساتھ میدان میں موجود تھے۔ واقعہ کربلا یہ حقیقت واضح کرتا ہے کہ حق کی کامیابی کا معیار ظاہری طاقت نہیں بلکہ سچائی، اخلاص اور اصولوں پر ثابت قدمی ہے۔

2-دنیا طلبی انسان کو حق شناسی سے محروم کر دیتی ہے: عمر بن سعد امام حسین علیہ السلام کی حقانیت سے آگاہ تھا، لیکن حکومتِ رَی، مال و دولت اور دنیاوی مفادات کی خواہش نے اسے حق کا ساتھ دینے سے محروم رکھا۔ یہ واقعہ اس بات کی واضح مثال ہے کہ دنیا کی محبت انسان کی بصیرت کو سلب کر سکتی ہے۔

3-امام حسین علیہ السلام نے آخری لمحے تک ہدایت و اصلاح کی کوشش جاری رکھی: عمر بن سعد سے ملاقات اور خیر خواہانہ گفتگو اس حقیقت کو نمایاں کرتی ہے کہ امام حسین علیہ السلام جنگ اور خونریزی نہیں بلکہ امت کی اصلاح اور انسانوں کی ہدایت چاہتے تھے۔ آپ نے دشمنوں کے لئے بھی توبہ اور واپسی کا دروازہ بند نہیں ہونے دیا۔

4-ظلم کی بنیاد خوف، لالچ اور مفاد پرستی پر قائم ہوتی ہے: کوفہ کے بہت سے لوگ حق کو پہچاننے کے باوجود خوف، لالچ یا دنیاوی مفادات کی وجہ سے لشکرِ باطل میں شامل ہوئے۔ یہ تاریخ کا دائمی سبق ہے کہ جب معاشرے میں مفاد پرستی اور بزدلی غالب آ جائے تو حق تنہا اور مظلوم نظر آنے لگتا ہے۔

5-اہلِ حق کی پہچان استقامت اور وفاداری ہے: لشکرِ یزید کی تعداد مسلسل بڑھتی رہی، لیکن امام حسین علیہ السلام اور آپ کے باوفا اصحاب اپنے موقف پر ثابت قدم رہے۔ یہی استقامت، وفاداری اور قربانی کربلا کی روح اور اہل ایمان کے لئے نمونہ عمل ہے۔

6-اولیائے الٰہی کی بصیرت اور پیشنگوئیاں حق پر مبنی ہوتی ہیں: امام حسین علیہ السلام نے عمر بن سعد کے انجام کے بارے میں جو فرمایا، تاریخ نے اس کی صداقت کو ثابت کر دیا۔ یہ واقعہ اس حقیقت کی یاد دہانی کراتا ہے کہ اولیائے الٰہی محض ظاہری حالات کو نہیں دیکھتے بلکہ الٰہی نور بصیرت کے ذریعہ حقائق کا ادراک رکھتے ہیں۔

7-بیعتِ یزید کا مطالبہ دراصل حق و باطل کے درمیان فیصلہ کن لکیر تھا: عبیداللہ بن زیاد کی جانب سے بیعت کا مطالبہ اس حقیقت کو آشکار کرتا ہے کہ مسئلہ صرف سیاسی اطاعت کا نہیں تھا بلکہ دینِ اسلام کی حقیقی روح اور باطل نظام کے درمیان انتخاب کا تھا۔ امام حسین علیہ السلام نے بیعت سے انکار کر کے دینِ محمدی کی حفاظت فرمائی۔

8-تاریخ کا فیصلہ ہمیشہ حق کے حق میں ہوتا ہے: کربلا میں وقتی طور پر طاقت باطل کے پاس تھی، لیکن دائمی عزت، سربلندی اور یاد خیر امام حسین علیہ السلام اور آپ کے جانثاروں کے حصے میں آئی، جبکہ ظلم و ستم کے علمبردار تاریخ میں رسوائی اور عبرت کی علامت بن گئے۔

حق و باطل کی کشمکش میں اصل معیار تعداد، طاقت اور ظاہری مفادات نہیں بلکہ ایمان، بصیرت، تقویٰ اور حق کے ساتھ وفاداری ہے۔ کربلا کا ہر دن انسان کو یہ پیغام دیتا ہے کہ وقتی مفادات اور دنیاوی لالچ کے بجائے دائمی حقائق اور الٰہی رضامندی کو ترجیح دی جائے، کیونکہ تاریخ ہمیشہ حق کے علمبرداروں کو زندہ جاوید رکھتی ہے اور باطل کے نمائندوں کو نشانِ عبرت بنا دیتی ہے۔

# رسمی احتجاج ناکافی ہے

**روزنامہ صحافت**

وزیراعظم نریندر مودی نے بالآخر امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے ساتھ اپنی بات چیت میں ہندوستانی ملاحوں کی حفاظت کا مسئلہ اٹھایا۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ اور ایران کے درمیان مجوزہ امن معاہدے میں ملاحوں کے تحفظ کی شقیں شامل ہونی چاہئیں۔ مودی اور ٹرمپ کے درمیان یہ ملاقات ایسے وقت میں ہوئی ہے جب ایک تجارتی جہاز پر امریکی بحریہ کے حملے میں عملے کے تین ہندوستانی ارکان کی ہلاکت پر ہندوستان میں غصہ بڑھ رہا ہے اور اپوزیشن وزیراعظم مودی سے یہ معاملہ امریکی صدر کے ساتھ اٹھانے کا مطالبہ کر رہی ہے۔ اگرچہ بھارت نے رسمی سفارتی احتجاج درج کرایا، لیکن امریکہ اپنی غلطی تسلیم کرنے کو تیار نہیں، یہ دلیل دیتے ہوئے کہ ملاحوں کو اس کی وارننگ پر عمل کرنا چاہیے تھا۔ ٹرمپ کے ساتھ اپنی ملاقات سے پہلے ہی وزیراعظم مودی نے جی 7 سربراہی اجلاس کے دوران ملاحوں کی حفاظت کا مسئلہ اٹھایا تھا، حالانکہ انہوں نے براہ راست امریکہ کا ذکر نہیں کیا۔ تاہم ٹرمپ کا کہنا تھا کہ دونوں ملک سمندر میں ملاحوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے مل کر کام کریں گے۔ درحقیقت، دنیا نے دیکھا ہے کہ جب آبنائے ہرمز جیسی سمندری گزرگاہیں میدان جنگ بن جاتی ہیں تو عالمی معیشت کس طرح مفلوج ہو جاتی ہے۔ اس جنگ نے توانائی کی قیمتوں، سپلائی چینز، افراط زر اور یہاں تک کہ عالمی سفارت کاری پر بھی گہرا اثر ڈالا۔ مغربی ایشیا میں کشیدگی میں اضافے کے بعد سے، ہندوستانی بحری جہازوں کو سمندر میں عدم تحفظ کے بوجھ کا سامنا ہے۔ ڈائریکٹوریٹ جنرل آف شپنگ کے اعداد و شمار کے مطابق، ہندوستان میں تقریباً 740,000 رجسٹرڈ سمندری مسافر ہیں، جن میں سے 323,479 فعال ہیں۔ ہندوستانی عملے کے ارکان عالمی جہاز رانی کے بیڑے کا تقریباً 17% ہیں۔ بحران کے دوران، تیرہ ہندوستانی بحری جہاز جو 550 سے زیادہ ہندوستانی شہریوں کو لے کر گئے تھے، تقریباً 100 دنوں تک آبنائے ہرمز میں اور اس کے آس پاس پھنسے ہوئے تھے۔ امریکی حملے میں تین ہندوستانی ملاحوں کی موت: آدتیہ شرما، شیوانند چورسیا، اور پٹنالہ سریش نے اس تصور کو توڑ دیا کہ مرچنٹ شپنگ ایک غیر جانبدار زون ہے۔ عالمی میڈیا سمندری قانون کی باریکیوں پر بحث کر رہا ہے، جب کہ بھارت میں متاثرہ خاندان غمزدہ ہیں اور ہمارے بحری جہازوں کی حفاظت پر سوالات اٹھائے جا رہے ہیں۔ آدتیہ شرما، شیوانند چورسیا، اور پٹنالہ سریش جنگجو نہیں تھے، بلکہ پیشہ ور اور عام شہری تھے جو عالمی تجارت کو آگے بڑھانے کے لیے کام کر رہے تھے۔ واضح طور پر، سمندری مسافروں کی حفاظت اور بہبود سب سے اہم ہونی چاہیے۔ سمندری قوانین کو ذمہ داری کے ساتھ نافذ کیا جانا چاہیے۔ یہ واضح طور پر بھارت کو اشارہ کرتا ہے، خاص طور پر، کہ محض سفارتی بیان بازی کافی نہیں ہوگی۔ تنازعات والے علاقوں میں سمندری مسافروں کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے بین الاقوامی دباؤ ڈالنا چاہیے۔ بحری جہازوں کے تحفظ، فلاح و بہبود اور حقوق کو یقینی بنانا نہ صرف انسانی ذمہ داری ہے بلکہ ایک بنیادی قومی مفاد بھی ہے۔

# کردار مانگتی ہے محبت امام حسین علیہ السلام کی

**ڈاکٹر شجاعت حسین**

10 محرم الحرام، 61 ہجری کو سید الشہداء اور آپ علیہ السلام کے دوست و احباب کے پاک لہو سے کربلا کی بنیاد رکھی گئی۔ اس کی خوشبو، شعاعیں، پیغام، مقصد اور معرفت ہر سمت احساس و محسوس کیا جا رہا ہے۔ کربلا کے دل شگاف واقعہ ہوئے 1387 سال ہو گیا۔ عزاداران اور قارئین کرام شہادت، کربلا کے قیام، پیغام و مقاصد اور اپنے کردار و عمل کو کربلا کے آئینہ میں دیکھیں۔ عزاخانہ سجا دیا گیا ہے۔ سیاہ پرچم بلند ہو گیا ہے۔ عزادار سیاہ لباس میں ملبوس ہو گئے ہیں۔ ذہن میں سوال گھومتا ہے۔ کیا عزاداروں کے کردار و عمل اور معاشرے میں مقصد قیام کربلا و پیغام کربلا نظر آ رہا ہے؟

کربلا کی علامت شہادت ہے۔ کربلا کی پہچان شہادت و قربانی سے ہے۔ ''شہید'' کی اپنی ایک خاص پہچان، عظمت، توصیف، توقیر، وقار و شان ہے۔ وہ سپریم عزیز ترین متاع یعنی زندگی کا نذرانہ دے کر مذہب و ملت کی بقا کا سامان پیدا کرتا ہے۔ اس کا لہو قوم کی رگوں میں دوڑ کر اسے حیات نو بخشتا ہے۔ یہ ایسی زندہ حقیقت ہے جس کی تائید تاریخ انسانیت قدم قدم اور ہمیشہ کرتی ہے۔

اسلامی نقطۂ نگاہ کے مطابق وہی شخص شہید کا رتبہ حاصل کرتا ہے جس کی شہادت اسلام کے مقرر کردہ معیارات کے مطابق انجام پائے یعنی شہادت کا اعزاز اس شخص کو حاصل ہوتا ہے جو بلند ترین اسلامی مقاصد کے حصول کی کوشش کرتے ہوئے قتل ہو جائے اور یہ عظیم قربانی پیش کرنے سے اس کا مقصد صحیح انسانی اقدار کی حفاظت کرنا ہو۔ قرآن کریم اور احادیث میں شہداء کے بارے میں جو کچھ بیان کیا گیا ہے اس سے اس لفظ کے صحیح و مناسب مفہوم کا اندازہ ہوتا ہے اور یہ معلوم ہوتا ہے کہ مسلمان اسے کیوں اس قدر محترم و مقدس سمجھتے ہیں۔ قرآن حکیم میں شہید کے سلسلے میں ارشاد ہو رہا ہے: ''اور تم گمان بھی نہ کرو کہ کشتگان راہ خدا مردہ ہیں۔ نہیں، وہ زندہ ہیں اور اپنے رب کی طرف سے رزق پاتے ہیں۔'' سورہ آل عمران، آیت 169)

شہید کی مثال ایک شمع کی مانند ہے جس کا کام دوسروں کو روشنی مہیا کرنے کی خاطر جلنا اور بجھ جانا ہے۔ شہداء عالم انسانیت کی شمعیں ہیں وہ بنی نوع انسان کو روشنی مہیا کرنے کے لئے اپنے آپ کو جلا کر خاکستر کر دیتے ہیں۔ اگر وہ اپنی روشنی نہ پھیلائیں تو کوئی انسانی معاشرہ نہ تو اپنے کام کا آغاز کر سکتا ہے اور نہ ہی اسے جاری رکھ سکتا ہے، اور مثبت نتائج تک پہنچانا ناممکن ہے۔

مولانا روم، سورہ روم کی آیت کریمہ کی جانب اشارہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

خواند مزمل نبی را زین سبب
کہ برون آی از گلیم ای بو الهرب
ہمیں قم اللیل کہ شمعی ای ہمام
شمع، دائم شب بود اندر قیام

عزاداران سید الشہداء کو زیر نظر رکھنا چاہیے کہ موسیٰ فرعون، شبیر و یزید اور حق و باطل دو ایسی قوتیں ہیں جو ابتداء سے متواتر چلی آ رہی ہیں۔ آج جو حق زندہ ہے وہ قوتِ حسینی سے زندہ ہے، سردار خیر الامم سے ٹکرایا جس سے باران رحمت ہوئی۔ یوں کہا جائے کربلا کی زمین کو اپنے لہو سے چمن بنایا، جلا بخشی، آپ نے قطع استبداد، ظلم و ستم کی جڑیں کاٹ دیں اور آپ کے لہو کی موج نے چمن کی آبیاری کی اور حق کی بقا کی خاطر اپنی شہادت پیش کی اور کلمہ طیبہ کی محکم بنیاد بن گیا۔

سید الشہداء کا ہدف واجبات دین پر عمل کرنا اور تمام مسلمانوں سے عمل کرانا تھا، اس کے لیے یزیدی حکومت کو ختم کرنے کے بجائے یزیدیت کو ختم کرنے کے اہداف کو اپنایا۔ یزیدیت کی نابودی کے لیے ایثار و قربانی، صبر و شکر کی ضرورت تھی۔ لہٰذا حضرت امام حسین علیہ السلام نے اسلامی اور اخلاقی راہ اختیار کی اور اپنی و اپنے خاندان کی قربانیاں پیش کر کے اسلام کو ہمیشہ ہمیشہ کے لیے جلا بخشی۔

اب ایک واقعہ۔ آیت اللہ العظمیٰ سید علی الحسینی سیستانی دام ظلہ کا ایک آفاقی سوال جو صوبہ یوپی، ہندوستان کے عالم و معلم، جو کربلا کے روضہ مقدسات کی زیارت کی غرض سے زائرین کے طور پر عراق گئے ہوئے تھے، نجف الاشرف بھی وارد و صادر ہوئے۔ یہ سوال علماء کرام، ذاکرین، مقررین، بانیانِ مجالس، شعراء کرام، نوحہ خواں، سوز خواں، مرثیہ خواں، ماتمی دستہ، مدرسین، حوزہ علمیہ، منتظمین مجالس، انجمنوں کے سکریٹریز اور متولیان اوقاف سے بھی منسلک ہے۔ جب عالم دین و معلم کو مرجع تقلید، سید علی سیستانی دام ظلہ الوارف سے یہ کہہ کر ملایا گیا کہ ہندوستان سے ایک بڑے عالم آئے ہیں جو آپ سے ملاقات کے مشتاق ہیں۔ ملاقات کے دوران سب سے پہلے آیت اللہ سیستانی دام ظلہ العالی نے دریافت کیا کہ آپ نے ابتک کتنے لوگوں کو شیعہ بنایا ہے؟ جن عالم سے یہ اہم سوال کیا گیا تھا ان عالم دین نے خود راقم الحروف کو دوران ملاقات بتایا۔ دل شگاف امر تو یہ ہے کہ شیعہ بنانا تو دور کی بات اب خود میں شیعوں کی صفات ہے بھی یا کہ نہیں؟

تعلیمات کربلا تعلیمات قرآن ہے۔ سید الشہداء کا سر اقدس سجدۂ معبود میں قلم ہوا اور جب سر اقدس نیزے پر بلند ہوا تو تلاوت قرآن کرتا ہوا نظر آیا۔ آواز خدا آئی ''اے نفس مطمئن اپنے رب کی طرف اس حال میں چل کہ تو خوش ہو اور پسندیدہ قرار پائے۔ پس! میرے بندوں میں شامل ہو جا۔ اور میری جنت میں چلا جا۔'' (سورۃ الفجر، آیت نمبر 27-30)

کافی نہیں ہے صرف عقیدت حسینؑ کی
کردار مانگتی ہے محبت حسینؑ کی

المختصر، کربلا کو الفاظ سے خراج عقیدت پیش کرنے کا نہیں یعنی مجلس و ماتم، ذکر و تقریر، شعر و شاعری اور نذر و تبرک، شیرمال، بریانی یا نامور ذاکر یا عالم ہی کافی نہیں بلکہ اپنے عمل و کردار سے فلسفہ، اور مقصد شہادت و قیام امام حسین علیہ السلام کو زندہ رکھنے و فروغ دینے کا نام ہے یہی خوشنودیٔ خدا، رسول اکرم، علی مرتضیٰ، فاطمۃ الزہرا، حسن مجتبیٰ اور خود سید الشہداء ہے۔ جنھوں نے قیام امام حسین علیہ السلام کو اپنایا انھیں باقر الصدر ان کی ہمشیرہ، روح اللہ سید موسوی خمینی رح، شہید جنرل سلامی، شہید اعلیٰ رہبر معظم سید علی خامنہ ای رحمۃ اللہ علیہ، سید عبدالملیحان، شہید مطہری، شہید بہشتی، شہید ڈاکٹر علی لاریجانی، مفتی سید محمد عباس صاحب قبلہ طاب ثراہ جو جن و انس میں یکساں مقبول رہے، علامہ سید غلام عسکری صاحب طاب ثراہ، علامہ سید ذیشان حیدر جوادی طاب ثراہ، باقر النمر، زک زاکی حفظہ الوارف، شہید قاسم سلیمانی، سید حسن نصر اللہ، شہید ابو مہندس، شہید خدمت سید ابراہیم رئیسی طاب ثراہ اور آج بھی جو میدان کارزار جیسے ایران، عراق، شام، یمن، لبنان اور فلسطین وغیرہ جہاں محاذ جنگ پر دل میں قیام کربلا لیے وقت کے یزید سے نبرد آزمائی کے لیے اپنی زندگی قربان کرنے کے لیے آمادہ ہیں۔ 12 دنوں کی جنگ میں ایران نے امریکہ اور اسرائیل کو گھٹنے پر ٹیک لگا کر دنیا پر آشکار کر دیا کہ کربلا والے دشمنان اسلام، انسان، امن و استحکام کو اس طرح پیغام کربلا کے پرچم بلند کرتے ہیں۔ علاوہ ازیں 40 دنوں تک چلنے والی جنگ میں بھی امریکہ، اسرائیل اور مغربی ملکوں کو ایسی شکست سے دوچار کیا ہے کہ دنیا کے سامنے ذلیل و خوار ہوئے۔ تاریخ کے اوراق میں شکست خوردہ قرار پائے۔ الحمدللہ، اہل تشیع کو سرفراز کیا اور وقار بلند کیا۔

کربلا و عزاداری سلسلۂ ہدایت اور قیام امام حسین علیہ السلام کا عظیم مقصد ہے۔ لہٰذا اس دفعہ محرم الحرام میں مجالس میں اس طرح برپا کریں کہ قیام سید الشہداء کا مقصد عزاداروں کے کردار سے معاشرے میں عیاں ہو۔

محرم الحرام میں عزاداروں کی ذمہ داریاں ہیں کہ قیام حسینی کا تعارف کرائیں۔ اس کا پیغام ہے کہ امام حسین علیہ السلام کا قیام کوئی وقتی احتجاج نہیں تھا، بلکہ ایک الٰہی تحریک تھی جس کا ہدف دین کی بقاء اور ظلم کا خاتمہ تھا۔ دین محمدی کی اصلاح ''میں اپنی نانا کی امت کی اصلاح کے لیے نکلا ہوں۔'' (بحار الانوار، ج44) یعنی امام کا مقصد امت کو راہ ہدایت پر لانا تھا۔ یہ قرآن کریم کی آیت مبارکہ ہے۔ امر بالمعروف و نہی عن المنکر۔ اگر معاشرہ نیکی کا حکم اور برائی سے روکنا چھوڑ دے، تو ہلاکت یقینی ہے۔ امام علیہ السلام نے اس فریضے کو عملاً زندہ کیا۔

حالات بد سے بدتر ہو جائے تو خاموشی یا قیام اختیار کی جائے؟ امام علیہ السلام نے خاموشی کو گناہ سمجھا جہاں دین خطرے میں ہو۔

قیام میں ہی حقیقی عزت و غیرت ہے۔ زندگی ذلت کے ساتھ ہو تو حسین علیہ السلام اسے قبول نہیں کرتے۔ قیام حسین علیہ السلام کا آفاقی پیغام ہے ''عزت کے لیے جینا اور مرنا حسین علیہ السلام کی سیرت ہے۔'' امام کا صبر و استقامت۔ جنگ کربلا کے مناظر گواہ ہیں کہ زندگی امام علیہ السلام نے مشکل ترین حالات میں بھی صبر کا دامن نہ چھوڑا، یہ حقیقی الٰہی رہنماؤں کی پہچان ہے۔

کربلا، 61 ہجری، 10 محرم، روز عاشور کا گہرائی و گیرائی سے مطالعہ کریں۔

دین کی بقاء کے لیے سب کچھ قربان کر دیا۔ عاشور صرف ماتم کا دن نہیں، شعور کا دن ہے۔ امام علیہ السلام نے اپنے خون سے دین کی آبیاری کی۔ یزیدی نظام کی پہچان پیغام؛ انسان، امن، استحکام، حق و عدل شناسی لازمی ہی۔ ہر دور کے یزید کو پہچان کر اس کا انکار کرنا قیام حسینی کی اصل مقصد و پیغام روح ہے۔

کیا عزاداران سید الشہداء کو اپنا محاسبہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے؟ آغاز محرم پر غور کریں کہ گزشتہ محرم میں اپنے آپ میں عمل قیام مقصد و پیغام کس حد تک اپنے کردار سے نمایاں ہوا اور اس دفعہ اختتام محرم پر محاسبہ کریں کہ ہم اور قیام حسین علیہ السلام سے کتنا قریب تر ہونے میں کامیاب ہوئے۔

ہم امام حسین علیہ السلام کے ماننے والے تب ہیں جب ہم بھی امر بالمعروف و نہی عن المنکر، اصلاح، عدل، صداقت، صبر و تحمل، مقاومتی راہ اور دین کی راہ پر چلیں۔

قیام مقصد کربلا کی روشنی میں عزادار کون؟

عزادار وہ ہے جو باکردار، ایماندار، پرہیزگار، دیانت دار، امانت دار، نمازی، قرآن واہلبیت کا تابع، امر بالمعروف کرنے والا، نہی عن المنکر کرنے والا، انصاف پسند، صادق، مظلوم کا ساتھی، ظلم اور ظالم کے خلاف، اسلام کی رہنمائی سے چلنے والا، جہالت سے دور، بدعات سے دور، پاکیزہ روح والا، صاف دل والا، مخلص، ہمدرد و غمخوار، شجاع و بہادر، غیرت مند، علم دوست، امام زمانہ علیہ السلام کا سپاہی، باوقار و باشرف، شرک کو روکنے والا، حکم خدا پر لبیک کہنے والا، عزت دار، علم و علماء کا قدردان، اعلیٰ اخلاق و کردار کا مالک، ذمہ دار۔ معرفت الٰہی اور معرفت امام سے مزین ہو۔ ●●

# مفاہمت نامہ کے باوجود ''پکچر ابھی باقی ہے''

**سراج نقوی**

ایران اور امریکہ کے درمیان طے پائے مفاہمت نامے کے باوجود حالات اشارہ دے رہے ہیں کہ اب بھی سب کچھ ٹھیک ٹھاک نہیں ہے۔ حالانکہ امریکہ اور ایران دونوں نے اس مفاہمت نامے کے تعلق سے مثبت خیالات کا اظہار کیا ہے۔ اس کے باوجود فریقین کی طرف سے جو بیانات آ رہے ہیں وہ ''اندیشہ ہائے دور و دراز'' کے مترادف ہیں۔

ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی نے چند روز قبل ہی مفاہمت نامے پر اظہار اطمینان کے باوجود یہ بھی کہا تھا کہ لبنان کے علاقوں پر اسرائیل کے قبضے کو برداشت نہیں کیا جائیگا، کیونکہ لبنان جنگ بندی و مفاہمت نامہ کی شرائط میں شامل ہے۔ چند روز قبل ہی جب اسرائیل نے لبنان میں حزب اللہ کے غلبے والے شہری علاقوں پر جارحانہ حملے کیے تو ایران نے اس کے خلاف جس سخت موقف کا ثبوت دیتے ہوئے اسرائیلی علاقوں پر بمباری کی اسی سے یہ واضح ہو گیا تھا کہ ایران لبنان کے معاملے میں اسرائیلی جارحیت کا منہ توڑ جواب دینے سے پیچھے نہیں ہٹے گا۔ مفاہمت نامہ طے پانے کے باوجود ایران اب بھی اس موقف پر قائم ہے اور اس کا واضح موقف ہے کہ جنگ بندی کا مطلب لبنان سے اسرائیلی فوج کی واپسی بھی ہے۔ لہٰذا اگر اسرائیل اس پر عمل نہیں کرتا تو ایران اسرائیل کے خلاف کارروائی کے لیے آزاد ہے۔ دوسری طرف اسرائیل اس مفاہمت نامہ پر جس طرح امریکہ بلکہ یہ کہنا زیادہ مناسب ہوگا کہ ٹرمپ کے خلاف میدان میں اتر آیا ہے، اس نے بھی مشرق وسطیٰ میں قیام امن کے تعلق سے سوال کھڑے کر دیے ہیں۔ اسرائیل کا کہنا ہے کہ وہ ایران و امریکہ کے درمیان طے ہوئے مفاہمت نامے کا پابند نہیں ہے۔ یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ امریکہ نے اسرائیل کو مفاہمت نامے سے متعلق تفصیلات دینے سے انکار کر دیا ہے۔ اسرائیل نے باقاعدہ طور پر امریکہ سے یہ تفصیلات طلب کی تھیں۔ اسرائیل نے امریکہ کے اس رویے پر حیرت کے ساتھ ساتھ تشویش کا اظہار بھی کیا ہے۔ اس میں کوئی شک بھی نہیں کہ امریکہ کا اسرائیل کے تعلق سے یہ رویہ دونوں ممالک کی عسکری شراکت اور گہری دوستی کے دیکھتے ہوئے میل بھی نہیں کھاتا۔ دوسری طرف ٹرمپ نے مفاہمت نامے کے تعلق سے جو بیان دیا ہے وہ بھی کئی سوال کھڑے کرتا ہے۔ ٹرمپ نے کہا ہے کہ 'مفاہمت نامہ حتمی نہیں ہے، اور اگر انھیں یہ پسند نہیں آیا تو امریکہ دوبارہ ایران پر بمباری شروع کر سکتا ہے۔' ٹرمپ میں ایسا کرنے کی ہمت ہے یا نہیں یہ الگ بحث ہے، لیکن بیان کے پس پشت ٹرمپ پر پڑنے والے اسرائیل یا امریکہ کی صیہونی لابی کے دباؤ کو صاف طور پر محسوس کیا جا سکتا ہے۔ ایسے میں یہ مان لینا کہ مفاہمت نامہ مشرق وسطیٰ کے اس آتش فشاں کو سرد کرنے میں واقعی کامیاب ہوگا جلد بازی ہوگی۔ اس لیے کہ اس تنازعہ کا سب سے اہم فریق تو اسرائیل ہی ہے کہ جس کے اکساوے میں آ کر ٹرمپ نے ایران پر یہ جنگ مسلط کی، اور اب جبکہ امریکہ کو جنگ میں بھاری دفاعی و مالی نقصان کا سامنا کرنا پڑا تو ٹرمپ نے ایران کے سامنے گھٹنے ٹیکتے ہوئے ایک ایسے مفاہمت نامے پر رضامندی ظاہر کی کہ جس میں ایران کی کامیابی اور جیت کو صاف طور پر دیکھا جا سکتا ہے، لیکن اسرائیل کو اس مفاہمت نامے سے دور رکھا گیا ہے۔ اسی لیے ٹرمپ پر داخلی سطح پر بھی کافی دباؤ ہے۔ امریکہ میں بیحد طاقتور صیہونی لابی ٹرمپ کے خلاف سرگرم ہو گئی ہے۔ مفاہمت نامے کے تعلق سے ٹرمپ کا مذکورہ بالا بیان اسی دباؤ کا نتیجہ نظر آتا ہے۔

حالانکہ جہاں تک عالمی برادری کا تعلق ہے تو وہ اس مفاہمت نامے کو مشرق وسطیٰ میں امن کے ایک نئے دور کے آغاز کے طور پر دیکھ رہی ہے۔ جی 7 ممالک کے حالیہ فرانس اجلاس میں اس ڈیل یا مفاہمت نامے کا خیر مقدم کیا گیا ہے۔ اجلاس نے امریکہ کے جنگ چھیڑنے کے فیصلے کی حمایت تو نہیں کی لیکن جنگ بندی پر اطمینان کا اظہار کرنے کے ساتھ ساتھ اس معاملے میں ہر طرح کے تعاون کا یقین بھی دلایا ہے۔ ظاہر ہے یہ فریقین کے لیے ایک مثبت اشارہ ہے۔ خصوصاً ایران پر سے اقتصادی پابندیاں ہٹانے کے معاملے میں ان ممالک کا رول کافی اہم ہو سکتا ہے۔ لیکن ان تمام باتوں کے باوجود لبنان کا مسئلہ جی 7 ممالک کے لیے بھی باعث تشویش ہے۔ یہی سبب ہے کہ رکن ممالک نے بھی لبنان میں جنگ بندی کے لیے اسرائیل پر زور دیا ہے۔ خود ایران نے بھی یہ واضح کیا ہے کہ مفاہمت نامے کو مستقل امن معاہدے میں بدلنے کے لیے اسرائیل کو لبنان سے نکلنا ہوگا۔ ایران نے ایک مرتبہ پھر اسرائیل کو یہ وارننگ بھی دی ہے کہ 'اگر وہ جنوبی لبنان پر حملوں سے باز نہ آیا تو اسے فیصلہ کن جواب دیا جائیگا۔' یہ فیصلہ کن جواب کیا ہوگا اس کے بارے میں ایران کی حالیہ جنگ میں حیرت انگیز کارروائی کو دیکھ کر ہی اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ اب اس بات سے کوئی انکار نہیں کر سکتا کہ اگر اسرائیل کا مفاہمت نامے کے تعلق سے منفی رویہ جاری رہا اور امریکہ کو نظر انداز کر کے خطے میں جنگی سرگرمیاں ختم نہ کی گئیں تو اسرائیل اپنے وجود کے لیے ہی خطرات بڑھائیگا۔ ایران کی دفاعی طاقت نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ امریکی حمایت کھو چکے اسرائیل کو شکست دینا اس کے لیے چند گھنٹوں کا ہی کھیل ہے۔ یہ بات طے ہے کہ موجودہ حالات میں امریکہ کے لیے اسرائیل کا کھل کر جنگ میں ساتھ دینا مشکل ہی ہے۔ اس کا واحد سبب یہ ہے کہ اسرائیل ایران کے ہاتھوں بری طرح پٹنے کے باوجود اپنے جنگی منصوبوں سے دست بردار ہونے کے لیے تیار نہیں، اور اسرائیل کا یہ رویہ امریکہ کو جنگ سے بچنے میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے۔ ایران غزہ میں اسرائیلی توسیع پسندی اور جارحیت روکنے کے لیے بھی اسرائیل سے ٹکرانے کو تیار ہے۔ واضح رہے کہ غزہ میں اسرائیل نے مقبوضہ علاقوں میں اپنا قبضہ مزید بڑھا لیا ہے، اور وہاں انسانی امداد پہنچانے میں بھی مانع ہے۔ اسرائیل مقبوضہ علاقوں میں یہودی آبادکاروں کو بھی فلسطینیوں پر حملے کے لیے اکسا رہا ہے اور مساجد کی بے حرمتی پر آمادہ ہے۔ اس مسئلے پر بھی ایران اور اسرائیل میں ٹکراؤ کے امکان سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ ان تمام معاملات کا اہم پہلو یہ ہے کہ اسرائیل اب امریکہ یا ٹرمپ کے خلاف بھی کم از کم ظاہری طور پر محاذ آرائی پر اتر آیا ہے۔ ایسے میں یہ امید بھی نہیں کی جا سکتی کہ ٹرمپ اسرائیل پر دباؤ ڈال کر لبنان اور غزہ میں اس کی جارحانہ کارروائیوں کو روکنے میں مددگار ہو سکتا ہے۔

بہرحال مجموعی طور پر جو صورتحال ہے اسے دیکھتے ہوئے امریکہ اور ایران کے درمیان طے پائے مفاہمت نامے کو مکمل جنگ بندی اور خطے میں پائیدار امن کے امکان کے طور پر دیکھنا جلد بازی ہوگی۔ لیکن اس کے باوجود یہ سوچنا بھی غلط ہوگا کہ اس مفاہمت نامے سے ایران کو کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔ آبنائے ہرمز پر ایران کے کنٹرول کا معاملہ اب مستقل طور پر طے سمجھا جانا چاہیے۔ ایران نے اسے کھول دیا ہے، لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ وہ اس سے ٹول وصول کرنے کے حق سے دستبردار ہو گیا ہے۔ دوسری طرف امریکہ نے یہاں پر اپنی ناکہ بندی ہٹا کر ایران کی یہاں پر برتری کو تسلیم کر لیا ہے اور اب اس معاملے کو بڑی حد تک ایران کے معاملے میں ختم سمجھا جانا چاہیے۔ جنگ میں ہوئے نقصان کا ایران کو معاوضہ دینا اور ایران کے منجمد کھاتوں پر سے پابندی ہٹانا مفاہمت نامے کے ایسے نکات ہیں کہ جن پر امریکہ و ایران کے درمیان دوبارہ جنگ چھڑنے سے بھی کوئی بڑا فرق پڑنے کی امید نہیں ہے۔ البتہ مستقل جنگ بندی اور پائیدار امن کا قیام ایسا ایشو ہے کہ جس کے تعلق سے کہا جا سکتا ہے کہ ''پکچر ابھی باقی ہے۔'' ▫▫▫

# بیسٹ ملازمین کی ہڑتال سے ممبئی کی رفتار ہوئی سست

## بسیں بند رہنے پر لاکھوں مسافروں کو شدید مشکلات کا سامنا، احتجاج میں محکمۂ بجلی کے ملازمین کے شامل ہونے پر کئی علاقوں میں بجلی کی فراہمی متاثر ہونے کا خدشہ، صورتحال پر قابو پانے کے لیے ضروری خدمات برقرار رکھنے کے قانون 'ای ایس ایم اے' کے تحت کارروائی پر غور

ممبئی: باندرہ کرلا کمپلیکس (بی کے سی) میں جمعہ کے روز ''پبلک ٹرانسپورٹ ڈے'' منایا جا رہا تھا، مگر اسی دوران بیسٹ (BEST) ملازمین کی ہڑتال نے شہری ٹرانسپورٹ نظام کو متاثر کر دیا۔ جمعرات کی شام منعقدہ ایک اہم اجلاس میں بیسٹ کمیٹی کے رکن ترن ناندگاؤں کرنے ملازمین سے اپیل کی تھی کہ آدھی رات کے بعد کوئی بھی بس ڈپو سے باہر نہ نکلے، جس کے بعد ہڑتال کا باضابطہ اعلان کر دیا گیا۔ اجلاس میں ڈرائیورز، کنڈکٹرز اور دیگر ملازمین بڑی تعداد میں موجود تھے۔

ہڑتال کے باعث جمعہ کی صبح ممبئی کے لاکھوں مسافروں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ روزانہ دفاتر اور تعلیمی اداروں کا رخ کرنے والے شہری جب گھروں سے نکلے تو سڑکوں پر معمول کے مطابق بیسٹ بسیں نظر نہیں آئیں، جس کے باعث انہیں آٹو رکشا، لوکل ٹرین اور میٹرو جیسی متبادل سہولیات پر انحصار کرنا پڑا۔

بیسٹ کو ممبئی کی ''دوسری لائف لائن'' کہا جاتا ہے، کیونکہ روزانہ لاکھوں افراد اپنی آمد و رفت کے لیے اس سروس پر انحصار کرتے ہیں۔ ایسی صورتحال میں بس خدمات کی معطلی نے شہریوں کی روزمرہ زندگی کو بری طرح متاثر کیا ہے۔ اگرچہ صنعتی عدالت نے بیسٹ انتظامیہ کی درخواست پر عبوری حکم جاری کرتے ہوئے بیسٹ کامگار سنگھٹ کرتی سمیتی اور ویٹ لیز آپریٹرز سے وابستہ ملازمین کو 18 جون کی نصف شب سے مجوزہ ہڑتال پر جانے سے عارضی طور پر روک دیا تھا، تاہم یونینوں نے عدالت کے حکم کے باوجود احتجاج جاری رکھنے کا فیصلہ کیا۔

دوسری جانب ممبئی میٹروپولیٹن ریجن ڈیولپمنٹ اتھارٹی (ایم ایم آر ڈی اے) نے ''پبلک ٹرانسپورٹ ڈے'' کے موقع پر بیسٹ انتظامیہ سے اضافی بسیں فراہم کرنے کی درخواست کی تھی تاکہ بی کے سی آنے والے افراد کو سہولت فراہم کی جا سکے۔

پبلک ٹرانسپورٹ ڈے کے پیش نظر بیسٹ نے 12 اضافی بسوں کا انتظام کیا تھا۔ روٹس 310، بی کے سی-2 اور بی کے سی-3 پر چار، چار اضافی بسیں تعینات کی گئی تھیں۔ بیسٹ کے اعداد و شمار کے مطابق عام دنوں میں بی کے سی کے 16 روٹس پر 125 بسوں کے ذریعے 176 ٹرپس چلائے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ ''چلو پریمیم'' ایپ کے تحت 104 بسیں بھی علاقے میں دستیاب تھیں، جبکہ مسافروں کی رہنمائی کے لیے اضافی عملہ اور انسپکٹرز بھی تعینات کیے گئے تھے۔ تاہم ہڑتال کے سبب معمول کی بس خدمات متاثر رہیں۔

ادھر بیسٹ کے محکمۂ بجلی کے ملازمین بھی احتجاج میں شامل ہو گئے ہیں، جس کے باعث جنوبی ممبئی کے کئی علاقوں میں بجلی کی فراہمی متاثر ہونے کے خدشات پیدا ہو گئے ہیں۔ تاہم بیسٹ انتظامیہ کا کہنا ہے کہ بس اور بجلی دونوں ضروری خدمات ہیں اور شہریوں کو کم سے کم پریشانی ہو، اس کے لیے تمام ممکنہ اقدامات کیے جا رہے ہیں۔

ذرائع کے مطابق انتظامیہ صورتحال پر قابو پانے کے لیے ''ضروری خدمات برقرار رکھنے کے قانون'' (ESMA) کے تحت کارروائی پر بھی غور کر رہی ہے۔ واضح رہے کہ ممبئی میں اس وقت مانسون کا موسم ہے، جس کے باعث سڑکوں پر ٹریفک کا دباؤ پہلے ہی بڑھ چکا ہے جبکہ لوکل ٹرینوں میں بھی غیر معمولی بھیڑ دیکھی جا رہی ہے۔ اگر بیسٹ کی ہڑتال طویل ہوتی ہے تو لوکل ٹرینوں، میٹرو، آٹو رکشاؤں اور ٹیکسیوں پر مزید دباؤ پڑنے کا خدشہ ہے۔ اسی طرح ممکنہ بجلی بندش سے عوامی زندگی اور کاروباری سرگرمیاں بھی متاثر ہو سکتی ہیں۔ اس صورتحال میں ممبئی کے شہریوں کی نظریں حکومت، بیسٹ انتظامیہ اور ملازمین کی یونینوں کے درمیان جاری مذاکرات پر مرکوز ہیں اور امید کی جا رہی ہے کہ جلد کوئی قابل قبول حل نکال لیا جائے گا۔

### بیسٹ ملازمین کے اہم مطالبات

بی ایم سی اور بیسٹ کے بجٹ کا انضمام
اجرتی معاہدے (ویج سیٹلمنٹ) کو حتمی شکل دینا
نئے بسوں کی شمولیت اور بیڑے میں اضافہ
بقایا واجبات کی ادائیگی
کانٹریکٹ سسٹم پر پابندی

# ممبئی کے پاس 17 اگست تک کے لیے پانی کے ذخائر موجود

## پانی کے بحران پر بی ایم سی کمشنر اشونی بھیڈے کا دعویٰ، کمزور مانسون کی صورت میں بی ایم سی کے 'بیک اپ پلان' کے بارے میں کھل کر کی بات

ممبئی: ممبئی میں پانی کی قلت اور نئی پابندیوں کے درمیان راحت کی خبریں آ رہی ہیں۔ برہن ممبئی میونسپل کارپوریشن (بی ایم سی) کے کمشنر اشونی بھیڈے نے واضح کیا ہے کہ موجودہ بحران کے باوجود ممبئی کے پاس 17 اگست تک پانی کے کافی ذخائر موجود ہیں۔ ریاستی حکومت سے ملنے والے 'اضافی ریزرو کوٹہ' کی وجہ سے فی الحال ممبئی والے محفوظ ہیں۔ بی ایم سی کی سربراہ نے پانی کی کمی، صنعتوں پر ان کے اثرات، اور کمزور مانسون کی صورت میں بی ایم سی کے 'بیک اپ پلان' کے بارے میں کھل کر بات کی۔

### مانسون کے کمزور ہونے پر بی ایم سی کا 'پلان بی'

بی ایم سی کے سربراہ بھیڈے نے کہا کہ اگر اس موسم میں مانسون کمزور رہتا ہے اور ممبئی کو پانی فراہم کرنے والی جھیلیں پوری طرح سے نہیں بھرتی ہیں، تو بی ایم سی نے اس کے لیے بھی تیاریاں کی ہیں۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ اگلے سیزن میں پانی کی کٹوتی بہت پہلے شروع کر دی جائے گی۔ گاڑیاں دھونے، باغبانی یا دیگر غیر ضروری کاموں میں پانی کے ضیاع پر مکمل پابندی ہوگی۔

### 17 اگست تک کافی پانی

عیاں رہے کہ پانی کے بحران کے درمیان بی ایم سی مسلسل صورتحال پر نظر رکھے ہوئے ہے۔ انتظامیہ کا کہنا ہے کہ 17 اگست تک پانی کا وافر بندوبست ہے تاہم شہری بھی پانی کا استعمال انتہائی دانشمندی اور کفایت شعاری سے کریں۔

### پانی کی کٹوتی کیوں ضروری؟

بی ایم سی کمشنر نے کہا کہ ممبئی کی بڑھتی ہوئی آبادی اور پانی کی بڑھتی ہوئی مانگ کی وجہ سے پانی کے وسائل پر بہت زیادہ دباؤ ہے۔ مانسون کے سست آغاز اور جھیلوں میں پانی کے کم ذخیرہ کے پیش نظر احتیاطی تدابیر کے طور پر اس کٹوتی پر عمل درآمد کرنا انتہائی ضروری تھا تاکہ مستقبل میں کسی بڑی قلت سے بچا جا سکے۔

اشونی بھیڈے نے کہا کہ عام لوگوں کے مقابلے تجارتی اداروں (جیسے ہوٹل، مال اور دیگر کاروبار) پر پانی کی زیادہ کٹوتیاں عائد کی گئی ہیں۔ تاہم، انہوں نے اس اعتماد کا اظہار بھی کیا کہ اس سے کسی بھی بڑے کاروبار یا صنعت (جیسے ریئل اسٹیٹ اور تفریحی صنعت) میں کام بند نہیں ہوگا۔

# ایس آر اے عمارت سے پلاسٹر گرنے پر 55 سالہ شخص ہلاک

ممبئی: چونا بھٹی میں جمعہ کی اولین ساعتوں میں 17 منزلہ رہائشی عمارت کی چھت کی دیوار سے پلاسٹر کا ایک حصہ گرنے سے ایک 55 سالہ شخص کی جان چلی گئی۔ یہ واقعہ تقریباً 12.30 بجے قریشی نگر کے گلیکسی اپارٹمنٹ میں پیش آیا۔ شہری حکام کے مطابق عمارت کی چھت کی دیوار سے پلاسٹر کا ایک حصہ اچانک الگ ہو گیا اور عبدالوہاب پر اس وقت گرا جب وہ نیچے چل رہے تھے۔ ہنگامی جواب دہندگان کے موقع پر پہنچنے سے پہلے اسے فوری طور پر ایک نجی گاڑی میں شہری چلائے جانے والے سائن اسپتال لے جایا گیا۔ تاہم ڈاکٹروں نے اسے پہنچنے پر مردہ قرار دے دیا۔ واقعے کے بعد ممبئی فائر بریگیڈ کے اہلکاروں نے مزید کسی خطرے کو ختم کرنے کے لیے پیرپیٹ کی دیوار کے باقی ڈھیلے اور خطرناک طور پر لٹکنے والے حصے کو ہٹا دیا۔ عمارت کے اردگرد کے علاقے کو بھی احتیاطی تدابیر کے طور پر گھیرے میں لے لیا گیا تھا۔ یہ عمارت سلم ری ہیبلیٹیشن اتھارٹی (ایس آر اے) کی ہے، پلاسٹر کا ایک حصہ گر گیا اور ایک پیدل چلنے والے پر جا گرا، جو بدقسمتی سے زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسا۔ باقی غیر مستحکم پلاسٹر کو مزید گرنے سے روکنے کے لیے محفوظ کر لیا گیا ہے، اور ایس آر اے حکام کو واقعے کے بارے میں مطلع کر دیا گیا ہے۔

# ٹی ایم سی اور شیوسینا یو بی ٹی کے بعد شرد پوار کی این سی پی کا نمبر

## سنیترا اور پارتھ پوار کے دہلی دورے سے مہاراشٹر کی سیاست میں ہلچل، نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (شرد چندر پوار) کے اندر بغاوت کا امکان

ممبئی: مغربی بنگال میں ممتا بنرجی کی ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) اور مہاراشٹر میں ادھو ٹھاکرے کی شیوسینا یو بی ٹی کے ممبران پارلیمنٹ کی بغاوت کے بعد سیاست گرم ہو گئی ہے۔ سیاسی حلقوں میں یہ بات چل رہی ہے کہ مانسون اجلاس تک لوک سبھا میں این ڈی اے حکومت کی تعداد 360 تک پہنچ سکتی ہے۔ اس کے درمیان مہاراشٹر کی نائب وزیر اعلیٰ سنیترا پوار اور ان کے بیٹے پارتھ پوار کے دہلی دورے نے مہاراشٹر میں جوش بڑھا دیا ہے۔ بغاوت کا طوفان بارامتی تک پہنچے گا یا نہیں اس پر بحث جاری ہے۔ قیاس آرائیاں کی جا رہی ہیں کہ نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (شرد چندر پوار) کے اندر بغاوت ہو سکتی ہے۔

### شرد پوار کے ایم پی این سی پی کے رابطے میں

یہ دعویٰ کیا جا رہا ہے کہ شیوسینا یو بی ٹی کی طرح شرد پوار کے ممبران اسمبلی بھی پارٹی چھوڑ کر سنیترا پوار کی قیادت والی این سی پی میں شامل ہو سکتے ہیں۔ شرد پوار کی پارٹی کے آٹھ ممبران پارلیمنٹ ہیں۔ پانچ ارکان پارلیمنٹ اپنا رخ بدل سکتے ہیں۔ سپریا سولے ان ممبران پارلیمنٹ میں شامل ہیں۔ شرد پوار کی بیٹی اس وقت نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (شرد چندر پوار) کی ورکنگ صدر ہیں۔ سیاسی حلقوں میں یہ بات چل رہی ہے کہ این سی پی کے اصل لیڈران انضمام کے حق میں نہیں ہیں، یہی وجہ ہے کہ بات چیت میں اب تک پیش رفت نہیں ہو سکی ہے۔ سپریا سولے نے لوک سبھا انتخابات میں سنیترا پوار کو شکست دی تھی۔ اجیت پوار کی موت کے بعد دونوں خاندان قریب آ گئے لیکن انضمام ناکام رہا۔

### سنیترا پوار بھی اپنی طاقت میں اضافہ کر سکتی ہیں

ایکناتھ شندے کی شیو سینا میں ادھو ٹھاکرے کے چھ ارکان اسمبلی کے شامل ہونے سے کل تعداد 13 ہو جائے گی۔ اس سے نہ صرف دہلی میں شندے کا قد بڑھے گا بلکہ ان کے بیٹے شری کانت شندے بھی وزیر بن سکتے ہیں۔ سنیترا پوار کی قیادت والی این سی پی این ڈی اے کا حصہ ہے لیکن مودی حکومت میں اس کا کوئی وزیر نہیں ہے۔ اس بات کا امکان ہے کہ اگر پانچ ممبران پارلیمنٹ سنیترا کا رخ کرتے ہیں تو پارٹی کے ممبران پارلیمنٹ کی کل تعداد چھ ہو جائے گی۔ اس منظر نامے میں، این سی پی کو مرکزی کابینہ میں ردوبدل میں وزارت کا عہدہ بھی مل سکتا ہے۔

### شرد پوار کے سامنے دو اختیارات

سیاسی حلقوں میں بحث ہے کہ شرد پوار جلد ہی اراکین اسمبلی کی میٹنگ طلب کر سکتے ہیں۔ اگر شیوسینا کی قیادت والی یو بی ٹی جیسی صورتحال پیدا ہوتی ہے تو، سینئر پوار کے پاس صرف دو ہی راستے ہوں گے: یا تو اپنی بہو سنیترا پوار کی قیادت کو قبول کریں، یا اپنی بیٹی سپریا سولے کو اصل این سی پی میں ضم ہونے پر راضی کریں۔ دونوں صورتوں میں، این سی پی انضمام ہو جائے گی۔ یہاں تک بات ہے کہ سپریہ سولے ایسے حالات میں مرکز میں وزیر بن سکتی ہیں۔ دعویٰ کیا جا رہا ہے کہ اگر ایسا نہیں ہوا تو شرد پوار کے چھ ممبران اسمبلی پارٹی چھوڑ سکتے ہیں۔

# بی ایم سی میں اپوزیشن جماعت شیوسینا یو بی ٹی کو جھٹکا

## ذات سرٹیفکیٹ منسوخ ہونے پر کانجور مارگ کے کارپوریٹر نااہل قرار دیے گئے

ممبئی: برہن ممبئی میونسپل کارپوریشن (بی ایم سی) میں اپوزیشن جماعت شیوسینا (ادھو بالا صاحب ٹھاکرے) کو بڑا جھٹکا لگا ہے۔ بی ایم سی نے کانجور مارگ وارڈ سے منتخب کارپوریٹر دیپک ساونت کو نااہل قرار دے دیا، کیونکہ ریاستی ذات جانچ کمیٹی نے ان کے انتخابی نامزدگی فارم کے ساتھ جمع کرائے گئے ذات سرٹیفکیٹ کو جعلی قرار دیتے ہوئے منسوخ کر دیا تھا۔ دیپک ساونت ممبئی کے مشرقی مضافاتی علاقے کانجور مارگ کے وارڈ نمبر 111 سے منتخب ہوئے تھے۔ ان کی نااہلی کے بعد بی ایم سی میں شیوسینا (یو بی ٹی) کی تعداد 65 سے کم ہو کر 64 رہ گئی ہے۔ اسی نوعیت کے ایک اور معاملے میں گوونڈی کے وارڈ نمبر 137 سے منتخب اے آئی ایم آئی ایم کے کارپوریٹر شمیر رمضان پٹیل کا ذات سرٹیفکیٹ بھی جانچ کمیٹی نے منسوخ کر دیا تھا، تاہم انہیں بمبئی ہائی کورٹ سے عبوری راحت ملنے کے بعد ان کی نااہلی پر فی الحال روک لگا دی گئی ہے۔ بلدیہ کے حکام کے مطابق ضلعی ذات سرٹیفکیٹ جانچ کمیٹی نے رواں ماہ کے اوائل میں دیپک ساونت کا سرٹیفکیٹ کالعدم قرار دیا تھا۔ اس فیصلے سے بی ایم سی انتظامیہ کو آگاہ کیا گیا، جس کے بعد ممبئی کی میئر ریتو تاوڑے نے ایوان میں باضابطہ طور پر ان کی نااہلی کا اعلان کیا۔ رابطہ کیے جانے پر دیپک ساونت نے تبصرہ کرنے سے انکار کر دیا، تاہم شیوسینا (یو بی ٹی) کے ایک سینئر کارپوریٹر نے کہا کہ اس فیصلے کو بمبئی ہائی کورٹ میں چیلنج کیا جائے گا۔ ذرائع کے مطابق دیپک ساونت کی نااہلی کے بعد گزشتہ بلدیاتی انتخابات میں دوسرے نمبر پر رہنے والی بی جے پی کی امیدوار سریکا پوار کو کامیاب قرار دیے جانے کا امکان ہے۔ سریکا پوار نے کہا کہ ممبئی میونسپل کارپوریشن ایکٹ کے تحت ایسے معاملات میں ضمنی انتخاب کی گنجائش نہیں ہے۔ اگر کوئی کارپوریٹر نااہل قرار پاتا ہے تو اس کے بعد دوسرے نمبر پر آنے والے امیدوار کو منتخب قرار دیا جاتا ہے۔ تاہم ان کی تقرری کا باضابطہ اعلان ابھی باقی ہے۔ سریکا پوار کی تقرری کا نوٹیفکیشن جاری ہو جاتا ہے تو بی جے پی اور شیوسینا پر مشتمل مہایوتی اتحاد کی بی ایم سی میں مجموعی طاقت بڑھ کر 116 نشستوں تک پہنچ جائے گی۔

# کلیان ڈومبیولی میں پانی کا شدید بحران

## سیکڑوں خواتین نے کے ڈی ایم سی ایچ وارڈ آفس کے باہر احتجاج کیا

کلیان: ڈومبیولی ویسٹ کے سائی نگر کی سینکڑوں خواتین نے جمعہ کو کلیان-ڈومبیولی میونسپل کارپوریشن (کے ڈی ایم سی) کے ایچ وارڈ آفس کے باہر زبردست احتجاج کیا، اور شہری انتظامیہ پر تقریباً تین ماہ سے پینے کا پانی فراہم کرنے میں ناکام رہنے کا الزام لگایا۔ پانی کے برتن اور ہانڈے اٹھائے ہوئے مظاہرین نے شہری ادارے کے خلاف نعرے لگائے اور پانی کے بحران کو فوری طور پر حل نہ کرنے کی صورت میں شدید احتجاج کا انتباہ دیا۔ مظاہرے سے وارڈ آفس میں معمول کا کام ٹھپ ہو گیا کیونکہ مشتعل رہائشیوں نے پانی کی فراہمی فوری بحال کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے احاطے کا گھیراؤ کر لیا۔ مظاہرین نے نعرے لگائے جیسے ہمیں پانی دو یا اپنی کرسیاں خالی کرو، اس پر اپنی مایوسی کا اظہار کرتے ہوئے جسے انہوں نے بنیادی عوامی ضروریات میں سے ایک کے تئیں طویل شہری بے حسی قرار دیا۔ مقامی باشندوں کے مطابق سائی نگر کو گزشتہ تین ماہ سے پانی کی شدید قلت کا سامنا ہے، جس سے خاندانوں کو پانی کے ٹینکروں کی ناکافی تعداد پر انحصار کرنے پر مجبور کیا جا رہا ہے۔ میونسپل حکام کو بار بار شکایات کرنے کے باوجود، صورت حال میں بہت کم بہتری آئی ہے، جس سے سینکڑوں گھرانوں کو پانی کی ایک ایک بوند کے لیے مشکلات کا سامنا ہے۔ مکینوں کا کہنا ہے کہ قلت کے باعث روزمرہ کی زندگی بری طرح متاثر ہوئی ہے۔ پانی کی قابل اعتماد فراہمی نہ ہونے کی وجہ سے معمول کے گھریلو کام، کھانا پکانے، صفائی ستھرائی اور بچوں کے اسکول کے نظام الاوقات سب متاثر ہوئے ہیں۔ خواتین، جو گھریلو پانی کی ضروریات کو پورا کرنے کی بنیادی ذمہ داری اٹھاتی ہیں، نے کہا کہ وہ اپنے گھر والوں اور کام پر جانے کے بجائے پانی کا بندوبست کرنے میں روزانہ گھنٹوں گزارنے پر مجبور ہیں۔ احتجاج کے دوران خواتین نے شہری حکام کو سخت الٹی میٹم پیش کرتے ہوئے انتباہ دیا کہ اگر جلد از جلد پانی کی سپلائی بحال نہیں کی گئی تو وہ ایچ وارڈ کے دفتر کو تالا لگا کر آنے والے دنوں میں مزید جارحانہ تحریک شروع کریں گی۔

# دو نابالغ لڑکوں کی سکیورٹی گارڈ پر بیلٹ سے حملے کی کوشش

## کف پریڈ میں پیش آئے واقعے کا ویڈیو وائرل، صارفین کی جانب سے شدید تنقید

ممبئی: جنوبی ممبئی کے پوش علاقے کف پریڈ میں پیش آنے والے ایک تشویشناک واقعے کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہونے کے بعد عوامی حلقوں میں شدید غم و غصہ پایا جا رہا ہے۔ وائرل ویڈیو میں دو نابالغ لڑکوں کو ایک رہائشی عمارت کے باہر ہنگامہ آرائی کرتے اور سکیورٹی گارڈ کے ساتھ بدتمیزی کرتے ہوئے دیکھا جا سکتا ہے۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق یہ واقعہ رات تقریباً بارہ بجے پیش آیا، جب دونوں لڑکے ایک رہائشی کمپلیکس کے باہر پہنچے اور سکیورٹی گارڈ سے پانی طلب کیا۔ بتایا جاتا ہے کہ گارڈ نے انہیں احاطے سے باہر جانے کو کہا، جس پر ایک لڑکا مشتعل ہو گیا۔ سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی ویڈیو میں دیکھا جا سکتا ہے کہ بڑا لڑکا عمارت کے گیٹ پر چڑھنے کی کوشش کرتا ہے اور بعد ازاں اپنی بیلٹ اتار کر گیٹ پھاند لیتا ہے۔ ویڈیو میں وہ سکیورٹی گارڈ کی جانب بیلٹ لہراتے ہوئے بڑھتا دکھائی دیتا ہے، جسے حملے کی کوشش قرار دیا جا رہا ہے۔ ویڈیو میں دونوں نابالغ لڑکوں کو گارڈ کے ساتھ تلخ کلامی اور مبینہ طور پر نازیبا زبان استعمال کرتے ہوئے بھی سنا جا سکتا ہے۔ واقعے کی ریکارڈنگ کرنے والے شخص کو بھی ان کی بدزبانی کا سامنا کرنا پڑا۔ اس دوران سکیورٹی گارڈ صورتحال کو قابو میں رکھنے کی کوشش کرتا نظر آتا ہے، جبکہ دونوں لڑکوں کا جارحانہ رویہ سوشل میڈیا صارفین کی جانب سے شدید تنقید کی زد میں آ گیا ہے۔ متعدد افراد نے ذمہ داروں کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ خبر لکھے جانے تک اس واقعے کے حوالے سے پولیس یا متعلقہ حکام کی جانب سے کوئی باضابطہ بیان جاری نہیں کیا گیا تھا۔ تاہم توقع کی جا رہی ہے کہ پولیس وائرل ویڈیو کا جائزہ لے کر جووینائل قوانین کے تحت مناسب کارروائی کرے گی۔ مزید تفصیلات کا انتظار ہے۔

# سی اے فائنل امتحان کے نتائج جاری، کامیابی کی شرح 14 فیصد

## ڈومبیولی کے سہان منجریکر نے ملک بھر میں تیسری رینک حاصل کی

ممبئی: انسٹی ٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آف انڈیا (آئی سی اے آئی) کی جانب سے سی اے فائنل امتحان کے نتائج کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ ممبئی کے مضافاتی علاقے ڈومبیولی سے تعلق رکھنے والے سہان منجریکر نے آل انڈیا سطح پر تیسری رینک حاصل کر کے شہر اور ریاست کا نام روشن کیا ہے۔ اس سال سی اے فائنل امتحان میں مجموعی طور پر 23 ہزار 776 امیدوار شریک ہوئے تھے، جن میں سے صرف 3 ہزار 345 امیدوار کامیاب قرار پائے۔ اس طرح کامیابی کی شرح 14.07 فیصد رہی۔ سہان منجریکر نے اپنی کامیابی پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ انہیں ٹاپ ٹین میں جگہ بنانے کی امید تھی، تاہم ملک بھر میں ٹاپ تھری میں شامل ہونا ان کے لیے ایک خوشگوار حیرت اور اعزاز ہے۔ سہان نے بتایا کہ ان کا تعلیمی سفر کامرس کے شعبے میں اس وقت شروع ہوا جب بارہویں جماعت میں حاصل کردہ نمبرات سائنس کے کسی اچھے کالج میں داخلے کے لیے کافی نہیں تھے۔ بعد ازاں انہوں نے ممبئی کے معروف کامرس ادارے 'مولنڈ کالج آف کامرس' میں داخلہ لیا۔ انہوں نے کہا کہ 'کامرس کے میدان میں سی اے کو ایک ممتاز کورس سمجھا جاتا ہے، اسی لیے میں نے اسے منتخب کیا۔ اس کے علاوہ یہ میرے والد کا خواب بھی تھا، جسے وہ مالی مشکلات کی وجہ سے پورا نہیں کر سکے تھے۔ آج وہ مجھ سے بھی زیادہ خوش ہیں اور مجھے اس بات کی خوشی ہے کہ وہ مجھ پر فخر محسوس کر رہے ہیں۔ سہان نے سی اے کے تینوں مراحل پہلی ہی کوشش میں کامیابی سے مکمل کیے۔ انہوں نے بارہویں جماعت کے فوراً بعد سی اے فاؤنڈیشن امتحان پاس کیا، جبکہ انٹرمیڈیٹ مرحلے میں آل انڈیا چھٹی رینک حاصل کی تھی۔ انٹرمیڈیٹ امتحان کے بعد انہوں نے معروف کمپنی ڈیلوئٹ میں دو سالہ آرٹیکل شپ (لازمی تربیتی مدت) مکمل کی اور پھر نو ماہ تک مکمل توجہ کے ساتھ سی اے فائنل امتحان کی تیاری کی۔ نتائج کے اعلان کے بعد سہان نے کہا کہ وہ مطالعے کے لیے وقفہ لینے کے اپنے فیصلے سے مطمئن ہیں۔ اب وہ دوبارہ ملازمت کی تلاش شروع کریں گے۔ ان کے مطابق پیشہ ورانہ تجربہ حاصل کرنے کے ساتھ ملازمت ایک محفوظ کیریئر بنانے کا بہتر ذریعہ ہے، جبکہ سی اے پریکٹس شروع کرنے کے لیے ابتدائی سرمایہ درکار ہوتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ امتحانات کی تیاری کے دوران ذہنی دباؤ کم کرنے کے لیے وہ مختصر بائیک رائیڈز پر جایا کرتے تھے۔

# منشیات کی اسمگلنگ: ممبئی ایئرپورٹ سے خاتون گرفتار

ممبئی: ممبئی ایئرپورٹ کے کسٹمز حکام نے ایک 34 سالہ خاتون کو بینکاک سے کروڑوں روپے کی منشیات کی اسمگلنگ کے الزام میں گرفتار کیا ہے۔ کسٹمز ذرائع کے مطابق مخصوص خفیہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے ایک مسافر، جو میرا روڈ کی رہنے والی ہے، جمعہ کے اوائل میں جب وہ بنکاک سے ممبئی کے چھترپتی شیواجی مہاراج بین الاقوامی ہوائی اڈے پہنچی تو اسے روک لیا گیا۔ اس کے سامان کی جانچ بعد میں کی گئی۔ ٹرالی بیگ کو کھولنے پر، اہلکاروں کو کھانے کے پیکٹوں کے اندر چھپے ہوئے چند کپڑے اور 13 ویکیوم سے بند شفاف پلاسٹک کے پیکٹ ملے۔ ان پیکٹوں میں 5945 گرام ہائیڈروپونک ویڈ تھا جس کی قیمت تقریباً 6 کروڑ روپے ہے۔ خاتون کو سمن جاری کیا گیا اور اس کا رضاکارانہ بیان ریکارڈ کیا گیا، جس میں اس نے مالیاتی غور کے لیے ہائیڈروپونک ویڈ (گانجہ) کو غیر اعلانیہ، چھپانے، بازیابی اور ضبط کرنے کا اعتراف کیا۔ اس کے بعد اسے حراست میں لے لیا گیا۔

# بھیونڈی میں شاورما اور پیزا کھانے کے بعد 59 افراد بیمار، 7 بچے بھی متاثر

## فوڈ پوائزننگ کا شبہ؛ پیزا سینٹر کے مالک کے خلاف مقدمہ درج، تمام مریضوں کی حالت مستحکم

بھیونڈی: بھیونڈی میں ایک پیزا سینٹر سے شاورما، پیزا اور فالودہ کھانے کے بعد بڑی تعداد میں افراد کی طبیعت بگڑنے کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ کھنڈو پاڑا روڈ پر واقع ایک شاورما-پیزا سینٹر سے غذائی اشیاء استعمال کرنے کے بعد بیمار ہونے والوں کی تعداد بڑھ کر 59 ہو گئی ہے، جن میں 7 بچے، متعدد خواتین اور مرد شامل ہیں۔ تمام متاثرہ افراد کا علاج بھیونڈی کے آنجہانی اندرا گاندھی میموریل (آئی جی ایم) سب ڈسٹرکٹ اسپتال میں جاری ہے۔ تفصیلات کے مطابق بدھ کی شب تقریباً 10 بجے 'فیمس پیزا' نامی دکان سے شاورما، پیزا اور فالودہ کھانے کے چند گھنٹوں بعد متعدد افراد کو پیٹ درد، قے، دست اور بے چینی جیسی شکایات شروع ہو گئیں۔ ابتدا میں 11 مریض اسپتال پہنچے تھے، تاہم جمعرات تک متاثرین کی تعداد بڑھ کر 59 ہو گئی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی شانتی نگر پولیس، محکمہ خوراک و ادویات اور محکمہ صحت کی ٹیمیں حرکت میں آ گئیں۔ متعلقہ دکان کی جانچ شروع کر دی گئی ہے جبکہ کھانے پینے کی اشیاء کے نمونے لیبارٹری بھیج دیے گئے ہیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ فوڈ پوائزننگ کی حتمی تصدیق لیبارٹری رپورٹ موصول ہونے کے بعد ہی ہو سکے گی۔ شانتی نگر پولیس اسٹیشن کے سینئر پولیس انسپکٹر ونائک گائیکواڑ نے بتایا کہ ''فیمس پیزا'' کے مالک دلشاد انصاری کے خلاف مختلف دفعات کے تحت مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔ پولیس پورے معاملے کی تفتیش کر رہی ہے اور رپورٹ کی بنیاد پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ دریں اثنا آئی جی ایم سب ڈسٹرکٹ اسپتال کی چیف میڈیکل آفیسر ڈاکٹر مادھوری پنڈھارے نے بتایا کہ بیشتر مریضوں کی حالت مستحکم ہے اور انہیں ضروری طبی سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ متاثرہ افراد کی صحت میں پہلے کے مقابلے میں بہتری آ رہی ہے اور فی الحال کسی بھی مریض کی حالت تشویشناک نہیں ہے۔ انتظامیہ نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ افواہوں پر کان نہ دھریں اور اگر کسی کو صحت سے متعلق کوئی مسئلہ درپیش ہو تو فوری طور پر قریبی اسپتال یا طبی مرکز سے رجوع کریں۔ پولیس اور محکمہ صحت کی جانب سے معاملے پر مسلسل نظر رکھی جا رہی ہے۔

# گوونڈی کے نجی اسپتال پر ایف ڈی اے کا چھاپہ

## 9.09 لاکھ روپے کی ادویات ضبط، اسپتال میں بغیر درست لائسنس کے ادویات فروخت کرنے کا الزام

ممبئی: مہاراشٹر فوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن (ایف ڈی اے) نے غیر قانونی طور پر ادویات فروخت کرنے کے الزام میں گوونڈی کے ایک بچوں کے اسپتال سے 9.09 لاکھ روپے مالیت کی ایلوپیتھک ادویات ضبط کر لی ہیں۔ حکام کے مطابق اسپتال میں بغیر درست لائسنس کے ادویات فروخت کی جا رہی تھیں اور یہ کام ایک غیر تربیت یافتہ ملازم کے ذریعے انجام دیا جا رہا تھا۔ ایف ڈی اے کی جانب سے یہ کارروائی 18 جون کو ریاست گیر خصوصی معائنہ مہم کے دوران کی گئی، جس کا مقصد ادویات کی محفوظ اور قانونی فروخت کو یقینی بنانا ہے۔ معائنے کے دوران شیواجی نگر، گوونڈی (مشرقی) میں واقع مکان این آئی سی یو اینڈ چلڈرن ہاسپٹل کا جائزہ لیا گیا، جہاں اسپتال کے احاطے میں دو الگ کمروں میں بڑی مقدار میں ایلوپیتھک ادویات ذخیرہ پائی گئیں۔ ایف ڈی اے حکام کے مطابق اسپتال کے پاس ادویات فروخت کرنے کا کوئی درست لائسنس موجود نہیں تھا، اس کے باوجود مریضوں کو براہِ راست دوائیں فروخت کی جا رہی تھیں۔ تحقیقات میں یہ بھی انکشاف ہوا کہ اسپتال کی ایک ریسپشنسٹ، جس نے صرف بارہویں جماعت تک تعلیم حاصل کی تھی اور فارمیسی کی مطلوبہ اہلیت نہیں رکھتی تھی، او وردی کاؤنٹر ادویات فروخت کرنے اور مریضوں کے بل تیار کرنے کا کام انجام دے رہی تھی۔

چھاپے کے دوران ادویات کی فروخت سے متعلق بل بکس بھی ضبط کر لیے گئے۔ ابتدائی جانچ میں معلوم ہوا کہ بلوں میں صرف مریض کا نام، تاریخ، دوا کا نام اور وصول کی گئی رقم درج تھی، جبکہ بیچ نمبر، تیاری اور معیاد ختم ہونے کی تاریخ اور دواساز کمپنی کا نام جیسی لازمی معلومات درج نہیں تھیں۔ حکام نے کہا کہ یہ بے ضابطگیاں ادویات کی فروخت سے متعلق قوانین اور مریضوں کی سلامتی کے حوالے سے سنگین خدشات پیدا کرتی ہیں۔ ایف ڈی اے نے اسپتال سے مجموعی طور پر 9 لاکھ 9 ہزار 215 روپے مالیت کی ادویات ضبط کر لی ہیں۔

ایف ڈی اے کے مطابق ابتدائی شواہد سے بظاہر منشیات و کاسمیٹکس ایکٹ 1940 اور اس کے تحت بنائے گئے قواعد کی خلاف ورزی سامنے آئی ہے۔ معاملے کی مزید تفتیش جاری ہے اور قانونی کارروائی عمل میں لائی جا رہی ہے۔

# وشو ہندو پریشد ہندوستانی ثقافت، سناتن اقدار کے تحفظ کا ایک طاقتور ذریعہ

## حکومت اتراکھنڈ کو دنیا کی روحانی راجدھانی بنانے کی سمت تیزی سے کام کر رہی ہے: سی ایم دھامی

ہری دوار: جمعہ کو ہریدوار کے بھوپت والا میں منعقدہ وشو ہندو پریشد کے مرکزی رہنمائی بورڈ کی میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی نے کہا کہ وشو ہندو پریشد گزشتہ چھ دہائیوں سے خدمت، ثقافت، سماجی ہم آہنگی اور قومی شعور کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پریشد صرف ایک تنظیم نہیں ہے بلکہ ہندوستانی ثقافت اور سناتن اقدار کے تحفظ اور فروغ کا ایک طاقتور ذریعہ ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ملک اور دنیا اس وقت تیزی سے تبدیلی سے گزر رہی ہے۔ ایسے وقتوں میں، معاشرے کو اپنی ثقافتی جڑوں اور اقدار سے آگاہ، منظم اور پرعزم رہنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے معاشرے کے تمام طبقات پر زور دیا کہ وہ سماجی اتحاد، ہم آہنگی اور قومی مفادات کو بالائے طاق رکھتے ہوئے ملک کی تعمیر میں فعال کردار ادا کریں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی قیادت میں ہندوستان اپنے ثقافتی اور روحانی ورثے کی نشاۃ ثانیہ کا مشاہدہ کر رہا ہے۔ ایودھیا میں شری رام جنم بھومی مندر کی تعمیر، کاشی وشوناتھ دھام، اور مہاکال لوک جیسے اقدامات نے ملک کے ثقافتی شعور کو پھر سے زندہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت اتراکھنڈ کو دنیا کی روحانی راجدھانی کے طور پر قائم کرنے کے عزم کے ساتھ کام کر رہی ہے۔ کیدارکھنڈ اور مانسکھنڈ علاقوں میں قدیم مندروں کی بحالی اور خوبصورتی، ہری پور کالسی میں جمنا تیرتھ کی بحالی، اور ہری دوار-رشیکیش راہداری، شاردا راہداری، اور گوجکو کوریڈور جیسے اہم منصوبوں پر تیزی سے کام جاری ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ریاستی حکومت دیو بھومی اتراکھنڈ کی ثقافتی شناخت، روحانی وراثت اور اصل شکل کے تحفظ کے لیے پرعزم ہے۔ اس مقصد کے لیے ریاست میں تبدیلی مذہب کے خلاف سخت قانون نافذ کیا گیا ہے۔ یکساں سول کوڈ نے تمام شہریوں کے لیے مساوی حقوق اور مساوی قوانین کو یقینی بنایا ہے۔ ریاست کی اراضی، ثقافت اور عوامی مفادات کے تحفظ کے لیے سخت اراضی قوانین کو لاگو کرنے کے لیے موثر اقدامات کیے گئے ہیں۔ تجاوزات کے خلاف مہم کے ذریعے سرکاری اراضی واگزار کروائی گئی ہے اور امن و امان اور سماجی ہم آہنگی برقرار رکھنے کے لیے مسلسل کارروائیاں جاری ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ نوجوانوں کو ان کی ثقافتی جڑوں سے جوڑنے کے مقصد سے دون یونیورسٹی میں 'سنٹر فار ہندو اسٹڈیز' قائم کیا گیا ہے جہاں ہندوستانی فلسفہ، ثقافت اور تہذیب سے متعلق موضوعات پر مطالعہ اور تحقیق کو فروغ دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اتراکھنڈ محض ایک جغرافیائی وجود نہیں ہے بلکہ سناتن ثقافت اور روحانی شعور کا مرکز ہے۔

مہامنڈلیشور سوامی روپیندر پرکاش مہاراج نے کہا کہ 500 سال کے طویل انتظار کے بعد ایودھیا میں بھگوان شری رام کی جائے پیدائش پر ایک عظیم الشان اور الٰہی مندر کی تعمیر وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی قیادت میں ممکن ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ جو لوگ بھگوان شری رام کے وجود سے انکار کرتے تھے وہ اب بھی رام مندر اور اس سے منسلک انتظامات کو متنازعہ بنانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایسے عناصر سناتن روایت کے خلاف ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اتراکھنڈ کی تیزی سے بدلتی آبادی کے حوالے سے دھامی حکومت کی سنجیدگی اور دیو بھومی کی اساطیری شکل اور ثقافتی اقدار کو برقرار رکھنے کے لیے کی جا رہی کوششیں انتہائی قابل ستائش ہیں۔ میٹنگ کی صدارت اٹل پیٹھادھیشور آچاریہ مہمنڈلیشور سوامی وشواتمانند مہاراج نے کی۔ مہاراشٹر سے سوامی جیتندر ناتھ مہاراج، سادھوی پورن پرگیہ جی، گجرات کے کرناوتی سے دیوالاچاریہ-اوتکلچاریہ مہاراج، آل انڈیا سنت سمیتی کے قومی جنرل سکریٹری سوامی جیتندرانند سرسوتی مہاراج، ممبئی سے ڈاکٹر بھدانت راہول بودھی، پدمنابھ پیٹھادھیشور سوامی برہماشانند مہاراج، گوجا کے کئی مذہبی رہنماؤں کے ساتھ مذہبی رہنماؤں نے شرکت کی۔ وشو ہندو پریشد کے بین الاقوامی صدر آلوک کمار، بین الاقوامی سرپرست اور مرکزی انتظامی کمیٹی کے سینئر رکن دنیش جی، بین الاقوامی جنرل سکریٹری آرگنائزیشن ملند پرانڈے، بین الاقوامی جنرل سکریٹری بجرنگ بگڈا، قومی ترجمان اور مرکزی وزیر اشوک تیواری، علاقائی تنظیم کے وزیر کیش وناتک، ریاستی تنظیم کے وزیر اجے کمار، علاقہ کوآرڈینیٹر بلراجو بجرنگ باؤراج، ریاستی تنظیم کے وزیر بلدیہ اور دیگر بھی موجود تھے۔ اس میٹنگ میں سوربھ چوہان اور دیگر کئی سینئر افسران بھی موجود تھے۔

### سناتن اقدار کے تحفظ کیلئے کئی تاریخی اقدامات کیے گئے: دھامی

وزیر اعلیٰ کے خطاب سے پہلے، وشو ہندو پریشد (VHP) کے گائیڈنس بورڈ سے وابستہ سنتوں اور باباؤں نے انہیں دھرم کا محافظ، سناتن دھرم کی خدمت کے لیے وقف، اور دیو بھومی کے مندروں کا خادم بتایا، اور پوری سنت برادری کی جانب سے اپنا آشیرواد پیش کیا۔ مہمنڈلیشور سوامی یتیندرانند گری نے کہا کہ جس طرح وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں سناتن ثقافت کا پرچم دنیا بھر میں لہرایا جا رہا ہے، اسی طرح اتراکھنڈ میں وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی کی قیادت میں سناتن اقدار کے تحفظ کے لیے کئی تاریخی اقدامات کیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ لو جہاد، لینڈ جہاد اور سپٹ جہاد جیسے رجحانات کے خلاف سخت کارروائی، تبدیلی مذہب مخالف قانون، یکساں سول کوڈ اور مدرسہ بورڈ کو ختم کرنے جیسے فیصلوں نے سناتن کے تحفظ کے لیے اتراکھنڈ کو ایک مثالی نمونہ بنا دیا ہے۔

# وزیر اعلیٰ کے اعلان کو رفتار، باگیشور میں بنے گا جدید ریاسی گیسٹ ہاؤس

## سکریٹری ڈاکٹر آر راجیش کمار نے بروقت تعمیر کی ہدایت دی اور ڈی پی آر کو جلد پیش کرنے پر زور دیا

دہرہ دون: وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی کے اعلانات کو عملی جامہ پہنانے کے لیے ریاستی محکمہ املاک نے باگیشور میں مجوزہ اسٹیٹ گیسٹ ہاؤس کی تعمیر کو تیز کر دیا ہے۔

وزیر اعلیٰ کی ہدایت کے بعد جمعرات کو ریاستی سکریٹریٹ میں ہاؤسنگ اور اسٹیٹ پراپرٹی ڈپارٹمنٹ کے سکریٹری ڈاکٹر آر راجیش کمار کی صدارت میں ایک اہم میٹنگ ہوئی جس میں باگیشور کے تھیلاپلان گاؤں میں مجوزہ اسٹیٹ گیسٹ ہاؤس کے لیے ایکشن پلان پر تفصیل سے تبادلہ خیال کیا گیا۔ پروجیکٹ کی پیشکش کے بعد سکریٹری نے عہدیداروں کو واضح ہدایات دیں کہ وہ موجودہ اور مستقبل کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک تفصیلی پروجیکٹ رپورٹ (DPR) تیار کریں۔ انہوں نے کہا کہ یہ منصوبہ وزیر اعلیٰ کے اعلان کے تحت آتا ہے لہٰذا اسے ترجیحی بنیادوں پر آگے بڑھایا جائے اور تعمیراتی کام کو معیار اور بروقت مکمل کیا جائے۔ مجوزہ اسٹیٹ گیسٹ ہاؤس باگیشور تحصیل کے تھیلاپلان گاؤں میں تقریباً 0.900 ہیکٹر (45 نالی) اراضی پر تیار کیا جائے گا۔ یہ گیسٹ ہاؤس پہاڑی اضلاع میں سرکاری تقریبات، وی آئی پی موومنٹ اور انتظامی سرگرمیوں کے لیے بہتر سہولیات فراہم کرنے کے لیے تعمیر کیا جا رہا ہے۔ اجلاس میں منصوبے کا ایک ابتدائی خاکہ پیش کیا گیا، جس میں عمارت کی ساخت، ضروری سہولیات اور مستقبل میں ممکنہ توسیع کے بارے میں تبادلہ خیال کیا گیا۔ سکریٹری نے ہدایت کی کہ عمارت کو جدید سہولیات سے آراستہ کیا جائے تاکہ یہ آنے والے سالوں کی ضروریات کو پورا کر سکے۔ ڈاکٹر آر راجیش کمار نے عمل درآمد کرنے والی ایجنسی، صوبائی ڈویژن پبلک ورکس ڈپارٹمنٹ، باگیشور کے حکام کو ہدایت دی کہ وہ ڈی پی آر میں گیسٹ رومز، میٹنگ رومز، ایڈمنسٹریٹو رومز اور دیگر ضروری سہولیات کی مناسب فراہمی کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ عمارت کو نہ صرف موجودہ ضروریات بلکہ مستقبل کی ضروریات کے لیے بھی ڈیزائن کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ منصوبے کا ہر پہلو تکنیکی معیارات کے مطابق ہونا چاہیے اور تعمیراتی معیار پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جانا چاہیے۔ حکومت کو ڈی پی آر فوری فراہم کرنے کی بھی ہدایات دی گئیں تاکہ منظوری کا عمل وقت پر مکمل ہو سکے۔ اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔ میٹنگ میں ایڈیشنل سکریٹری اور اسٹیٹ پراپرٹی آفیسر لکشمن سنگھ، ڈپٹی سکریٹری ہنومان پرساد تیواری اور حکومت کے دیگر عہدیدار موجود تھے۔ عمل درآمد کرنے والی ایجنسی کی جانب سے ایگزیکٹو انجینئر ایس کے۔ پانڈے اور محکمہ تعمیرات عامہ کے صوبائی ڈویژن باگیشور کی اسسٹنٹ انجینئر تیشا پانگتی نے پروجیکٹ پیش کیا۔

### پارکنگ اور جدید سہولیات پر خصوصی زور

میٹنگ کے دوران سکرٹری نے ہدایت کی کہ مجوزہ کمپلیکس میں پارکنگ کی گنجائش بڑھانے کے امکانات تلاش کیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ گیسٹ ہاؤس میں مستقبل میں سرگرمیوں میں اضافے کے پیش نظر مناسب پارکنگ ضروری ہوگی۔ انہوں نے یہ بھی ہدایت کی کہ ڈی پی آر میں عمارت کے لیے ضروری فرنیچر، برقی آلات اور دیگر بنیادی ڈھانچہ بھی شامل ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ سرکاری وسائل کے موثر استعمال کو یقینی بنانے کے لیے تمام انتظامات کفایت شعاری کے اصولوں کے مطابق ہونے چاہئیں۔

### تمام ضروری اجازت نامے منسلک کرنے کی ہدایت

سکریٹری نے عہدیداروں کو ہدایت کی کہ وہ سائٹ سلیکشن کمیٹی کی رپورٹ، ترتیب کی منظوری اور متعلقہ ضلعی اتھارٹی سے حاصل کردہ دیگر ضروری منظوریوں کو ڈی پی آر کے ساتھ منسلک کریں۔ اس سے پراجیکٹ کی منظوری کے عمل میں غیر ضروری تاخیر سے بچا جا سکے گا اور تعمیراتی کام کے تیزی سے آغاز کو یقینی بنایا جا سکے گا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ تمام پراجیکٹ دستاویزات تکنیکی اور انتظامی طور پر مکمل ہونے چاہئیں تاکہ حکومتی سطح پر فیصلہ سازی میں آسانی ہو۔

# کابینی وزیر گنیش جوشی نے مودی حکومت کے 12 سال مکمل ہونے پر بزرگ شہریوں سے ملاقات کی

دہرہ دون: بھارتیہ جنتا پارٹی کی طرف سے وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت والی مرکزی حکومت کی خدمات، اچھی حکمرانی اور عوامی بہبود کے 12 سال مکمل ہونے کے موقع پر شروع کی گئی ایک خصوصی مہم کے ایک حصے کے طور پر، ریاستی کابینہ کے وزیر گنیش جوشی نے جمعہ کو مختلف مقامات پر بزرگ شہریوں، ماہرین تعلیم اور دانشوروں سے ملاقات کی اور ان سے بات چیت کی۔ آؤٹ ریچ مہم کے دوران، کابینہ کے وزیر گنیش جوشی نے سینئر ماہرین تعلیم ڈی ایس مان، اندرجیت سنگھ، سماجی کارکن امرجیت سنگھ، اور اشونی شرما کی رہائش گاہوں کا دورہ کیا اور مرکزی حکومت کی مختلف عوامی فلاحی اسکیموں اور کامیابیوں پر تبادلہ خیال کیا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے کابینی وزیر گنیش جوشی نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ہندوستان نے گزشتہ 12 سالوں میں ترقی، اچھی حکمرانی، خود انحصاری اور عوامی خدمت میں نئے معیارات قائم کیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ غریبوں کی فلاح و بہبود، خواتین کو بااختیار بنانے، کسانوں کی بہتری، نوجوانوں کے لیے روزگار اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے کئی تاریخی فیصلے لیے گئے ہیں، جن کے ثمرات ملک کے ہر طبقے تک پہنچے ہیں۔ اس دوران بزرگ شہریوں اور دانشوروں نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ قوم کی تعمیر اور معاشرے کی ہمہ جہتی ترقی میں عوام کی شرکت اہم ہے۔ کابینی وزیر گنیش جوشی نے کہا کہ بی جے پی کی یہ عوامی رابطہ مہم حکومت کی کامیابیوں کو عوام تک لے جانے اور سماج کے مختلف طبقات سے تجاویز حاصل کرنے کا ایک اہم ذریعہ ہے۔

# پتھوراگڑھ میں پہلی مرتبہ آج پی آئی بی دہرہ دون منعقد کرے گی ایک روزہ میڈیا ورکشاپ

دہرہ دون: ایک روزہ علاقائی میڈیا ورکشاپ کا موضوع "عوامی خدمت ایک قرارداد ہے-12 سال: اعتماد، ترقی، اور عوامی بہبود" پر توجہ مرکوز کرے گی۔ صحافیوں، عہدیداروں اور عوامی نمائندوں کے درمیان گزشتہ 12 سالوں میں مرکزی حکومت کی کامیابیوں (خواتین اور کسانوں کو بااختیار بنانا، نوجوانوں کو بااختیار بنانا، اور صحت کی دیکھ بھال) پر ایک مکالمہ ہوگا۔ ہفتہ، 20 جون کو، پریس انفارمیشن بیورو (PIB)، دہرادون، وزارت اطلاعات ونشریات، حکومت ہند، ضلع پتھوراگڑھ میں ایک روزہ علاقائی میڈیا ورکشاپ "ورتالاپ" کا انعقاد کر رہی ہے۔ یہ ایک روزہ علاقائی میڈیا ورکشاپ، "ورتلاپ،" کے موضوع پر توجہ مرکوز کرے گی "12 سال: اعتماد، ترقی اور عوامی بہبود کے"۔ اس ورکشاپ میں مرکزی حکومت کی عوامی بہبود کی اسکیموں، ترقیاتی کاموں، اور گزشتہ 12 سالوں میں اہم تاریخی کامیابیوں پر تفصیلی بات چیت ہوگی۔ اس ورکشاپ میں مقامی صحافیوں، عوامی نمائندوں، خود مدد گروپوں اور پتھوراگڑھ کے سینئر ضلعی عہدیداروں کو مدعو کیا گیا ہے۔ ورکشاپ کے دوران، گزشتہ 12 سالوں میں مرکزی حکومت کی ترقیاتی اسکیموں کے زمینی سطح پر اثرات اور میڈیا کے کردار پر ایک جامع بات چیت ہوگی۔ پی آئی بی دہرادون کے اسسٹنٹ ڈائریکٹر جناب سنجیو سندریال نے کہا کہ اس ورکشاپ کا بنیادی مقصد حکومت کے انفارمیشن سسٹم اور مقامی میڈیا کے درمیان ایک مضبوط اور متحرک مکالمہ قائم کرنا ہے تاکہ مرکزی حکومت کی عوامی بہبود کی پالیسیوں کو معاشرے کے آخری میل تک مؤثر طریقے سے پھیلایا جا سکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ پی آئی بی دہرادون نے 17 جون کو رشیکیش میں ایک روزہ میڈیا ورکشاپ "وارتا" کا بھی کامیابی کے ساتھ انعقاد کیا، جس کے موضوع پر "عوامی خدمت ایک قرارداد ہے-12 سال: اعتماد، ترقی اور عوامی بہبود کے لیے"۔ مسٹر سندریال نے کہا کہ یہ ڈائیلاگ ورکشاپ خاص طور پر خواتین، کسانوں کو بااختیار بنانے، نوجوانوں کی طاقت اور صحت کی دیکھ بھال کے لیے مرکزی حکومت کی اسکیموں پر توجہ مرکوز کرے گی۔ اس پروگرام میں مختلف شعبوں کے ماہرین، سینئر انتظامی افسران اور تجربہ کار صحافی شرکت کریں گے اور ترقیاتی صحافت کے کردار پر روشنی ڈالتے ہوئے اپنی قیمتی بصیرت سے آگاہ کریں گے۔ جناب سنجیو سندریال، اسسٹنٹ ڈائریکٹر، پی آئی بی دہرادون نے کہا کہ وقتاً فوقتاً اس طرح کی ورکشاپس کا انعقاد کیا جائے گا تاکہ صحافیوں کو مرکزی حکومت کی طرف سے چلائی جانے والی مختلف اسکیموں کی پیش رفت اور ان سے حاصل ہونے والے فوائد کے بارے میں درست معلومات مل سکیں۔

# یوگا صحتمند زندگی، مثبت سوچ اور یوگا کو فروغ دینے کی ایک طاقتور مہم

دہرہ دون: وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی نے جمعہ کو پولیس لائنز، دہرادون میں 12 ویں بین الاقوامی یوگا دن کی یاد میں منعقدہ رن فار یوگا پروگرام میں حصہ لیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یہ تقریب محض ایک ریس نہیں ہے بلکہ صحت مند زندگی، مثبت سوچ اور یوگا کو فروغ دینے کی ایک طاقتور مہم ہے۔ یہ پروگرام یوگا کے بارے میں عوامی بیداری بڑھانے اور ایک صحت مند معاشرے کی تعمیر کے لیے ایک اہم اقدام ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ دیو بھومی اتراکھنڈ صدیوں سے یوگا، روحانی مشق اور باباؤں اور سنتوں کی سادگی کا مقام رہا ہے۔ اس کی بھرپور روحانی روایت اور قدرتی ماحول انسانیت کو صحت، توازن اور مثبت زندگی گزارنے کا پیغام دیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یوگا ہندوستان کا قدیم ثقافتی ورثہ ہے، ایک سائنسی اور زندگی کی تصدیق کرنے والا طریقہ جو جسم، دماغ اور روح کے درمیان ہم آہنگی قائم کرتا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی دور اندیش قیادت اور کوششوں کی وجہ سے یوگا کو عالمی سطح پر پہچان ملی ہے۔ 2014 میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں ان کی تجویز کے بعد، 21 جون کو بین الاقوامی یوگا ڈے کے طور پر تسلیم کیا گیا، اور آج دنیا کے 190 سے زائد ممالک میں لاکھوں لوگ یوگا کی مشق کرتے ہیں۔

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بڑھتے ہوئے تناؤ، ڈپریشن اور صحت کے مختلف چیلنجوں کے موجودہ دور میں یوگا صحت مند اور متوازن زندگی کے لیے ایک موثر ذریعہ کے طور پر ابھرا ہے۔ انہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ باقاعدگی سے یوگا کریں اور ورزش کو اپنے روزمرہ کے معمولات کا حصہ بنائیں، یہ کہتے ہوئے کہ صحت مند، توانا اور نظم و ضبط والے نوجوان ریاست اور ملک کے روشن مستقبل کی بنیاد ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ریاستی حکومت اتراکھنڈ کو یوگا، آیوروید، فلاح و بہبود اور نیچروپیتھی کے عالمی مرکز کے طور پر قائم کرنے کے لیے مسلسل کام کر رہی ہے۔ نئی یوگا پالیسی کے ذریعے یوگا اور مراقبہ کے مراکز کی حوصلہ افزائی کی جا رہی ہے، یوگا انسٹرکٹرز کی مدد کی جا رہی ہے، اور یوگا اور تندرستی پر مبنی روزگار کے نئے مواقع پیدا کیے جا رہے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے تمام شہریوں پر زور دیا کہ وہ روزانہ یوگا اپنائیں، صحت مند اور نظم و ضبط کے ساتھ طرز زندگی اپنائیں، منشیات سے پاک معاشرے کی تعمیر میں اپنا حصہ ڈالیں اور یوگا کے پیغام کو عوام تک پہنچانے کا عہد کریں۔ انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ ریاست کے نوجوان یوگا کو ایک عوامی تحریک میں تبدیل کرنے میں اہم رول ادا کریں گے اور ایک صحت مند، خوشحال اور مضبوط اتراکھنڈ کی تعمیر میں حصہ لیں گے۔

# یمنوتری دھام سے مہیلا مورچہ کا پیغام، 'ایک کم تیل والی پلیٹ، ایک صحتمند ہندوستان کیلئے خوشحالی'

دہرہ دون: بھارتیہ جنتا پارٹی مہیلا مورچہ کی ریاستی صدر محترمہ روچی بھٹ کی قیادت میں ریاستی جنرل سکریٹری ڈاکٹر ہمانی وشنو اور ان کی ٹیم نے مقدس یمنوتری دھام کا دورہ کیا اور ماں جمنا کی پوجا کی اور ریاست اور ملک کی خوشی، خوشحالی اور بھلائی کے لیے دعا کی۔ اس موقع پر، ملک گیر عوامی بیداری مہم "کم تیل والی پلیٹ، صحت مند ہندوستان کے لیے خوشحالی" کے ایک حصے کے طور پر، مہیلا مورچہ کی ٹیم نے صحت مند طرز زندگی اور ماحولیاتی تحفظ کے پیغام کو پھیلانے کے لیے یامونوتری دھام تک تقریباً پانچ کلومیٹر پیدل سفر کیا۔ انہوں نے دھام کے احاطے میں صفائی مہم بھی شروع کی، ایک صاف ستھرے اور بیدار معاشرے کی تعمیر کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔ پروگرام کی ایک خاص بات یہ تھی کہ تیل یا ایندھن کے استعمال کے بغیر یامونوتری دھام کے مقدس گرم چشمہ میں آلو کو ابالنا اور چاول پکانا۔ یہ وہی قدیم اور روایتی طریقہ ہے جسے مقامی لوگ قدیم زمانے میں گرمی کے قدرتی ذرائع سے کھانا تیار کرنے کے لیے استعمال کرتے تھے۔

# آئندہ 29 جون کو دہرہ دون میں لگے روزگار میلہ

## 85 عہدوں پر بھرتی کا موقع، 6 نامور نجی شعبے کی کمپنیاں کر رہی ہیں شرکت

دہرہ دون: اسکل ڈیولپمنٹ اینڈ ایمپلائمنٹ ڈپارٹمنٹ کے تحت ریجنل ایمپلائمنٹ آفس، دہرادون، 29 جون کو ایک روزہ جاب فیئر کا انعقاد کرے گا۔ جاب فیئر صبح 10:00 بجے سے شام 5:00 بجے تک منعقد ہوگا، جس میں پرائیویٹ سیکٹر کی مختلف کمپنیاں اہل امیدواروں کو منتخب کرنے کے لیے شرکت کریں گی۔ ریجنل ایمپلائمنٹ آفیسر، ممتا چوہان نیگی نے بتایا کہ چھ پرائیویٹ سیکٹر کمپنیاں جاب فیئر میں حصہ لیں گی، اور کل 85 خالی آسامیوں کو پُر کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی کی قیادت میں ریاست کے نوجوانوں کو روزگار کے مزید مواقع فراہم کرنے کے لیے باقاعدگی سے جاب میلوں کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہرادون اور دیگر اضلاع کے بے روزگار نوجوان بھی جاب فیئر میں حصہ لے سکتے ہیں۔ دلچسپی رکھنے والے امیدواروں کی سہولت کے لیے ریجنل ایمپلائمنٹ آفس کے احاطے میں پری رجسٹریشن کا انتظام کیا گیا ہے۔ امیدواروں سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ پیشگی رجسٹریشن کرائیں۔ مزید برآں، رجسٹریشن روزگار میلے کے دن دستیاب ہوگی۔ روزگار میلے میں شرکت کرنے والے امیدوار اپنے ریزیومے، اصل تعلیمی اور دیگر سرٹیفکیٹس، ان سرٹیفکیٹس کی فوٹو کاپیاں، اپنا ایمپلائمنٹ آفس رجسٹریشن کارڈ، اور ایک درست شناختی کارڈ ساتھ لائیں۔ محکمہ روزگار نے زیادہ سے زیادہ نوجوانوں سے اپیل کی ہے کہ وہ روزگار میلے سے فائدہ اٹھائیں اور مقررہ تاریخ اور وقت پر شرکت کریں۔ 29 جون کو ہونے والے روزگار میلے میں شرکت کرنے والی کمپنیوں میں تھیجا فارما، ونڈلاس بائیو میڈیسن، آئی پی سی اے لیبارٹریز، امبھار، میٹرو واٹرا ایکسپریس پرائیویٹ لمیٹڈ، اور ٹیلنیم ٹیکنالوجی پرائیویٹ لمیٹڈ شامل ہوں گی۔

# نیٹ کا امتحان کے ہموار انعقاد کیلئے دون پولیس پوری طرح مستعد

## امتحان کے شفاف انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے تمام امتحانی مراکز پر سیکیورٹی کے خاطر خواہ انتظامات کیے گئے ہیں

دہرہ دون: امتحانی مراکز میں کنٹرول رومز، سی سی ٹی وی کیمرے، داخلے/خارجی انتظامات وغیرہ کا جائزہ لیا جا رہا ہے۔ پولیس مشکوک/ناپسندیدہ عناصر کی تلاش کے لیے امتحانی مراکز کے ارد گرد ہوٹلوں، ڈھابوں، دھرم شالوں، گیسٹ ہاؤسز وغیرہ کی سخت چیکنگ کر رہی ہے۔ ایس ایس پی دہرادون کی ہدایات پر، NEET (UG) کے دوبارہ امتحان کے ہموار انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے تمام تیاریاں مکمل کر لی ہیں۔ منصفانہ اور شفاف امتحان کو یقینی بنانے کے لیے تمام امتحانی مراکز پر سیکیورٹی کے خاطر خواہ

کی کڑی نگرانی کے لیے الگ پولیس ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں۔ وہ سیکورٹی اور دیگر انتظامات کا جائزہ لینے کے لیے تمام امتحانی مراکز کا روزانہ جسمانی معائنہ کر رہے ہیں۔ اگر معائنہ کے دوران کسی بھی حفاظتی کوتاہیوں کی نشاندہی ہوتی ہے، تو اعلیٰ حکام اور امتحانی مرکز کے پرنسپل کے ساتھ تال میل کے ذریعے فوری طور پر ان کا تدارک کیا جاتا ہے۔ مزید برآں، امتحانی مراکز میں کنٹرول روم، سی سی ٹی وی کیمروں، داخلے/خارجی انتظامات، بیٹھنے کے پلان وغیرہ کے بارے میں معلومات اکٹھی کی جا رہی ہیں۔ امتحان کے محفوظ انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے، پولیس تمام امتحانی مراکز کے قریب ہوٹلوں، گیسٹ ہاؤسز اور دھرم شالوں (سرائے) کی باقاعدگی سے جانچ کر رہی ہے۔

دون پولیس نے 2026/06/21 کو نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی کی طرف سے منعقد ہونے والے انتظامات کیے گئے ہیں۔ دہرادون کے ایس ایس پی کی ہدایات پر، امتحان سے قبل تمام امتحانی مراکز

# اپیڈا نے یورپ میں قدم رکھا: اتراکھنڈ سے تازہ لیچی کی پہلی کھیپ اٹلی پہنچی

## 1 میٹرک ٹن تازہ لیچی کی پہلی کھیپ دہرادون سے اٹلی کے لیے روانہ ہوئی، یورپی منڈی میں داخل

دہرہ دون: زرعی اور پروسیسڈ فوڈ پروڈکٹس ایکسپورٹ ڈیولپمنٹ اتھارٹی (APEDA)، وزارت تجارت اور صنعت، حکومت ہند کے تحت، 18 جون 2026 کو دہرادون سے اٹلی کے لیے تازہ اتراکھنڈ لیچی کی پہلی برآمدی کھیپ کی حمایت کی۔ یہ پہلی کھیپ، جس میں 1 میٹرک ٹن تازہ لیچی شامل تھی، اٹلی کو برآمد کی گئی، جو اتراکھنڈ کے باغبانی کے شعبے کی برآمدی صلاحیت کو ظاہر کرتی ہے۔ توقع ہے کہ اس کھیپ سے بین الاقوامی تازہ پھلوں کی منڈیوں میں ہندوستان کی موجودگی کو تقویت ملے گی اور ہمالیائی خطے سے پریمیم مصنوعات کو فروغ ملے گا۔ دہرادون کی لیچی اپنی منفرد مٹھاس، دلکش سرخ رنگ، خوشگوار مہک اور گودے کے بہترین معیار کے لیے بڑے پیمانے پر پہچانی جاتی ہے۔ یہ خطہ گلاب کی خوشبو، کلکتیا اور بیدانہ جیسی مشہور اقسام کے لیے جانا جاتا ہے۔ اتراکھنڈ کے سازگار زرعی موسمی حالات، خاص طور پر دہرادون، ہریدوار، نینیتال، اور ادھم سنگھ نگر اضلاع میں، پھل کے اعلیٰ معیار اور بازار کی اپیل میں نمایاں طور پر حصہ ڈالتے ہیں۔ اس برآمدی اقدام سے کاشتکاروں کی آمدنی میں بھی بہتری آئی ہے، کسانوں کو مقامی مارکیٹ کی موجودہ شرحوں سے تقریباً 25 فیصد زیادہ قیمتیں مل رہی ہیں۔ توقع ہے کہ اس ترقی سے معیاری پیداواری طریقوں کو اپنانے اور برآمد پر مبنی باغبانی میں زیادہ سے زیادہ شرکت کی حوصلہ افزائی ہوگی۔ یہ کھیپ اے پی ای ڈی اے، اتراکھنڈ حکومت، برآمد کنندگان، کسان پروڈیوسر تنظیموں (ایف پی اوز)، لاجسٹک پارٹنرز اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کی مربوط کوششوں کے ذریعے فراہم کی گئی۔ یہ اقدام ہندوستانی زرعی مصنوعات کے لیے بین الاقوامی منڈی تک رسائی کے قابل بنانے کے لیے پوری ویلیو چین میں تعاون کی اہمیت کو واضح کرتا ہے۔ اٹلی کو اتراکھنڈ کی لیچی کی برآمد ہندوستان کے تازہ پھلوں کے لیے برآمدی مقامات کو متنوع بنانے کی سمت میں ایک اہم قدم ہے اور یہ ملک کی ساکھ کو پریمیم باغبانی مصنوعات کے قابل اعتماد سپلائر کے طور پر مضبوط کرتا ہے۔ اے پی ای ڈی اے ہندوستان کے زرعی برآمدی ایجنڈے کو مارکیٹ کی ترقی کے اقدامات، کوالٹی اشورینس سسٹم، انفراسٹرکچر سپورٹ، اور صلاحیت سازی کے پروگراموں کے ذریعے آگے بڑھا رہا ہے جس کا مقصد کسانوں کی اعلیٰ قدر والی بین الاقوامی منڈیوں تک رسائی کو بڑھانا ہے۔

منفرد زرعی موسمی حالات بہترین اقسام کی پیداوار کا باعث بنتے ہیں۔ اے پی ای ڈی اے، اتراکھنڈ حکومت، ایف پی اوز، اور لاجسٹک شراکت داروں کے درمیان بہتر تال میل نے بین الاقوامی مارکیٹ تک رسائی حاصل کی ہے۔

DAILY SAHAFAT Birmingham
۴/محرم الحرام ۱۴۴۸ھ
20-06-2025



# صحابہ کرامؓ کا دفاع ہمارے ایمان کا حصہ: مولانا اشرف عباس قاسمی

## مولانا امین الحق عبداللہ قاسمی کی زیرنگرانی پنکاپور میں دوروزہ ''اجلاس شہدائے اسلام'' جاری

کانپور: جمعیۃ علماء شہر و مجلس تحفظ ختم نبوت کانپور کے زیر اہتمام شہری صدر ڈاکٹر حلیم اللہ خاں کی سرپرستی اور جمعیۃ علماء اتر پردیش کے جنرل سکریٹری مولانا امین الحق عبداللہ قاسمی کی زیرنگرانی لاری پارک، پنکاپور میں جاری دوروزہ عظیم الشان ''اجلاس شہدائے اسلام'' کامیابی کے ساتھ منعقد ہوا۔ اجلاس کے دوسرے دن ملک کے نامور علماء کرام نے عوام کے ایک کثیر مجمع سے خطاب کرتے ہوئے عظمت صحابہ، جذبہ شہادت اور عقائد کے تحفظ پر زور دیا۔ مہمان خصوصی دارالعلوم دیوبند کے استاذ حدیث مولانا مفتی محمد اشرف عباس قاسمی نے فرمایا کہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی عظمت اوران سے محبت ہمارے ایمان کا بنیادی حصہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے دین ہم تک انہی نفوسِ قدسیہ کے واسطے سے پہنچایا ہے۔ اگر کوئی شخص صحابہ کرام کی شان میں گستاخی کرتا ہے یا ان پر تنقید کرتا ہے، تو وہ دراصل دین کی بنیادوں کو متزلزل کرنے اور رسول اکرم ﷺ کی تربیت پر سوال اٹھانے کی ناپاک کوشش کر رہا ہے۔ صحابہ کرام معیارحق ہیں، ان کا دفاع اوراحترام ہر مسلمان پر لازم ہے۔ اجلاس شہدائے اسلام کے روح رواں اور جمعیۃ علماء اتر پردیش کے جنرل سکریٹری مولانا امین الحق عبداللہ قاسمی نے کہا کہ اپنے خطاب میں مولانا نے کہا کہ اسلام کی

سربلندی اور اس کے تحفظ کی تاریخ اہل ایمان کی بے مثال قربانیوں سے عبارت ہے۔ کل ہند اسلامک علمی اکیڈمی کے جنرل سکریٹری مولانا خلیل احمد مظاہری نے تاریخی حقائق کی روشنی میں اہل بیت اطہار اور صحابہ کرام کے درمیان پائی جانے والی بے مثال محبت، الفت اور باہمی احترام کو تفصیلاً بیان کیا۔ انہوں نے کہا کہ خلفائے راشدین اور اہل بیت کے درمیان مثالی رشتے تھے اور جو لوگ ان کے درمیان عداوت کی کہانیاں گڑھتے ہیں، وہ دراصل قرآنی تعلیمات اور مستند اسلامی تاریخ کے صریح خلاف ورزی کر رہے ہیں۔ قبل ازیں، اجلاس کا باقاعدہ آغاز جمعیۃ علماء آریہ نگر کے صدر قاری مجیب اللہ عرفانی نے تلاوت کلام پاک سے کیا، جبکہ معروف شاعر فہیم پہانوی نے نعت ومنقبت کا گلہائے عقیدت پیش کیا۔ نظامت کے فرائض مدرسہ جامع العلوم جامع مسجد پنکاپور کے استاذ مفتی محمد معاذ قاسمی نے خوش اسلوبی سے انجام دیے۔ اس موقع پر مدرسہ جامع العلوم پنکاپور کے نائب ناظم تعلیمات مولانا محمد ارشد قاسمی، جامع مسجد پنکاپور کے امام قاری شمشیر احمد فرقانی، مولانا اظہر منیر مظاہری، مولانا انیس الرحمن قاسمی، مولانا انصار احمد جامعی، قاری عبدالمعید چودھری، مفتی اظہار مکرم قاسمی، حافظ محمد ریحان جامعی، حافظ محمد رضوان مکی، مولانا محمد طاہر قاسمی، مولانا انوار احمد ندوی، قاری محمد شارق نقشبندی، مولوی محمد مسعود جامعی، مولانا محمد سعود جامعی، محمد اعجاز حسن اور محمد چاند سمیت عوام کی ایک بڑی تعداد نے شرکت کرکے ثواب دارین حاصل کیا۔

# حج کی سعادت اللہ کا خصوصی انعام ہے

## ندوی ٹور اینڈ ٹریولز میں حجاجِ کرام کے اعزاز میں استقبالیہ نشست

لکھنؤ: ندوی ٹور اینڈ ٹریولز کے زیر اہتمام حج بیت اللہ سے واپسی پر حجاج کرام کے اعزاز میں ایک پروقار اور روح پرور استقبالیہ نشست کا انعقاد کیا گیا، جس میں علماء کرام، معزز شخصیات، سماجی کارکنان اور عوام الناس کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ تقریب کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا، جس کے بعد حجاج کرام کا پرتپاک استقبال کیا گیا اور انہیں مبارکباد پیش کی گئی۔ اس موقع پر حاضرین نے حجاج کرام کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا اوران سے خصوصی دعاؤں کی درخواست کی۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے مولانا محمد مزمل ندوی،

ڈائریکٹر ندوی ٹور اینڈ ٹریولز، لکھنؤ نے کہا: حج کی سعادت اللہ تعالیٰ کا خصوصی انعام اور عظیم نعمت ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے خاص بندوں کو اپنے مقدس گھر کی حاضری کے لیے منتخب فرماتا ہے۔ حجاج کرام اللہ تعالیٰ کے مہمان ہوتے ہیں اور ان کی واپسی پر ان کا استقبال کرنا اسلامی اخوت اور دینی شعائر کے احترام کی علامت ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ حج انسان کی زندگی میں روحانی انقلاب برپا کرتا ہے اور اسے تقویٰ، صبر، اخلاص اور بندگیِ رب کا عملی درس دیتا ہے۔ تقریب کے دوران حجاج کرام نے اپنے روحانی تاثرات اور سفرِ حج کے یادگار تجربات حاضرین کے ساتھ شیئر کیے، جنہیں نہایت دلچسپی اور عقیدت کے ساتھ سنا گیا۔ شرکاء نے اس موقع کو اپنے لیے باعثِ سعادت قرار دیتے ہوئے حجاج کرام سے امتِ مسلمہ، ملک کی سلامتی اور انسانیت کی فلاح کے لیے دعاؤں کی درخواست کی۔ اختتام پر حجاج کرام، ملتِ اسلامیہ کی سربلندی، ملک میں امن وامان اور عالمِ اسلام کی خوشحالی کے لیے خصوصی دعا کی گئی۔ تقریب میں شریک معزز مہمانوں نے ندوی ٹور اینڈ ٹریولز کی جانب سے حجاج کرام کے اعزاز میں منعقد اس خوبصورت استقبالیہ پروگرام کو سراہتے ہوئے اسے محبت، اخوت اور دینی اقدار کے فروغ کی ایک بہترین کوشش قرار دیا۔

# محرم الحرام کے پیغام پر تعلیمی واصلاحی پروگرام منعقد

## مدرسہ اسلامیہ شاہی عیدگاہ وچاند مسجد میں طلباء وطالبات میں نئی ڈریس تقسیم

لکھنؤ، (پریس ریلیز): مدرسہ اسلامیہ شاہی عیدگاہ وچاند مسجد، زیرانتظام شعبہ مکاتب شہر ندوۃ العلماء لکھنؤ میں 'محرم الحرام کی فضیلت اور اس کے پیغام' کے عنوان پر ایک تعلیمی و اصلاحی پروگرام منعقد ہوا۔ پروگرام کی صدارت امام شاہی عیدگاہ و چاند مسجد مفتی محمد عتیق ندوی نے کی، جبکہ نظامت صدر مدرس مولانا اصغر نے انجام دی۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے مولانا آفتاب عالم خیرآبادی ندوی، مبلغ شعبہ دعوت و ارشاد دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ نے کہا کہ محرم الحرام اسلامی سال کا پہلا اور نہایت بابرکت مہینہ ہے، جسے اللہ تعالیٰ نے خصوصی فضیلت عطا فرمائی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس ماہ میں حضرت عمر فاروقؓ اور حضرت

امام حسینؓ کی عظیم قربانیاں ہمیں حق، صبر اور استقامت کا درس دیتی ہیں۔ قرآن کریم نے شہداء کو زندہ قرار دے کر ان کے بلند مقام کو واضح کیا ہے، لہٰذا محرم الحرام ان عظیم شخصیات کی تعلیمات اور پیغام کو یاد کرنے کا مہینہ ہے۔ پروگرام کے دوران اہل خیر کے تعاون سے مدرسہ کے تمام طلبہ وطالبات میں نئی ڈریس بھی تقسیم کی گئی، جس پر بچوں اور ان کے سرپرستوں نے خوشی کا اظہار کیا۔ جلسے میں مولانا اختر سہیل، قاری ساجد حسین، علاقے کے معزز افراد، خواتین اور انتظامیہ کمیٹی شاہی عیدگاہ و چاند مسجد کے عہدیداران نے شرکت کی۔ کمیٹی کے صدر شہزادے علی اور عقیل اختر بھی خصوصی طور پر موجود رہے۔ پروگرام کے اختتام پر محرم الحرام کے تقاضوں پر عمل کرنے، اسلامی تعلیمات کے فروغ اور نئی نسل کی دینی و اخلاقی تربیت پر خصوصی توجہ دینے کی اپیل کی گئی۔

# امام حسینؑ نے میدان کربلا میں پرچم حق بلند کیا: بابر اشرف

لکھنؤ: درگاہ حاجی حرمین میڈیکل کالج کے اندر مخدوم شاہ مینا حاجی حرمین فاؤنڈیشن کے تحت دس روزہ ذکر شہداء کربلا پیرزادہ شیخ شاکر علی مینائی بابو بھائی کی سرپرستی اور پیرزادہ شیخ ناصر علی مینائی کی صدارت میں منعقد ہوا سید بابر اشرف کچھوچھوی جنرل سیکرٹری آل انڈیا محمدی مشن نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جب تمام عالم اسلام سے مسلمان اللہ کے گھر حج کرنے جا رہے تھے تب میرے پیارے نبی کا پیارا نواسہ مکہ کو چھوڑ کر عالم اسلام کو بچانے کے لیے اپنے خانوادہ اور ساتھیوں کے ہمراہ سفر کربلا کو روانہ ہوئے۔ عجیب سفر تھا جس میں بوڑھے جوان بچے سب شامل تھے۔ چھ ماہ کے شہزادہ علی اصغر بھی بقا اسلام کے لیے سفر پر روانہ تھے امام حسین رضی

اللہ عنہ اس حق و باطل کی جنگ کا انجام باخوبی جانتے تھے مگر نانا کے دین کی خاطر سفر کربلا پر روانہ ہوئے حسین ابن علی نے پوری دنیا کو حیران کر دیا کربلا کے میدان میں امام حسین رضی اللہ عنہ کی نسل کو شہید کیا گیا انھوں نے افسوس نہیں کیا بلکہ اللہ کا شکر ادا کیا۔ سوچوں تو عقل حیران رہ جاتی ہے کہ 72 افراد کے ایک لشکر نے لاکھوں کے یزیدی لشکر کا ڈٹ کے مقابلہ کیا۔ یزیدی فوج کی طرف سے ہر طرح کے ظلم وستم نبی کی آل پر ڈھائے گئے پانی کی بندش کر دی مگر حسین ابن علی ایک مضبوط چٹان کی طرح میدان میں ڈٹے رہے اور حق کے پرچم کو بلند کیا مولانا اسلم مینائی کلکتوی نے بھی اہلبیت کی شان میں مختصر لیکن جامع خطاب کیا جس سے لوگوں کے اندر ایک روحانی کیفیت پیدا ہوگئی صلوۃ سلام کے بعد قاری عبدالحنان فہمی کی دعاء پر محفل کا اختتام ہوا اس موقع پر سید احمد میاں صدر یوتھ آل انڈیا محمدی مشن پیرزادہ شیخ فاخر علی مینائی مولانا منیر خان امام درگاہ حاجی حرمین خالد حسین وغیرہ خاص طور پر موجود تھے۔

# عزاخانہ بارگاہ شہزادی سکینہ میں مجالس جاری

لکھنؤ: (نامہ نگار) امام حسین علیہ السلام اوران کے ساتھیوں کی شہادت کے غم میں مجلس و ماتم کا سلسلہ جاری ہے۔ اسی سلسلے میں عزا

خانہ بارگاہ شہزادی جناب سکینہ علیہ السلام، رستم نگر میں۔ یکم محرم تا نہم محرم تک عشرہ مجالس کا انعقاد کیا گیا ہے۔ جس میں مجالس کو مولانا سید طاہر جعفری استاد محترم سلطان المدارس خطاب کررہے ہیں۔ مجلس کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ دوسری مجلس کو خطاب کرتے ہوئے مولانا نے کہا کہ رسول اور اہلبیت سے محبت کرو۔ مجلس میں مولانا نے امام حسین علیہ السلام کے مصایب بیان کر مجلس کو ختم کیا۔

# سالانہ مجلس عزا بیاد شہدائے اہل حرم 6 محرم کو

لکھنؤ: عزا خانہ مرحوم سید شریعت حسین رضوی شریعت زیدپوری سید مسرت حسین رضوی کی جانب سے سالہاہے گزشتہ کی طرح امسال بھی قدیمی سالانہ مجلسِ عزا بیاد سقائے اہل حرم کا انعقاد حسب سابق 6 محرم کے 00:12 بجے دن میں کیا گیا ہے مجلس کا آغاز تلاوت کلام ربانی سے قاری محمد مہدی کرینگے سوزخوانی جناب سعید زیدپوری اپنے ہمنوا کے ہمراہ کریگے جواد رضوی، کامل رضوی بارگاہ مظلوم کربلا میں منظوم نذرانہ عقیدت پیش فرمائیں گے بعد خطیب قادر مولانا سید محمد جابر باقری جوراسی صاحب قبلہ اپنے مخصوص انداز میں قدیمی سالانہ مجلس کو خطاب فرمائیں گے۔ بعد مجلس علم مبارک برامد ہوگا جس میں عین محمد وفا زیدپوری کا نوحہ پیش کریں گے۔ یہ اطلاع ڈاکٹر سید مشیت حسین رضوی نے دی ہے۔

# راہل کی سالگرہ پر بیمار بچوں میں بسکٹ تقسیم

بہرائچ: (نامہ نگار) راہل گاندھی کی 56 ویں سالگرہ کے موقع پر بہرائچ کے کانگریس کارکنان نے سابق چیئرمین ضلع کوآپریٹو بینک بہرائچ اور سابق ضلع کانگریس صدر جتیندر پرتاپ سنگھ 'جیتو'، شہر کانگریس صدر مرزا طارق بیگ اور سابق شہر کانگریس صدر آدرش اگروال کی مشترکہ قیادت میں مختلف عوامی خدمت اور تنظیمی سکے۔ پروگرام میں مہسی اسمبلی حلقے کے سابق امیدوار ڈاکٹر راجیش تیواری، ضلع کانگریس کے سابق نائب صدر انل سنگھ ایڈووکیٹ، اندر کمار یادو، بھارتیہ یوتھ کانگریس وسطی اتر پردیش کے ریاستی نائب صدر شریف بابو خان، ریاستی جنرل سیکریٹری بھاویش پاٹھک، سابق ریاستی جنرل سیکریٹری شعبہ انسانی حقوق مول چند، شہر جنرل

پروگراموں کا انعقاد کیا۔ پروگرام کے پہلے مرحلے میں کانگریس کارکنان نے ضلع اسپتال کے چلڈرن وارڈ میں زیرِ علاج بچوں میں بسکٹ تقسیم کیے اوران کی جلد صحت یابی کے لیے دعا کی۔ اس کے بعد پہلے سے طے شدہ پروگرام کے تحت کپور تحلہ واقع اندرا گاندھی اُدیان میں اشوک کا پودا لگا کر "راجیو گاندھی شجرکاری مہم اور بوتھ سطحی چوپال" کا افتتاح کیا گیا۔ اس موقع پر مقررین نے بتایا کہ یہ مہم ضلع کانگریس کمیٹی بہرائچ، شہر کانگریس کمیٹی بہرائچ، مختلف فرنٹل تنظیموں اور سیلوں کے تعاون سے ضلع کے تمام بوتھوں پر چلائی جائے گی۔ مہم کا بنیادی مقصد کانگریس تنظیم کو بوتھ سطح تک مضبوط بنانا، کارکنان کو فعال کرنا، ماحولیاتی تحفظ کے بارے میں عوامی بیداری پیدا کرنا اور عام لوگوں کے ساتھ براہ راست رابطہ قائم کرنا ہے۔ مہم کے تحت ہر بوتھ پر شجرکاری کے ساتھ ساتھ بوتھ سطحی چوپالوں کا انعقاد بھی کیا جائے گا تاکہ تنظیمی سرگرمیوں کو مزید فروغ دیا جا سیکریٹری اندو گوتم، این ایس یو آئی ضلع صدر فرید حسین، شیبو خان، سیوادل کے قائم مقام صدر دشتو یادو، رام نریش یادو سمیت بڑی تعداد میں کانگریس کارکنان موجود تھے۔ آخر میں تمام کانگریس کارکنان، عہدیداران، سماجی تنظیموں اور عام شہریوں سے اپیل کی گئی کہ وہ ماحولیاتی تحفظ اور تنظیمی استحکام کی اس مہم میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور اسے کامیاب بنانے میں اپنا کردار ادا کریں۔ دوسری طرف ضلع کانگریس کمیٹی بہرائچ کے زیرِ اہتمام لوک سبھا میں قائدِ حزب اختلاف اور انڈین نیشنل کانگریس کے سینئر رہنما راہل گاندھی کے یوم پیدائش آج گلابیر مندر کے قریب واقع مہاراج اگرسین گوشالا میں گوسیوا پروگرام منعقد کرکے منایا گیا۔ پروگرام میں کانگریس کارکنان نے گو ماتا کو ہرا چارہ، گڑ اور دیگر غذائی اشیاء کھلا کران کی خدمت کی اور راہل گاندھی جی کی درازیٔ عمر، صحت مند اور کامیاب زندگی کے لیے دعا کی۔

# درگاہ شاہ مینا میں ذکرِ شہدائے کربلا کا تیسرا جلسہ

لکھنؤ: درگاہ حضرت مخدوم شاہ مینا شاہؒ میں مینائی ایجوکیشنل ویلفیئر سوسائٹی کے زیر اہتمام دس روزہ ذکر شہدائے کربلا پیرزادہ شیخ راشد علی مینائی کی صدارت میں منعقد ہوا۔ جلسے کا آغاز حافظ محمد گلفام نے تلاوتِ کلام پاک سے کیا۔ دس روزہ ذکر شہدائے کربلا کے تیسرے جلسے کو خطاب کرتے ہوئے قاری معین الدین نے کہا کہ حضرت امام حسینؓ ابھی بچے تھے کہ آقائے دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو اس جگہ کی مٹی عطا فرمائی جہاں امام حسین کو شہادت پانی تھی۔ قابل غور بات یہ ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا جو کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی سب ازواج میں سے زیادہ محبوب تھیں ان کو مٹی عطا نہیں فرمائی اور نہ ہی کسی اور ازواج مطہرہ کے سپرد فرمائی بلکہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے حوالے فرمائی اور ارشاد فرمایا کہ اے ام سلمہ جب یہ مٹی خون میں بدل جائے تو سمجھ لینا کہ میرا بیٹا حسین شہید ہو گیا ہے۔

اس کی وجہ یہ ہے کہ نبی غیب داں اپنی نگاہ سے دیکھ رہے تھے کہ میرے نواسے کی شہادت کے وقت ازواج مطہرات میں سے صرف ام سلمہ ہی زندہ ہوں گی۔ چنانچہ جب واقعہ کربلا پیش ہوا تو اس وقت صرف ام سلمہ رضی اللہ عنہا ہی بقید حیات تھیں۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب کو غیب کا علم عطا فرمایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حضور نبیٔ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات مبارکہ میں ہی ہر خاص و عام میں حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت کا چرچا ہو چکا تھا۔ نظامت کے فرائض قاری محمد اجمل نے انجام دیے۔ ڈاکٹر رضوان الرضا، مسعود رضا، محمد سلیم وغیرہ نے بارگاہ امام حسین میں خراج عقیدت و محبت پیش کئے۔ اس موقع پر زاہد علی مینائی، ریحان مینائی، مظہر مینائی، دلشاد نہال، سعد مینائی وغیرہ بطور خاص موجود تھے۔ صلوٰۃ و سلام قل ودعا کے جلسے کا اختتام ہوا۔

# امام حسینؓ کی شہادت قیامت تک پیغام حق دیتی رہے گی: مولانا محمد عرفان قادری

## مدرسہ حنفیہ ضیاء القرآن میں 36واں جشن یوم تاسیس وجلسہ شہدائے کربلا کا انعقاد

لکھنؤ: (پریس ریلیز) مدرسہ حنفیہ ضیاء القرآن شاہی مسجد بڑا چاند گنج کا 36 واں "جشن یوم تاسیس وجلسہ شہدائے کربلا" بعد نماز جمعہ صدر القراء قاری ذاکر علی قادری پرنسپل مدرسہ حنفیہ ضیاء القرآن کی قیادت اور حاجی محمد افتخار حسین برکاتی منیجر مدرسہ ہٰذا کی سرپرستی میں منعقد ہوا۔ قاری آرش رضا ضیائی، قاری محمد مشرف ضیائی نے نعت ومنقبت پیش کی۔ جشن کو خطاب کرتے ہوئے مولانا قاری محمد عرفان قادری استاذ مدرسہ حنفیہ ضیاء القرآن نے کہا کہ محرم الحرام عظمت والا مہینہ ہے۔ خصوصاً اس ماہ کی دسویں تاریخ انتہائی اہمیت کی حامل ہے۔ دس محرم یوم عاشورا کو بہت سے اہم واقعات رونما ہوئے اور اللہ نے اپنے محبوب بندوں کو انعام واکرام سے نوازا۔ انہوں نے کہا کہ غوث الاعظم سیدنا شیخ عبدالقادر محی الدین جیلانی رضی اللہ عنہ نے وضاحت فرمائی ہے کہ اللہ نے اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کے پیارے نواسے سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت کے لیے بھی تمام دنوں میں اسی بابرکت دن کو پسند فرمایا تاکہ آپ کے درجات وکرامات میں اور زیادہ بلندی عطا فرمائے۔ میدان کربلا میں نواسہ رسول سیدنا امام حسین نے جو عظیم الشان قربانی پیش کی وہ اپنی مثال آپ ہے۔ امام حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت قیامت تک خواب غفلت کے شکار ملت کے نوجوانوں کو جھنجھوڑتی رہے

گی اور انہیں پیغام حق دیتی رہے گی۔ مدرسہ حنفیہ ضیاء القرآن کی خدمات پر روشنی ڈالتے ہوئے مولانا قادری نے کہا کہ آج سے 36 سال قبل یکم محرم کو اس مدرسہ کی بنیاد ڈالی گئی تھی۔ ادارہ نے اپنے قیام سے لے کر اب تک علم دین کے فروغ وارتقاء اور مسلک اعلیٰ حضرت کی نشرواشاعت میں قابل ذکر کارنامہ انجام دیا ہے۔ اس کامیابی کا سہرا بانیان ادارہ صدر القراء قاری ذاکر علی قادری اوران کے تمام رفقاء کے سر ہے۔ جن کی انتھک جدوجہد سے ادارہ کو عروج وارتقا حاصل ہوا۔ صلاۃ وسلام اور قل شریف کے بعد مفتی محفوظ الرحمن نوری بلرام پوری کی پرخلوص دعا پر جشن کا اختتام ہوا۔ اس موقع پر مدرسہ کے صدر حاجی سید رسول حسن برکاتی، حاجی مشرف زماں حشمتی، ڈاکٹر حمایت حسین جائسی، مولانا محمد اعظم حشمتی، مولانا قاری جمیل احمد نظامی، قاری نور محمد اشرفی، مولانا محمد عظیم ازہری، قاری محمد ایوب اشرفی، مولانا محمد فہیم مصباحی، قاری تبریز عالم قادری، قاری محمد احمد ضیائی، ماسٹر مظہر حسین، محمد عالم، دلدار خاں، عبد الوکیل، رئیس عالم، ڈاکٹر سلطان کے علاوہ مدرسہ کے دیگر اساتذہ وطلبہ اور اراکین ومعززین کثیر تعداد میں موجود تھے۔

# حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کی ہجرت بے مثال: مفتی اجمل مصباحی

کانپور: بانی اجلاس الحاج ڈاکٹر سیّد غلام محی الدین ہاشمی علیہ الرحمۃ کا قائم شدہ 112واں دس روزہ قدیمی اجلاس بیادگار شہید اعظم چمن گنج واقع ہاشمی میڈیکل ہال ہاشمی تراہے پر یکم محرم الحرام سے آغاز ہو چکا ہے مدرسہ دارالعلوم ضیائے مصطفیٰ فہیم آباد کالونی کے استاذ مفتی محمد اجمل مصباحی نے خطاب فرماتے ہوئے کہا کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی ہجرت بے مثال ہے حضرت علی فرماتے ہیں کہ حضرت عمر کے علاوہ ہم کسی ایسے شخص کو نہیں جانتے جس نے اعلانیہ ہجرت کی جب حضرت عمر کی نیت سے نکلے تو آپ نے اپنی تلوار گلے میں لٹکائی اور کمان کاندھے پر ترکش سے تیر نکال کر ہاتھ میں لیا پھر بیت اللہ شریف کے پاس حاضر ہوئے وہاں بہت سے اشراف قریش بیٹھے ہوئے تھے آپ نے اطمینان سے کعبہ شریف کا طواف کیا پھر بہت اطمینان سے مقام ابراہیم کے پاس دو رکعت نماز ادا کی حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ

عنہ سے روایت ہے کہ پیغمبر اسلام نے ارشاد فرمایا کہ جس نے عمر سے دشمنی رکھی اُس نے مجھ سے دشمنی رکھی اور جس نے عمر سے محبت کی اُس نے مجھ سے محبت کی اور فرمایا کہ جتنے انبیاء دنیا میں آئے ہر نبی کی اُمت میں ایک مُحدّث ضرور ہوا اور اگر کوئی مُحدّث میری اُمت میں ہے تو وہ عمر ہیں صحابہ نے پوچھا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مُحدّث کیسا ہوتا ہے تو آپ نے فرمایا جس کی زبان سے ملائکہ بات کریں وہ مُحدّث ہوتا ہے جلسہ کی نظامت کے فرائض مولانا اسرار احمد بقاء نے انجام دیے سید سفیان ہاشمی، حافظ محمد عامر، محمد نعیم چشتی نے بارگاہ امام عالی مقام میں نعت و منقبت پیش کی جلسہ صلاۃ وسلام ودعا کے ساتھ اختتام پذیر ہوا بعدہٗ جلسہ حاضرین میں شیرنی تقسیم ہوئی شرکاء میں قاری سید محمد فیصل جعفری (ناظم نشر و اشاعت)، حافظ محمد رضوان برکاتی، سید اُسامہ ہاشمی، حافظ محمد عرفان رضا قادری، حافظ محمد ایوب، محمد معین جعفری وغیرہ لوگ موجود تھے۔

# حج زندگی کا عظیم ترین روحانی سفر ہے: حافظ محمد اکبر عرفانی

## مدرسہ امداد العلوم معظم نگر میں حجاج کرام کا پُر جوش استقبال

لکھنؤ: علمہ ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر سوسائٹی کے تحت مدرسہ امداد العلوم معظم نگر کے اسامہ ہال میں حج بیت اللہ سے واپس آنے والے حجاج کرام کے اعزاز میں ایک پُر وقار استقبالیہ و دعائیہ تقریب منعقد ہوئی۔ تقریب کی صدارت حضرت مولانا محمد عادل صاحب ندوی نے کی۔ تقریب کا آغاز مدرسہ کے استاذ قاری اسرار الحق رحمانی کی تلاوت سے ہوا۔ محمد رضوان متعلم مدرسہ نے نعت پیش کی۔ نظامت کے فرائض جناب عاصم کاکوروی صاحب نے انجام دئے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مدرسہ کے ناظم حافظ محمد اکبر عرفانی نے کہا کہ حج زندگی کا عظیم ترین روحانی سفر ہے۔ یہ عبادت انسان کو اللہ تعالیٰ سے قریب کرتی۔ گناہوں سے پاک کرتی اور تقویٰ و پرہیزگاری کا درس دیتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حجاج کرام خوش نصیب ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں اپنے گھر کی حاضری اور مقدس مقامات کی زیارت کی سعادت عطا فرمائی۔ انہوں نے نوجوانوں اور طلبہ کو دینی تعلیمات پر عمل پیرا ہونے اور اپنے کردار کو اسلامی تعلیمات کے مطابق ڈھالنے کی تلقین کی۔ حضرت مولانا عادل ندوی نے صدارتی خطبات پیش کرتے ہوئے مدرسہ امداد العلوم معظم نگر

کے تعلیمی وتربیتی نظام میں مسلسل بہتری پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ ادارہ علاقے میں دینی تعلیم اور اخلاقی تربیت کے فروغ میں اہم کردار ادا کررہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مدرسہ کی ترقی اہل علاقہ کے تعاون، ذمہ داران کی محنت اور اساتذہ کی مخلصانہ کاوشوں کا نتیجہ ہے۔ مزید انہوں نے حج کی روحانی برکتوں اور اس کے اصلاحی پہلوؤں پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ حج اخوت، مساوات صبر اور قربانی کا عظیم درس دیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حاجیوں کو چاہئے کہ وہ حج سے حاصل ہونے والی روحانی کیفیت کو اپنی پوری زندگی میں برقرار رکھیں اور معاشرے میں نیکی محبت اور بھائی چارے کو فروغ دیں۔ ناظم تعلیمات مفتی دلشاد احمد ندوی نے حاجیوں کا استقبال کرتے ہوئے مدرسے کا تعارف کراتے ہوئے کہا کہ ہمارا مدرسہ الحمد للہ دینی اور عصری تعلیم کا حسین امتزاج پیش کررہا ہے۔ یہاں اسلامی تربیت کے ساتھ ساتھ انگلش میڈیم کے تحت مکمل تعلیم دی جاتی ہے تاکہ ہمارے وہاں کا بچہ پڑھا ہوا کسی فیلڈ میں اپنے آپ کو احساس کمتری کا شکار نہ ہوں۔ اس موقع پر حج سے واپس آنے والے حضرات نے بھی اپنے تاثرات پیش کئے ماسٹر جاوید صاحب جناب شیخ عبید صاحب، اللہ پیارے صاحب، انہوں نے طلبہ کو علم وعمل کی اہمیت سے آگاہ کیا۔ نیک اخلاق اپنانے کی نصیحت کی اور مدرسہ امداد العلوم معظم نگر کے تعلیمی وتربیتی نظام کی بھرپور تعریف کرتے ہوئے کہا کہ یہ ادارہ نئی نسل کی دینی واخلاقی تربیت میں اہم کردار ادا کررہا ہے۔

# مسجد یکمنارہ میں تذکرہ شہدائے اسلام کا تیسرا جلسہ

لکھنؤ: شہر کی تاریخی ایکنارہ مسجد اکبری گیٹ میں مرکزی جمعیۃ الحفاظ کی جانب سے دس روزہ تذکرہ شہداء کرام کا تیسرا جلسہ یوم عثمان غنیؓ استاذ الحفاظ حافظ عبد الرشید صاحب صدر مرکزی جمعیۃ الحفاظ و قاری محمد حزقیل امام مسجد یکمنارہ کی نگرانی و سیّد محمد اقبال کے زیر انتظام منعقد ہوا جس کا آغاز مدرسہ عالیہ

فرقانیہ کے قاری محمد مبشر و قاری محمد خزیمہ کی تلاوت قرآن پاک سے ہوا جلسے کو خطاب کرتے ہوئے مولانا قاری محمد صدّیق نے کہا کہ جامع القرآن داماد رسولؐ خلیفۃ المسلمین کاتب وحی سیّدنا حضرت عثمان غنیؓ اتنے مالدار تھے کہ غنی ان کے نام کا حصہ بن گیا تھا عرب میں ان سے بڑا کوہ تاجر نہیں تھا انکا مکان مدینہ منورہ کی تمام عمارتوں سے ممتاز تھا لیکن انہوں نے دولت کو مقصد بنا کر سینے سے نہیں لگایا بلکہ جب سے انہوں نے محمد الرّسول اللّٰہ کے ہاتھ میں اپنا ہاتھ دیا اس وقت سے ان کی دولت اسلام کے لئے وقف ہوگئی قاری صاحب موصوف نے کہا کہ حضرت عثمان ذوالنورینؓ کے دروازے ہر وقت بیواؤں غریبوں اور یتیموں کے لئے کھلے رہتے تھے اور آپ کی رقم رفاہ عام میں خرچ ہوتی تھی حضرت عثمان غنیؓ کو رسول اللہ نے کئی موقعوں پر جنّت کی بشارت دی قاری محمد صدّیق صاحب نے کہا کہ حضرت عثمان غنیؓ کی مظلوم شہادت نے صبر و تحمل کا معیار قائم کیا قاری صاحب نے کہا کہ حضرت عثمان بن عفانؓ کے گھر کا چالیس دن تک بلوائیوں نے محاصرہ کر کے جمعہ کا دن روزہ کی حالت کلام اللّٰہ کی تلاوت میں مصروف ہیں ظالموں نے بڑی بے دردی اور مظلومیت کے ساتھ شہید کیا آپ کا خون قرآن پاک کے مقدس اوراق پر گرتا ہے کل میدان حشر میں خلیفہ سوم حضرت عثمان غنیؓ کی شہادت کی گواہی اللّٰہ کا کلام دے گا شاعر اسلام خلیل اختر شفیع محمد عرشی محمد ابوالحسن نے نعت ومنقبت کا منظوم نذرانہ عقیدت پیش کیا آخر میں مدرسہ عالیہ فرقانیہ کے طلبا نے عربی سلام پیش کیا جلسے میں محمد معروف خان گہنہ پیلس ذیشان ابوبکر قاری خطیب قاری توحید قاری محمد افضال وغیرہ موجود تھے جلسے کا اختتام قاری محمد صدّیق کی دعا پر ہوا۔

# کوتوالی انچارج نے شہر میں پیدل مارچ کر کے حفاظتی نظام کا جائزہ لیا

## یومیہ پولیس گشت کے باعث شرپسند اور جرائم پیشہ افراد انڈر گراؤنڈ: کوتوالی انچارج کپل دیو

دیوبند (عارف عثمانی) دیوبند کوتوالی کے انچارج کپل دیو نے گزشتہ شب پولیس ٹیم کے ساتھ شہر میں پیدل مارچ کیا اور حفاظتی نظام کا جائزہ لیا۔ کوتوالی انچارج کپل دیو نے اپنے گشت کے دوران رات کی ڈیوٹی پر تعینات پولیس اہلکاروں سے کہا کہ وہ آنے جانے والوں اور گذرنے والی گاڑیوں، اسکوٹروں وبائک کی بہت باریک بینی کے ساتھ جانچ کریں اور مشتبہ افراد پر سخت نگاہ رکھیں۔ انہوں نے اپنے پیدل گشت کے دوران لوگوں سے ملاقات کر کے ان کے مسائل کو سنا۔ انہوں نے کہا کہ پولیس ہر لمحہ آپ کے ساتھ کھڑی ہے اس لئے کسی بھی طرح کی پریشانی کے وقت پولیس کو فوراً مطلع کریں، کوتوالی انچارج نے یقین دہانی کرائی کہ ان کے مسائل کا فوری طور پر نوٹس لیا جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ شہر اور آس پاس کے علاقوں میں قانونی نظم ونسق قائم رکھنے اور جرائم پر قابو پانے کے لئے پورے شہر میں روزانہ پیدل مارچ کیا جارہا ہے۔ پولیس کے روزانہ پیدل گشت کرنے سے جہاں شرپسند عناصر میں افراتفری کا عالم ہے وہیں عام آدمی اس یومیہ گشت کے باعث اپنے آپ کو محفوظ محسوس کررہا ہے۔ دیوبند کی گلیوں، سڑکوں اور بازاروں میں روزانہ ہونے والے پولیس گشت کی وجہ سے شرپسند عناصر اور جرائم پیشہ افراد انڈر گراؤنڈ ہوگئے ہیں۔ جس کے بعد لوگوں خصوصاً خواتین ونوجوان لڑکیوں نے راحت کی سانس لی ہے۔

# حضرت امام حسین نے تیروں کے سائے میں بھی کربلا کے میدان میں ادا کی نماز

## محرم کے تیسرے دن امام بارگاہوں میں عزاداری کا سلسلہ پوری عقیدت کے ساتھ جاری رہا

ذاکرعلی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) محرم الحرام کے تیسرے روز جمعہ کو امام بارگاہوں میں عزاداری کا سلسلہ پوری عقیدت اور احترام کے ساتھ جاری رہا۔ شہر میں منعقدہ مجالس میں ذکرِ شہیدانِ کربلاسن کر عزاداروں کی آنکھیں اشک بار ہو گئیں۔ نواسہء رسول ﷺ حضرت امام حسین اوران کے ۷۲ جاںنثار ساتھیوں کی شہادت کی یاد میں سینہ زنی کرتے ہوئے غم کا اظہار کیا اور یا حسین یا حسین کی صدائیں بلند کیں۔ محرم کی تین تاریخ کو محلہ لاکڑی والان میں علی یاور نقوی مرحوم کے گھر صبح 9 بجے مجلس شروع ہوئی جس میں حاجی شمیم اختر نے مرثیہ پڑھا اور مولانا سید تقی عباس رضوی نے مجلس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کربلا میں دونوں طرف مسلمان تھے، نماز پڑھی جا رہی تھی۔ کیونکہ حسین نماز نہیں تھے تو وہ نماز بھی نہیں۔

حضرت امام حسین نے تیروں کے سائے میں بھی کربلا کے میدان میں نماز ادا کی لیکن یزیدی فوج نے امام پر اس وقت بھی تیر برسائے جب وہ نماز پڑھ رہے تھے، جسے سن کر عزادار رونے لگے اور ہائے حسینہ کے نعرے لگانے لگے اور عزاداروں نے ماتم کیا اور عاصم یاور نقوی نے نوحہ خوانی کی۔ مجلس میں شمی حیدر، جاوید یاور، سہیل احمد رضوی، عاصم یاور، قیوم حسنین، امیر الحسن جعفری، ڈاکٹر تنویر، شان حیدر، محمد عباس، محمد عالم، آصف رضا، جعفر عباس تابش رضوی، دبو نقوی، سلطان حیدر اور کثیر تعداد میں عزاداران نے شرکت کی۔ دوسری مجلس شام 5:30 بجے چوموکھا پل امام باڑہ میر سعادت علی میں منعقد ہوئی جس سے مولانا کوثر مجتبیٰ نے خطاب کیا۔ تیسری مجلس امام بڑا حکیم فرزند علی کے مقام پر لاکڑی والان میں منعقد ہوئی۔ آزاد نگر امام باڑے میں بھی منعقدہ مجلس مجلس میں ذکر شہداء کربلا کیا گیا۔

# سی ڈی او نے کی صدفی صد طلباء کی حاضری بڑھانے کی ہدایت

## گاندھی پارک کمپوزٹ اسکول اور مان پور پرائمری اسکول کا اچانک معائنہ کیا

ذاکرعلی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) چیف ڈیولپمنٹ آفیسر (سی ڈی او) محترمہ مرنالی اویناش جوشی نے بیسک ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے تحت شہر کے علاقے میں واقع گاندھی پارک کمپوزٹ اسکول اور مان پور پرائمری اسکول کا اچانک معائنہ کیا۔ معائنے کے دوران دونوں اسکولوں میں کام کرتے ہوئے پایا گیا اور باقاعدگی سے تدریسی عمل جاری تھا۔ اسکول دوبارہ کھلنے کے پہلے دن، مڈ ڈے میل اسکیم کے تحت طلباء میں کھیر تقسیم کی گئی۔ چیف ڈیولپمنٹ آفیسر نے صفائی ستھرائی کا جائزہ لینے کے لیے کلاس رومز، بیت الخلا اور ہاتھ دھونے والے علاقوں کا معائنہ کیا اور اسکول کیمپس کو باقاعدہ اور مناسب صفائی کو یقینی بنانے کی ہدایت کی۔ معائنے کے دوران، اس نے طلباء کے اندراج اور حاضری کا جائزہ لیا اور حکام اور اساتذہ کو ہدایت کی کہ وہ تمام بچوں کا 100% داخلہ یقینی بنائیں جنہوں نے کلاس 1 میں چھ سال کی عمر مکمل کر لی ہے۔ انہوں نے واضح ہدایات دیں کہ کوئی بھی بچہ اسکول کی تعلیم سے محروم نہ رہے اور اسکول نہ جانے والے بچوں کی نشاندہی کر کے فوری طور پر اسکولوں میں بھیجا جائے۔ انہوں نے کہا کہ معیاری اور جامع تعلیم کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے جس کے لیے تمام متعلقہ افسران اور اساتذہ کو انتہائی حساسیت اور ذمہ داری کے ساتھ کام کرنا چاہیے۔

# 42 کمرشل صارفین کے کنکشن کاٹ کر لاکھوں کی وصولی

دیوبند (عارف عثمانی) ریونیو وصولی میں غفلت پر اعلیٰ حکام کی برہمی کے بعد بجلی محکمہ حرکت میں آگیا۔ کارپوریشن کی متعدد ٹیموں نے جمعہ کو ایک مہم چلائی جس میں 42 کمرشل صارفین کے کنکشن کاٹ کر لاکھوں روپے کی وصولی کی گئی۔

ایگزیکٹیو انجینئر مورتونجے شاہی نے بتایا کہ سینئر عہدیدار تجارتی صارفین سے محصول وصول نہ ہونے پر ناراضگی کا اظہار کر رہے ہیں۔ 100 فیصد ریکوری کے لیے سخت ہدایات جاری کردی گئی ہیں۔

نتیجتاً کارپوریشن کی متعدد ٹیموں نے مختلف علاقوں میں ریونیو اکٹھا کرنے کی مہم چلائی۔ انہوں نے بتایا کہ ٹیموں نے ریلوے روڈ، جی ٹی روڈ، کایستھواڑا، خانقاہ، مین بازار، اور مینا بازار جیسے علاقوں میں 42 کنکشن منقطع کیے، جبکہ سات لاکھ گیارہ ہزار روپے کی وصولی کی۔ انہوں نے کہا کہ یہ مہم 31 جون تک جاری رہے گی۔ اس لیے صارفین کو چاہیے کہ وہ فوری طور پر اپنے واجبات ادا کر دیں تاکہ رابطہ منقطع ہونے سے بچا جا سکے۔ مہم کے دوران جونیئر انجینئر وشنو کاتھوری، گلشن جھا، آشوتوش کمار، پریم سنگھ، ٹی جی ٹی یو محمد ذیشان، رنکو کمار وغیرہ موجود تھے۔

# عقیدت و احترام کے ساتھ نکالا گیا محرم کا تاریخی جلوس

امروہہ۔ (محمد فیصل) غمگین فضا اور نم آنکھوں کے درمیان 3 محرم الحرام کا تاریخی اور روایتی جلوس امام بارگاہ والیہ پچدرہ سے پورے عقیدت و احترام کے ساتھ نکالا گیا۔ شہدائے کربلا کی یاد میں نکالا جانے والا جلوس ''یاحسین، یاحسین'' کے نعروں سے گونج اٹھا۔ امام بارگاہ سے شروع ہونے والا جلوس بے حد سلیقے اور ترتیب کے ساتھ شہر کے اہم راستوں سے گزرا۔ جلوس میں اونٹوں کے ایک بڑا قافلا چل رہا تھا جو کربلا کے تاریخی سفر کی یاد دلا رہا تھا۔ قافلے کے ٹھیک پیچھے خوبصورت آرائش اور حسینی بینڈ کی ماتمی دھنوں نے ماحول کو مزید غم گین بنارہی تھیں۔ جلوس میں شامل مقدس علم مبارک، شبیہ تابوت اور امام حسین کے وفادار گھوڑے کی شبیہ "ذوالجناح" کے دیدار کے لئے عزاداروں کا ایک بڑا ہجوم جمع ہوا۔ جلوس کے دوران عزاداروں اور عام لوگوں نے خصوصی نوحہ پڑھا جس میں کربلا کے مظلوموں کے دکھ سے ہر آنکھ نم ہوگئی۔ نوحہ خوانی کے ساتھ ساتھ عزاداروں نے امام بارگاہ میں سینہ زنی کی جس سے پورا ماحول ''حسین حسین حسین'' کی گونج سے گونج اٹھا۔ اس تاریخی جلوس میں عقیدت مندوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ مقامی باشندوں کے علاوہ ملک کے مختلف حصوں سے آئے ہوئے زائرین اور غیر ملکی سوگواروں کی بڑی تعداد نے بھی جلوس میں شرکت کی اور اپنی عقیدت کے پھول پیش کئے۔ کامیاب اور پرامن جلوس نکالنے کے لئے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ امروہہ کے ذریعہ محرم کی تقریبات کے انعقاد کے لیے بنائی گئی کمیٹی کے ممبران ضیاء اعجاز، لیاقت علی، باقر رضا نقوی، ندیم نقوی، شہزادرضا اور قاسم زیدی کا تعاون رہا۔ جلوس کی نظامت انجمن رضا کاران حسینی نے کی۔ اس موقع پر تنظیم کے عہدیداران اور شہر کی سرکردہ شخصیات نے اپنی ذمہ داریاں پوری تندہی سے نبھائیں جن میں جنرل سکریٹری خورشید زیدی، قائد غلام سجاد، امداد عابدی، ڈاکٹر چندن نقوی، اقبال خان، سید مجتبیٰ، جعفر رضا، دائم رضا، خرم حسن، اور شان مجتبیٰ شامل تھے۔ اس کے علاوہ انجمن کے دیگر رضا کار، سماجی کارکنان اور ہزاروں سوگواروں نے جلوس کے اختتام تک ساتھ دیا۔ سکندر رضا متولی انتظامیہ اور اہل علاقہ کے تعاون سے جلوس اپنے مقررہ راستوں سے ہوتا ہوا مقررہ وقت پر پرامن طور پر اختتام پذیر ہوا۔

# مدارس میں بایومیٹرک حاضری کے فیصلہ کا دیوبندی علماء نے خیر مقدم کیا

## اس نظام سے اداروں میں شفافیت اور وقت کی پابندی کو یقینی بنایا جا سکے گا: مفتی اسعد قاسمی

دیوبند (عارف عثمانی) بایو میٹرک حاضری کے حکومت کے فیصلہ کا مدارس کے علمائے کرام خاص طور پر دیوبند کے علماء نے خیر مقدم کیا ہے۔ حکومت کے اس فیصلہ کو درست قرار دیتے ہوئے مفتی اسعد قاسمی نے کہا کہ بایومیٹرک سسٹم کے ذریعہ اساتذہ اور دیگر ملازمین کی حاضری درج ہونے کا نظام تمام سرکاری شعبوں کے لئے فائدہ مند ہے۔ واضح ہو کہ حکومت کی جانب سے صوبہ کے تمام مدارس میں آدھار کارڈ سے بایومیٹرک حاضری کو لازمی قرار دینے کے فیصلہ کا دیوبند کے علماء نے خیر مقدم کیا۔ اس سلسلہ میں مفتی اسعد قاسمی نے کہا کہ حکومت کا یہ فیصلہ قابل ستائش ہے کیونکہ یہ بہت بہتر نظام ہے جس کی وجہ سے تعلیمی

اداروں میں بہتری آئے گی اور امور کی انجام دہی میں بھی شفافیت اور ڈسپلن قائم رہے گا۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ یہ ڈیجیٹل حاضری سسٹم مدارس ومکاتب کے علاوہ اسپتالوں، سرکاری تعلیمی اداروں اور ان تمام مقامات پر نافذ ہونے چاہئے جہاں سرکاری ملازمین اپنی خدمات انجام دے رہے ہیں، مفتی اسعد قاسمی نے کہا کہ حکومت ہمیشہ نظام کو درست کرنے اور عوام کی سہولیت کو پیش نظر رکھ کر اسکیموں کا نفاذ کرتی ہے انہوں نے کہا کہ حکومت بایومیٹرک کے ذریعہ سے جو نیا نظام نافذ کرنے جارہی ہے وہ قابل تعریف اور قابل تقلید ہے۔ اس نظام کے نفاذ سے اداروں میں مزید شفافیت آئے گی اور وقت کی پابندی کو یقینی بنانے میں مدد ملے گی۔

# ایس بی آئی کسانوں کو قرض سے متعلق اسکیموں کے بارے میں معلومات دی

دیوبند (عارف عثمانی) اسٹیٹ بینک آف انڈیا کی مقامی شاخ نے جمعہ کو اسمارٹ ایگریکلچر کسٹمر میٹنگ کا انعقاد کیا۔ اس تقریب سہارنپور۔مظفر نگر اسٹیٹ ہائی وے پر واقع ایک آڈیٹوریم میں منعقدہ ایس بی آئی میرٹھ زون کے ڈپٹی جنرل منیجر پرشانت کمار باریار بنیادی مقصد کسانوں اور زرعی کاروباری افراد کو جدید کاشتکاری، صاف توانائی اور بینک کی مختلف مالیاتی اسکیموں سے جوڑ کر مالی طور پر بااختیار بنانا

میں کسانوں کے فائدے کے لیے بینک کی جاری اسکیموں کے بارے میں معلومات کے ساتھ ساتھ زرعی قرضوں کے بارے میں بھی تفصیلی معلومات فراہم کی گئیں۔ نے کسان کریڈٹ کارڈ، کسان سمردھی لون، ایگری انفراسٹرکچر فنڈ، اور دیگر خود انحصار کسانوں سے متعلق مختلف سرکاری اسکیموں کی وضاحت کی۔ انہوں نے کہا کہ اس پروگرام کا ہے۔ ریجنل منیجر راجیو رنجن اور چیف منیجر روی پربھو نے بھی بینک کی اسکیموں پر روشنی ڈالی۔ ایڈوکیٹ سندیپ شرما، اجے جین، اور کونسلر منوج سنگھل اور راہل موجود تھے۔

# تین روزہ پیشہ ورانہ ورکشاپ کا انعقاد

دیوبند (عارف عثمانی) مشہور ومعروف عصری تعلیم کے ادارہ زیتون انٹرنیشنل اکیڈمی نے اولیودی پبلک اسکول، دی پام اکیڈمی اور اولی ودیا دی گرلز اکیڈمی کے اشتراک وتعاون سے 9/جون تا 11 جون منعقد کیا جانے والا تین روزہ پیشہ ورانہ ترقیاتی پروگرام بعنوان معلم کو بااختیار بنانا۔ تعلیم سے شخصیت تک، نہایت کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ پروگرام کی سرپرستی وقیادت زیتون انٹرنیشنل اکیڈمی کے ڈائریکٹر ڈاکٹر محمد مقدم، اولیو ودیا پبلک اسکول کے بانی ڈاکٹر ولی اللہ صدیقی، دی پام اکیڈمی کے ڈائریکٹر ایم عالم اللہ صدیقی اور پام اکیڈمی کی ڈائریکٹر محترمہ ایس مدنی نے کی۔ جبکہ تعلیمی ماہرین ومقررین کے طور پر اس سہ روزہ، پیشہ ورانہ ترقیاتی پروگرام میں ڈاکٹر فائزہ عباسی، ڈاکٹر مفتی ساجد فلاحی، مسٹر پردھان، انیش ناتھ اور آشتیا ناتھ نے شرکت کی، اس تین روزہ پروگرام میں 13/دلچسپ نشستیں منعقد ہوئیں، ان نشستوں کے دوران اساتذہ نے ایسے موضوعات کا مطالعہ کیا جو انسان کی سوچ وفکر زندگی یا معاشرہ میں مثبت تبدیلی کا باعث بنتے ہیں، مثلاً نیشنل ایجوکیشن پالیسی، قیادت، سیکھنے کا تجرباتی عمل، اکیسویں صدی کی مہارتیں، عکاسی کی مشق اور AI کی تعلیم وغیرہ۔ پروگرام کے اختتام پر اساتذہ کو سرٹیفکیٹ تقسیم کئے گئے، پروگرام میں شریک اساتذہ کی دلچسپی، عزم وحوصلہ اور ان کی پیشہ ورانہ مہارت کی ستائش کی گئی۔ پروگرام منعقد کرانے والے اداروں کے ذمہ داران وماہرین تعلیم نے بتایا کہ اس تین روزہ ورکشاپ کے منعقد کرنے کا مقصد اساتذہ کے تعلیمی تجربہ میں اضافہ، جدت طرازی اور تعلیم کے میدان میں گہرے اثرات مرتب کرنے والی تبدیلی لانے کی جدوجہد سے متعلق مذکورہ چاروں تعلیمی اداروں کی مشترکہ وژن کی عکاسی کرتا ہے۔

# تمباکو سے پاک معاشرے کی تعمیر کے لیے عوام کی شرکت ضروری: ڈی ایم

## تمباکو کنٹرول مہم کے تحت مئی میں 159 افراد اور جون میں اب تک 184 افراد کو جرمانے کیے گئے

ذاکرعلی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) ضلع مجسٹریٹ (ڈی ایم) ڈاکٹر راجیندر پنسیا نے ضلع کے باشندوں سے تمباکو اور تمباکو نوشی جیسی مضر عادات کو ترک کرنے اور صحت مند طرز زندگی اپنانے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ تمباکو نہ صرف فرد کی صحت کو بری طرح متاثر کرتا ہے بلکہ اس کے خاندانوں اور معاشرے پر بھی منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ ڈی ایم نے مزید کہا کہ نیشنل ٹوبیکو کنٹرول پروگرام کے تحت ضلع میں مسلسل آگاہی مہم چلائی جارہی ہے، جس کا مقصد لوگوں کو تمباکو نوشی کے مضر اثرات سے آگاہ کرنا اور منشیات سے پاک زندگی گزارنے کی ترغیب دینا ہے۔ چیف میڈیکل آفیسر کے دفتر کی طرف سے فراہم کردہ معلومات کے مطابق، ضلع میں تمباکو کنٹرول مہم کے تحت عوامی مقامات پر سگریٹ نوشی اور کوٹپا ایکٹ کی خلاف ورزیوں کے خلاف باقاعدہ کارروائی کی جارہی ہے۔ مئی میں، 159 افراد کے خلاف کارروائی کی گئی، جس کے نتیجے میں 14,897 روپے جرمانہ عائد کیا گیا۔ جون میں 184 افراد پر کل تقریباً 15,000 روپے کا جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔ یہ اقدام تمباکو کنٹرول قوانین کے موثر نفاذ کی جانب ایک اہم قدم کی نمائندگی کرتا ہے۔ تمباکو کنٹرول کے ضلعی مشیر، ڈاکٹر پرشانت راجپوت نے بتایا کہ، تعزیری کارروائی کے علاوہ، لوگوں کو تمباکو کی لت پر قابو پانے میں مدد کرنے کے لیے مشاورت اور علاج بھی فراہم کیا جاتا ہے۔ مئی میں، تقریباً 150 تمباکو استعمال کرنے والوں کی مشاورت کی گئی اور انہیں تمباکو کو چھوڑنے میں مدد کے لیے مفت ادویات فراہم کی گئیں۔ مزید برآں، محکمہ صحت کی ٹیمیں دیہاتوں، تعلیمی اداروں اور عوامی مقامات پر تمباکو کے استعمال سے پیدا ہونے والے کینسر، امراض قلب، سانس کی بیماریوں اور دیگر سنگین صحت کے مسائل کے خطرات کے بارے میں بیداری پیدا کرنے کے لیے آگاہی پروگرام منعقد کررہی ہیں۔ اسی طرح کے تناظر میں، ماہرین نے بی بی پور گاؤں میں تمباکو چھوڑنے پر مرکوز ایک گروپ ڈسکشن کے دوران تمباکو کے استعمال کے صحت، سماجی اور معاشی نقصانات کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کیں۔ پروگرام کے دوران تمباکو نوشی کرنے والوں کے پھیپھڑوں میں کاربن مونو آکسائیڈ کی مقدار کو بھی سموکیلائزر مشین کے ذریعے ناپا گیا اور تمباکو کو چھوڑنے کے خواہشمند افراد کو مشاورت اور علاج فراہم کیا گیا۔ تمباکو سے پاک مرادآباد کے مقصد کو حاصل کرنے کے لیے انتظامیہ، محکمہ صحت، تعلیمی اداروں، سماجی تنظیموں اور عام لوگوں کی شرکت ضروری ہے۔ اس لیے عوام کو چاہیے کہ وہ خود بھی تمباکو کے استعمال سے گریز کریں اور اپنے گھر والوں اور اردگرد کے لوگوں کو بھی اس کے مضر اثرات سے آگاہ کریں، تاکہ ایک صحت مند، محفوظ اور منشیات سے پاک معاشرہ تشکیل دیا جا سکے۔

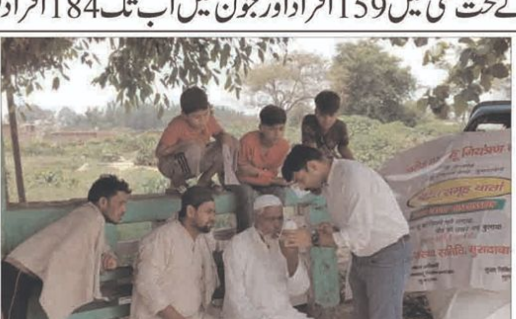

# صحابہ کرام اور اہلِ بیت کے ذریعے دین مصطفیٰ اپنی صحیح صورت میں امت تک پہنچا

## لال مسجد میں ذکرِ شہیدانِ کربلا کے تیسرے روز مفتی محمد دانش قادری کا روح پرور خطاب

ذاکرعلی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) مرکزی جمعیت اہلِ سنت کے زیرِ اہتمام لال مسجد میں جاری دس روزہ ذکرِ شہیدانِ کربلا کے تیسرے روز ایک روح پرور اور فکر انگیز نشست کا انعقاد کیا گیا، جس میں مفتی محمد دانش قادری نے "شانِ صحابہ کرام واہلِ بیتِ اطہار اور ان کی باہمی محبت" کے موضوع پر تفصیلی اور مدلل خطاب فرمایا۔ پروگرام میں شہر واطراف سے کثیر تعداد میں علماء، ائمہ، طلبہ اور عوام اہلِ سنت نے شرکت کی۔ نوجوان عالم دین مفتی دانش قادری نے اپنے خطاب میں فرمایا کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور اہلِ بیتِ اطہار رضی اللہ عنہم دینِ اسلام کے وہ دو مبارک اور روشن طبقے ہیں جن کے ذریعے امت تک دینِ مصطفیٰ اپنی صحیح صورت میں پہنچا۔ صحابہ کرام نے اپنی جانوں، مالوں اور خاندانوں کی قربانی دے کر اسلام کی حفاظت کی، جبکہ اہلِ بیتِ اطہار نے علم، تقویٰ، صبر اور ایثار کے ذریعے دین کی سربلندی کا فریضہ انجام دیا۔ انہوں نے قرآنِ کریم کی آیات اور احادیثِ نبویہ کی روشنی میں بیان کیا کہ اللہ تعالیٰ نے صحابہ کرام کے اخلاص اور قربانیوں کی تعریف فرماتے ہوئے ارشاد فرمایا: اللہ ان سے راضی ہوگیا اور وہ اللہ سے راضی ہوگئے۔

مفتی دانش قادری نے فرمایا کہ بعض لوگ صحابہ اور اہلِ بیت کے درمیان اختلاف اور دوری کا تصور پیش کرتے ہیں، جبکہ تاریخِ اسلام اس بات کی گواہ ہے کہ صحابہ کرام اور اہلِ بیت کے درمیان محبت، عقیدت، تعاون اور احترام کا نہایت مضبوط رشتہ قائم تھا۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اہلِ بیتِ نبوی سے بے پناہ محبت فرماتے تھے اور فرمایا کرتے تھے کہ رسولِ اکرم ﷺ کے اہلِ بیت کے حقوق کی رعایت کرنا انہیں اپنے قرابت داروں سے زیادہ محبوب ہے۔ اسی طرح حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بھی اہلِ بیتِ اطہار کا خصوصی احترام کرتے تھے، جبکہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ خلفائے راشدین کے فضائل اور ان کی خدمات کا اعتراف فرماتے تھے۔ انہوں نے مزید فرمایا کہ حضرت امام حسن اور حضرت امام حسین رضی اللہ عنہما کی زندگیوں میں بھی صحابہ کرام کے ساتھ محبت، ادب اور حسنِ تعلق کی روشن مثالیں موجود ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اہلِ سنت والجماعت کا عقیدہ ہے کہ تمام صحابہ کرام اور تمام اہلِ بیتِ اطہار سے محبت کرنا ایمان، سعادت اور نجات کا ذریعہ ہے۔ انہوں نے نوجوانوں کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ دور میں امت کو نفرت، تعصب اور فرقہ واریت سے دور رہتے ہوئے صحابہ واہلِ بیت کی سیرت سے اخوت، رواداری، ایثار اور باہمی احترام کا سبق حاصل کرنا چاہیے۔

## اسرائیلی پابندیوں کے باوجود 60 ہزار فلسطینیوں کی مسجد اقصیٰ میں نماز جمعہ کی ادائیگی

غزہ: مقبوضہ بیت المقدس میں قابض اسرائیل کی سخت پابندیوں کے باوجود دسیوں ہزار فلسطینیوں نے آج بروز جمعہ مسجد اقصیٰ میں نماز جمعہ ادا کی۔ شہر قدس میں اسلامی اوقاف کے محکمے نے بتایا کہ 60 ہزار نمازیوں نے مسجد اقصیٰ میں نماز جمعہ ادا کی۔ "صفا" ایجنسی کے نامہ نگار نے بتایا کہ دسیوں ہزار افراد صبح سویرے ہی مسجد اقصیٰ پہنچنا شروع ہو گئے تھے، جبکہ قابض اسرائیل کی افواج نے اس کے گردونواح میں سخت اقدامات نافذ کیے اور مسجد اقصیٰ کے دروازوں اور قدیم شہر کی طرف بھاری تعداد میں فوج تعینات کی۔ نامہ نگار نے مزید بتایا کہ قابض افواج نے شہر کے مختلف حصوں، قدیم شہر کے اندر اور مسجد اقصیٰ کے گردونواح میں درجنوں لوہے کی رکاوٹیں کھڑی کیں، اور دسیوں نوجوانوں کو روک کر ان کے شناختی کارڈز کی جانچ پڑتال کی۔ واضح رہے کہ قابض اسرائیل گزشتہ تین برسوں سے مغربی کنارے اور قطاع غزہ کے شہریوں کو نماز کی ادائیگی کے لیے مسجد اقصیٰ پہنچنے سے روک رہا ہے۔

## مقبوضہ مغربی کنارے اور القدس میں قابض اسرائیل کے دھاوے اور گرفتاریاں

غزہ: قابض اسرائیل کی افواج نے آج فجر کے وقت مقبوضہ مغربی کنارے اور مقبوضہ بیت المقدس کے کئی قصبوں اور علاقوں میں دھاوا بولا، جس کے دوران گھروں پر چھاپے مارے گئے، گرفتاریاں عمل میں آئیں اور ایک فلسطینی گاڑی کو تحویل میں لے لیا گیا۔ مقامی ذرائع نے بتایا کہ قابض اسرائیل کی افواج نے نابلس کے جنوب مشرق میں واقع قصبے قبلان پر دھاوا بولا اور تلاشی کی کارروائی کے دوران ایک گھر میں گھس گئیں۔ طولکرم کے ضلع میں قابض اسرائیل کی افواج نے شہر کے جنوب میں واقع قصبے کفر صور پر دھاوا بولا اور علاقے میں تلاشی کے بعد نوجوان عاصم الطویل کو گرفتار کر لیا۔ اس کے علاوہ قابض اسرائیل کی افواج نے قلقیلیہ کے مشرق میں واقع قصبے عزون پر دھاوا بول کر ایک گھر پر چھاپہ مارا، جبکہ ضلع کے جنوب میں واقع گاؤں عزبہ جلعود میں گھس کر قدومیم چوک کے نواح میں ایک فلسطینی گاڑی کو تحویل میں لے لیا۔ طوباس کے ضلع میں، قابض اسرائیل کی افواج علاقے پر دھاوا بولنے کے بعد الفارعہ کیمپ کے اطراف میں پھیل گئیں، اس دوران کیمپ کے اطراف میں فوجی نقل و حرکت جاری رہی۔ رام اللہ اور البیرہ کے ضلع میں قابض اسرائیل کی افواج نے رام اللہ کے شمال مغرب میں واقع قصبے دیر ابو مشعل پر دھاوا بولا، جہاں قصبے کے اندر پیدل فوجی دستے تعینات کیے گئے اور یہ کارروائی کئی گھنٹوں تک جاری رہی۔ قابض اسرائیل کی افواج مغربی کنارے کے شہروں اور قصبوں میں تقریباً روزانہ کی بنیاد پر چھاپے مارنے اور تلاشی لینے کی مہمات جاری رکھے ہوئے ہیں، جس کے دوران گرفتاریاں کی جاتی ہیں، گھروں کی تلاشی لی جاتی ہے اور فلسطینی شہریوں کے خلاف سخت فوجی اقدامات کیے جاتے ہیں۔

# بیت اکسا... مقبوضہ بیت المقدس کے سینے میں دبا ہوا رستہ زخم

غزہ: مقبوضہ بیت المقدس کی پرشکوہ وادیوں سے چند کلومیٹر کے فاصلے پر بیت اکسا کا فلسطینی گاؤں اپنی ہی سرزمین پر ایک غیر ملکی قیدی کی طرح سانس لے رہا ہے۔ یہ کوئی عام بستی نہیں، بلکہ یہ فلسطینیوں کے عزم و استقامت کا وہ زخمی چہرہ ہے جو قابض اسرائیل کے مسلسل محاصرے کی سفاکیت میں روز روز مر رہا ہے۔ یہاں زندگی کی ہر دھڑکن پر پہرے ہیں اور ہر صبح ایک نئی قید کا پروانہ لے کر طلوع ہوتی ہے۔

مقبوضہ بیت المقدس کے شمال مغرب میں واقع یہ گاؤں گذشتہ برسوں میں قابض ریاست کی فوجی چوکیوں، آہنی دیواروں اور اردگرد پھیلی ہوئی یہودی بستیوں کے شکنجے میں جکڑا جا چکا ہے۔ یہ تنہائی کا وہ صحرا ہے جہاں فلسطینیوں کی زمینیں ان کی آنکھوں کے سامنے دم توڑ رہی ہیں۔

گاؤں کے نواحی چراگاہی علاقوں میں بزرگ فہد ابو داہوک کی آنکھوں میں نمی اور لہجے میں صدیوں کی اذیت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ ہم پر ہر طرف سے یلغار ہے، پانی کی لکیریں کاٹی جا رہی ہیں تاکہ ہمارا وجود خشک ہو جائے، چراگاہوں کے دروازے ہمارے لیے بند کر دیے گئے ہیں جہاں کبھی ہمارے آباؤ اجداد کی بکریاں آزادی سے گھاس کھاتی تھیں۔

اب تو ان پہاڑیوں پر جانا موت کو دعوت دینے کے مترادف ہے۔

ابو داہوک کا دکھ بھرا لہجہ کہتا ہے ہماری زندگیاں اب روزمرہ کی توہین اور تذلیل کا ایک نہ ختم ہونے والا سلسلہ بن چکی ہیں۔ جن پہاڑیوں پر ہم آزاد پرندوں کی طرح گھوما کرتے تھے، آج وہاں قدم رکھنا ہمارے لیے ممنوع کر دیا گیا ہے۔

### چرواہوں پر تنگی اور معاش کا گلا گھونٹنا

بیت اکسا کے باسیوں کے لیے بھیڑ بکریاں صرف مال مویشی نہیں بلکہ ان کی عزتِ نفس اور آمدنی کا واحد سہارا تھیں۔ لیکن اب چراگاہوں کو بند کر کے قابض اسرائیل نے انہیں ایک ایسے بحران میں دھکیل دیا ہے جہاں انہیں اپنی ہی زمین پر دانے دانے کے لیے محتاج ہونا پڑ رہا ہے۔ یہ محض معاشی قتل نہیں، یہ ایک پوری تہذیب کو بھوک سے مارنے کی سازش ہے۔

میدانی دوروں میں یہ حقیقت آشکار ہوتی ہے کہ مسلح یہودی آبادکاروں کے غول کے غول، قابض اسرائیل کی سرپرستی میں، ہمارے بچوں اور چرواہوں کو ہراساں کر رہے ہیں۔ یہ خوف کی ایسی فضا ہے جو ہر لحہ باشندوں کے دلوں میں ایک نیا ڈر پیدا کرتی ہے۔

### ایک گیٹ، ایک قید خانہ

بیت اکسا کا گاؤں جو کبھی ہنستا بستا تھا گاؤں تھا، اب ایک ایسا قیدی ہے جس کا واحد دروازہ قابض اسرائیل کی ایک فوجی چوکی ہے۔ دو ہزار نفوس پر مشتمل یہ آبادی اپنی ہی زمین پر آنے جانے کے لیے اجازت نامے کی محتاج ہے۔ طلبا کی تعلیم، مریضوں کا علاج اور ملازمین کا رزق، سب اس ایک چوکی کے سنگین اور تلاشی کے ذلت آمیز عمل میں قید ہے۔ یہ گاؤں مقبوضہ بیت المقدس اور مغربی کنارے سے مکمل طور پر کٹ کر، ایک ویرانے میں بدل دیا گیا ہے۔

### زمین کا گھٹتا ہوا سینہ

بیت اکسا کا تاریخی رقبہ تو 221,14 ڈونم تھا، لیکن اب یہ فلسطینی صرف 650 دونم کے تنگ دائرے میں سمٹ کر رہ گئے ہیں۔ قابض اسرائیل کی یہودی بستیوں اور بائی پاس سڑکوں نے اس گاؤں کا دم گھونٹ کر رکھ دیا ہے۔ یہاں نہ گھر تعمیر ہو سکتے ہیں اور نہ ہی آبادی پھیل سکتی ہے۔ یہ زمین کی نہیں، بلکہ ہمارے وجود کی قید ہے۔

### پرانے راستوں کی بازگشت

بیت اکسا کے بزرگوں کی یادوں میں آج بھی وہ موسم سرما زندہ ہے جب لوگ مقبوضہ بیت المقدس سے وادی اردن تک آزادانہ نقل مکانی کیا کرتے تھے۔ اب وہ راستے بند ہیں، وہ یادیں دھندلا رہی ہیں اور نقل و حرکت پر عائد پابندیوں نے ہماری زندگی کی کتاب کے ورق ہمیشہ کے لیے پلٹ دیے ہیں۔ ابو داہوک کی آواز میں کرب ہے، زمین ہمارے لیے صرف مٹی کا ڈھیر نہیں، یہ ہماری شناخت ہے، ہماری روح کا حصہ ہے جو چھینی جا رہی ہے۔

### بقاء کا آخری سنگِ میل

لیکن اس ظلم اور سفاکیت کے باوجود، بیت اکسا کے لوگ یہاں سے ہجرت کرنے کو تیار نہیں۔ ان کا ایک ہی نعرہ ہے: "ہم یہاں مر سکتے ہیں، مگر اپنی زمین کا ایک انچ بھی نہیں چھوڑیں گے۔"

## حماس کا یہودی آبادکاروں کے خلاف عوامی مزاحمت، سرزمین کے دفاع میں پختہ فلسطینی عزم کو خراجِ تحسین

غزہ (ایجنسیاں): اسلامی تحریک مزاحمت 'حماس' کے رہنما محمود مرداوی نے ترمسعیا اور سعیر کے باسیوں کی جانب سے یہودی آبادکاروں کے حملوں کے خلاف دکھائی گئی مزاحمت کو زبردست الفاظ میں خراجِ تحسین پیش کیا ہے۔ انہوں نے خیلۃ الحمص جنوبی الخلیل کے باسیوں کے اس قومی جذبے کو بھی سراہا، جس کا اظہار انہوں نے ان زمینوں پر نماز جمعہ ادا کر کے کیا جو غاصبانہ قبضے کے خطرے سے دوچار ہیں۔ یہ عمل ان کے اپنی زمین سے اٹوٹ رشتے اور نوآبادیاتی و بےدخلی کے منصوبوں کو مسترد کرنے کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

مرداوی نے اس بات پر زور دیا کہ ہدف بننے والے علاقوں میں عوامی سطح پر بھرپور شرکت اور یہودی آباد کاروں کی جارحیت کا ڈٹ کر مقابلہ کرنا، زمین اور حقوق کے دفاع میں فلسطینیوں کے پختہ عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ یہ اقدام ایک واضح پیغام ہے کہ قابض اسرائیل کے منصوبے اور اس کے یہودی آبادکاروں کی سفاکیت، فلسطینی عوام کو ان کی آبائی سرزمین سے اکھاڑ پھینکنے میں ہرگز کامیاب نہیں ہوگی۔

انہوں نے کہا کہ خطرے کی زد میں آئے ہوئے علاقوں میں فلسطینی عوام کے اندر مزاحمت اور چیلنج کی بڑھتی ہوئی روح، نوآبادیاتی اور غاصبانہ منصوبوں کا مقابلہ کرنے میں کلیدی عنصر ہے۔ انہوں نے تاکید کی کہ اپنی زمین سے چمٹے رہنا اور وہاں ڈٹے رہنا ہی ان مذموم منصوبوں کو ناکام بنانے کے لیے سب سے بڑی ڈھال ہے۔

مرداوی نے ہدف بنائے گئے علاقوں میں میدانی سرگرمیوں میں عوامی شرکت کو وسیع کرنے، تحفظ کی کمیٹیوں کو مضبوط بنانے، شہریوں، کسانوں اور زمین کے مالکان کی مدد کرنے کے ساتھ ساتھ جاری جارحیت کے خلاف مزاحمت کی تمام صورتوں کی حمایت کرنے پر زور دیا۔

انہوں نے واضح کیا کہ قابض اسرائیل کے منصوبے اور اس کی نوآبادیاتی مہم اسے مایوسی اور رسوائی کے سوا کچھ نہیں دے گی، اور یہ کہ بڑھتی ہوئی سفاکیت اور عظیم قربانیوں کے باوجود، یہ اقدامات فلسطینی عوام کے فولادی عزم کے سامنے کبھی کامیاب نہیں ہوں گے۔

میدانی صورتحال کے حوالے سے، آج بروز جمعہ قابض اسرائیل کی فورسز نے دورا قصبے کے مغرب میں جبل طاروسا پر قابض ہونے اور وہاں ایک نئی یہودی بستی قائم کرنے کے خلاف منعقدہ احتجاجی مظاہرے کو کچل دیا، جس کے نتیجے میں متعدد فلسطینی شہری دم گھٹنے سے متاثر ہوئے۔

## ایک ہفتے کے دوران مغربی کنارے، مقبوضہ بیت المقدس اور اندرونِ فلسطین میں مزاحمتی کارروائیوں کے 77 واقعات

غزہ: فلسطینی معلوماتی مرکز 'معطی' نے گذشتہ ایک ہفتے کے دوران مغربی کنارے، مقبوضہ بیت المقدس اور اندرونِ فلسطین میں 77 نوعیت کی مزاحمتی اور عوامی کارروائیوں کی دستاویزات جاری کی ہیں۔ یہ پیش رفت ایک ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب قابض اسرائیل کی افواج اور

یہودی آبادکاروں کے ساتھ کشیدگی اور میدانی تصادم کا سلسلہ بدستور جاری ہے۔ اپنی رپورٹ میں مرکز نے وضاحت کی ہے کہ مذکورہ مدت کے دوران ریکارڈ کی گئی مزاحمتی سرگرمیوں میں ایک فائرنگ کا واقعہ، جبکہ یہودی آبادکاروں کی گاڑیوں کو نقصان پہنچانے کے دو واقعات شامل ہیں۔ رپورٹ کے مطابق، مختلف علاقوں میں یہودی آبادکاروں کی جارحیت کا مقابلہ کرنے کے 18 واقعات ریکارڈ کیے گئے۔ اس کے علاوہ پتھراؤ کے 55 میدانی تصادم ہوئے جبکہ ایک عوامی مظاہرہ بھی منعقد کیا گیا۔ مرکز 'معطی' نے اس بات پر زور دیا کہ یہ اعداد و شمار یہودی آبادکاروں کے بڑھتے ہوئے حملوں اور فلسطینیوں کے خلاف قابض اسرائیل کے اقدامات کے سائے میں مغربی کنارے، مقبوضہ بیت المقدس اور اندرونِ فلسطین میں جاری میدانی تصادم کی کیفیت کی عکاسی کرتے ہیں۔ رپورٹ میں نشاندہی کی گئی ہے کہ آٹھ اکتوبر سنہ 2023ء سے مغربی کنارے اور مقبوضہ بیت المقدس میں جاری اسرائیلی جارحیت کے نتیجے میں اب تک 1169 فلسطینی شہید اور 12 ہزار 666 زخمی ہو چکے ہیں۔ اس کے علاوہ تقریباً 23 ہزار فلسطینیوں کو گرفتار کیا گیا ہے اور تقریباً 33 ہزار افراد کو ان کے رہائشی علاقوں سے بےدخل کیا گیا ہے۔ مغربی کنارہ اور مقبوضہ بیت المقدس چھاپوں، گرفتاریوں اور یہودی آبادکاروں کے حملوں میں اضافے کا سامنا کر رہے ہیں، جو کئی فلسطینی علاقوں میں بڑھتے ہوئے تصادم اور عوامی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ جاری ہے۔

## غزہ میں قابض اسرائیل کی مسلسل خلاف ورزیوں کے نتیجے میں دو فلسطینی شہید اور متعدد زخمی

قابض اسرائیل کی افواج نے کل رات اور آج جمعہ کی صبح غزہ کی پٹی میں جنگ بندی کے معاہدے کی نوئی خلاف ورزیاں کی ہیں، جس کے نتیجے میں دو شہری شہید اور متعدد زخمی ہو گئے ہیں۔ اس کے علاوہ پٹی کے مختلف علاقوں کو بھی نشانہ بنایا گیا ہے۔ مقامی ذرائع نے بتایا کہ وسطی غزہ میں وادی غزہ کے نواحی علاقے میں قابض اسرائیل کی فورسز کی گولیوں سے نوجوان عبداللہ یاسین شہید ہو گئے۔ ادھر خان یونس شہر میں ناصر میڈیکل کمپلیکس میں جمعرات کی شام ایک شہید اور بچوں سمیت چار زخمی لائے گئے، جنہیں شہر کے جنوب میں واقع صنعتی علاقے میں بےگھر افراد کے خیمے کو نشانہ بنا کر زخمی کیا گیا۔ اس سے قبل، خان یونس شہر کے شمال میں شارع البیدہ پر اسرائیلی توپ خانے کی گولہ باری کے نتیجے میں دو زخمی افراد کو ناصر میڈیکل کمپلیکس لایا گیا تھا۔ پٹی کے جنوبی علاقوں میں میدانی کشیدگی میں اضافہ ہوا ہے، جہاں اسرائیلی جنگی کشتیوں نے خان یونس کے ساحل پر شدید فائرنگ کی، جبکہ خان یونس اور القرارہ قصبے کے مشرق میں تعینات فوجی گاڑیوں اور کرینوں نے گردونواح کے علاقوں پر اندھا دھند فائرنگ کی۔ وسطی غزہ میں بریج کیمپ کے شمال میں تعینات قابض فوج کی گاڑیوں نے رہائشی علاقوں پر وقفے وقفے سے فائرنگ کی۔ ادھر غزہ شہر میں اسرائیلی جاسوس طیاروں نے شہر کے مغرب میں واقع علاقے الرمال پر انتہائی نچلی سطح پر پروازیں کیں، جبکہ قابض افواج نے شمالی غزہ میں بیت لاہیہ قصبے کے شمال میں دھوئیں کے گولے داغے۔ قابض افواج غزہ کی پٹی میں مختلف علاقوں میں بمباری، فائرنگ اور شہریوں کو نشانہ بنا کر جنگ بندی کے معاہدے کی خلاف ورزی کا سلسلہ جاری رکھے ہوئے ہیں، جس کی وجہ سے تقریباً ہر روز فلسطینی شہید اور زخمی ہو رہے ہیں۔

## ابو عبیدہ کا حزب اللہ کے مزاحمتی بازوؤں کو سلام، تمام محاذوں کے اتحاد اور قابض اسرائیل کی ناکامی تک مزاحمت کا عزم

غزہ (ایجنسیاں): اسلامی تحریک مزاحمت 'حماس' کے عسکری ونگ القسام بریگیڈز کے ترجمان ابو عبیدہ نے لبنان میں حزب اللہ کے مجاہدین کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے اس بات کو سراہا کہ انہوں نے قابض اسرائیل کی فوج کو کس قدر بھاری نقصانات سے دوچار کیا ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ لبنان، اس کے عوام اور اس کی خودمختاری پر ہونے والی جارحیت کے خلاف ان کا مقابلہ جاری رہے گا، کیونکہ یہ ایک ایسا حق اور فرض ہے جس کی ضمانت تمام آسمانی اور زمینی قوانین دیتے ہیں۔

ابو عبیدہ نے اپنے ایک مختصر بیان میں کہا کہ قابض اسرائیل اپنے جرائم اور قبضے کو جاری رکھ کر مختلف محاذوں پر اپنی ناکامی کا ازالہ کرنے کی کوشش کر رہا ہے اور وہ مزاحمتی محاذوں کے درمیان تفریق ڈالنے کے درپے ہے۔

انہوں نے مزید کہا کہ قابض اسرائیل ان اہداف کو حاصل کرنے کے لیے عبث کوششیں کر رہا ہے۔ اس بات پر زور دیا کہ سنہ دو سال اور چھ ماہ سے زائد عرصے میں قابض اسرائیل کو سوائے مایوسی اور شکست کے کچھ حاصل نہیں ہوا۔ دوسری جانب اسلامی تحریک مزاحمت 'حماس' کے ترجمان حازم قاسم نے اس بہادری کی تعریف کی جو لبنان میں مزاحمت کار اپنے عوام اور سرزمین کے دفاع میں قابض اسرائیل کے خلاف رقم کر رہے ہیں۔ حازم قاسم نے ایک پریس بیان میں وضاحت کی کہ قابض اسرائیل کے خلاف یہ کارروائی اور اس کے ناپاک عزائم کا مقابلہ کرنا اس بات کی تصدیق ہے کہ آزاد اقوام قابض اسرائیل کے تسلط کو ہرگز قبول نہیں کر سکتیں۔

انہوں نے زور دے کر کہا کہ خطے میں استحکام اسی صورت میں ممکن ہے جب قابض اسرائیل عرب سرزمین سے نکل جائے اور عوام پر اپنی جارحیت بند کرے۔

اسی تناظر میں، اسلامی مزاحمت کے آپریشن روم نے جمعہ کے روز تصدیق کی کہ قابض اسرائیل نے 27 نومبر سنہ 2024ء سے جنگ بندی کے کسی بھی معاہدے کی پاسداری نہیں کی۔ ان معاہدوں کا تسلسل سولہ اپریل سنہ 2026ء سے ہوتا ہوا اس حالیہ ایرانی امریکی مفاہمت تک پہنچا ہے جس کی پہلی شق میں لبنان سمیت تمام محاذوں پر جنگ بندی کا مطالبہ کیا گیا تھا۔

آپریشن روم نے اپنے بیان میں نشاندہی کی کہ قابض اسرائیل نے شہریوں کو نشانہ بنا کر، رہائشی عمارتوں اور بنیادی ڈھانچے کو تباہ کر کے جنگ بندی کی مسلسل خلاف ورزی کی ہے۔ اس کے علاوہ، قابض اسرائیل نے زمینی حملے کیے اور ان علاقوں میں گھسنے اور قبضہ کرنے کی کوشش کی جن تک وہ معاہدے سے قبل پہنچنے میں ناکام رہا تھا۔

دوسری طرف قابض اسرائیل کی فوج نے اعتراف کیا کہ گذشتہ رات جنوبی لبنان میں حزب اللہ کے ساتھ ہونے والی جھڑپوں میں، جنہیں انہوں نے انتہائی مشکل اور پیچیدہ قرار دیا، چار فوجی ہلاک ہوئے جن میں 'گواتی' بریگیڈ کی 52 ویں بٹالین کا کمانڈر بھی شامل ہے۔

عبرانی میڈیا نے رپورٹ کیا کہ مقبوضہ بیت المقدس کے شمال مشرق میں واقع یہودی بستی 'آدم' کی کونسل نے لڑائی کے دوران اپنے ایک فوجی کی ہلاکت کا اعلان کیا۔ جبکہ اطلاعات کے مطابق ہلاک ہونے والا بٹالین کمانڈر آرمرڈ کور کا ایک لیفٹیننٹ کرنل رینک کا افسر تھا جو گواتی بریگیڈ کی 52 ویں بٹالین کی کمان سنبھال رہا تھا۔

رپورٹس میں مزید بتایا گیا کہ جنوبی لبنان کے گاؤں کفر تبنیت کے قریب ایک فوجی دستے کو نشانہ بنائے جانے کے نتیجے میں چار فوجیوں کی ہلاکت کے علاوہ مزید 17 اسرائیلی فوجی زخمی بھی ہوئے ہیں۔

## مغربی کنارے میں یہودی آبادکاروں کی بڑے پیمانے پر غنڈہ گردی، نہتے شہریوں پر تشدد

غزہ: گذشتہ 24 گھنٹوں کے دوران مقبوضہ مغربی کنارے کے اضلاع اور مقبوضہ بیت المقدس میں یہودی آبادکاروں کی ملیشیاؤں کی جانب سے بڑے پیمانے پر حملوں میں تیزی آئی ہے، جن کا مرکز زیادہ تر رام اللہ اور الخلیل کے اضلاع تھے، جہاں فلسطینی شہریوں، ان کی املاک اور مقدس مقامات کو نشانہ بنایا گیا۔ رام اللہ کے ضلع میں یہودی آبادکاروں نے حملوں میں شدت پیدا کر دی ہے۔ انہوں نے برقا گاؤں کے نواح میں "القعمہ" کے علاقے میں ایک نئی چوکی قائم کر دی ہے اور دیر ابو مشعل قصبے کے کنارے ایک اور چوکی کے لیے خیمہ نصب کیا ہے۔ اس کے علاوہ، ملیشیاؤں نے الطیبہ قصبے میں ایک فلسطینی خاندان پر حملہ کر کے ان کی پانی اور بجلی کی سپلائی لائنیں کاٹ دیں، اور جمالا اور بیتللو دیہات کے نواح میں کسانوں، جبکہ بیتین گاؤں میں ایمبولینسوں پر بھی حملہ کیا۔ ان خلاف ورزیوں کا سلسلہ دیر دبوان قصبے کا لوہے کا گیٹ بند کرنے اور اس کے نواح میں ایک فلسطینی گاڑی کو نذرِ آتش کرنے کے ساتھ جاری رہا، اس کے علاوہ برقا گاؤں کے ایک نوجوان کی گاڑی بھی چھین لی گئی۔ الخلیل کے ضلع میں، یہودی آبادکاروں نے یطا کے جنوب میں "خلۃ الحمص" کے علاقے پر دھاوا بولا اور "اعبید المصری" خاندان کے مکانات پر حملہ کیا اور لوگوں کو نقصان پہنچانے کے لیے اپنے مویشی ان کے گھروں کے اطراف میں چھوڑ دیے۔ ان حملوں کا دائرہ صحت کے شعبے تک پھیل گیا، جہاں یہودی آبادکاروں نے رام اللہ کے شمال مشرق میں بیتین گاؤں کے کنارے ایمبولینسوں پر حملہ کیا۔ مقبوضہ بیت المقدس میں، ملیشیاؤں نے عناتا کے میدان میں بھیڑ بکریاں چرانے والوں پر حملہ کیا، جبکہ یہودی آبادکاروں کے گروپوں نے مسجد اقصیٰ کے صحنوں پر دھاوا بولا اور قابض اسرائیل کی پولیس کی سخت حفاظت میں اس کے مشرقی حصے میں قبۃ الصخرۃ کے سامنے تلمودی رسومات اور نام نہاد "مہا کادی سجدہ" ادا کیا۔ فلسطینیوں کی جانب سے مغربی کنارے میں قابض اسرائیل اور اس کے یہودی آبادکاروں کو نشانہ بنانے کے لیے مزاحمت کو تیز کرنے کی وسیع اپیلیں کی گئی ہیں۔ یہودی آبادکاروں کی ملیشیاؤں کے یہ ہم آہنگ اور شدید حملے، قابض اسرائیل کی حکومت کی حمایت یافتہ اس منظم منصوبے کا حصہ ہیں۔

## بیرون ملک رہائش پذیر سابق اسیران کی المناک تصاویر سامنے آنے کے بعد فلسطینی اتھارٹی اپنے فیصلوں پر نظر ثانی کرے

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت 'حماس' نے بیرونِ ملک جلاوطن ہونے والے کئی رہا شدہ فلسطینی اسیران کے دردناک انسانی حالات اور ان کی تکلیف دہ تصاویر سامنے آنے کے بعد فلسطینی اتھارٹی کے منفی کردار کی شدید مذمت کی ہے۔ حماس کا کہنا ہے کہ یہ مناظر اس کرب اور اذیت کی عکاسی کرتے ہیں جن کا سامنا یہ مجاہدین قابض اسرائیل کے عقوبت خانوں سے رہائی کے بعد کر رہے ہیں۔

تحریک کے ترجمان حازم قاسم نے ایک پریس بیان میں کہا کہ جن حالات میں سابق اسیران دکھائی دیے ہیں، وہ اس طبقے کی طرف مجرمانہ غفلت کو ظاہر کرتے ہیں جنہوں نے فلسطینی نصب العین کی خاطر بے پناہ قربانیاں دی ہیں۔ حازم قاسم نے اس بات پر حیرت اور شدید افسوس کا اظہار کیا کہ ایک طرف سابق اسیران اس اذیت ناک صورتحال سے دوچار ہیں، دوسری طرف فلسطینی اتھارٹی اپنے وسائل اور صلاحیتوں کو دیگر غیر ضروری شعبوں میں صرف کر رہی ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ اسیران اور سابق اسیران کے معاملے کو قومی اور انسانی ترجیحات میں سب سے اوپر رکھا جائے۔ حماس نے فلسطینی اتھارٹی کے سربراہ سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ رہا شدہ اسیران سے متعلق فیصلوں پر فوری نظر ثانی کریں اور ان کی تنخواہوں اور مالی مراعات کی کٹوتی کی پالیسی کو ترک کریں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ یہ اسیران فلسطینی جدوجہد کی علامت اور قربانی و استقامت کا استعارہ ہیں۔

تحریک کا یہ ردِعمل سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر وائرل ہونے والی ان تصاویر اور ویڈیوز کے بعد سامنے آیا ہے جن میں کئی رہا شدہ فلسطینی اسیران کو کچھ عرب ممالک کی سڑکوں پر بے یار و مددگار پڑا دیکھا جا سکتا ہے۔ ان تصاویر نے عوامی سطح پر شدید ردِعمل پیدا کیا ہے اور ان اسیران کو فوری مدد اور دیکھ بھال فراہم کرنے کے مطالبات میں اضافہ کر دیا ہے۔

رہا شدہ اسیران کا معاملہ بدستور فلسطینی معاشرے میں ایک بڑے بحث و مباحثے کا موضوع بنا ہوا ہے۔ اسیران کی تنظیموں اور سماجی حلقوں کی جانب سے بار بار یہ مطالبہ کیا جا رہا ہے کہ قابض اسرائیل کے قابض صہیونی عقوبت خانوں میں برسوں قید کاٹنے اور مصائب جھیلنے کے بعد ان غازیوں کو باعزت زندگی کے تمام لوازمات فراہم کیے جائیں اور ان کے سماجی و معاشی حقوق کو یقینی بنایا جائے۔

## غزہ کی بلدیات کا انتباہ: بنیادی خدمات کا نظام تباہی کے دہانے پر پہنچ چکیں

غزہ: غزہ کی پٹی کی بلدیات کی یونین نے خبردار کیا ہے کہ قابض اسرائیل کی جانب سے ضروری اشیاء کے داخلے پر مسلسل پابندی کے باعث غزہ میں خدمات کا نظام مکمل تباہی کے دہانے پر پہنچ چکا ہے۔ غزہ بلدیہ کے ترجمان حسنی مہنا نے الجزیرہ کے حوالے سے بتایا کہ موجودہ بحران روایتی ایندھن کی کمی سے آگے بڑھ کر ایک انتہائی نازک مرحلے میں داخل ہو چکا ہے، جس کی بنیادی وجہ صنعتی تیل (لبریکنٹس) کا ختم ہونا ہے، جو مشینری اور آلات کو چلانے کے لیے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صنعتی تیل کا ختم ہونا اس وقت سب سے فوری اور خطرناک ترین خطرہ بن چکا ہے اور ان اہم خدمات کا رک جانا براہ راست انسانی مصائب میں اضافے اور عوامی صحت کے لیے سنگین خطرہ ثابت ہوگا۔ "فوری طور پر بند ہونے والے اہم شعبوں میں پینے کے پانی کے کنویں شامل ہیں، جس سے لاکھوں شہری صاف پانی کے حصول سے محروم ہو جائیں گے، اس کے ساتھ ساتھ سیوریج پمپنگ اسٹیشن بھی بند ہو سکتے ہیں، جس سے گندے پانی کا گلیوں اور رہائشی محلوں میں پھیلنا یقینی ہے۔ اس

فلسطینی عہدیدار کے مطابق، کچرا اٹھانے اور منتقل کرنے والی گاڑیاں بھی بند ہونے کے دہانے پر ہیں، جس سے ٹھوس کچرے کے ڈھیر لگ جائیں گے اور وبائی امراض تیزی سے پھیلیں گے۔ فلسطینی عہدیدار نے مزید بتایا کہ غزہ شہر میں سات لاکھ مکعب میٹر ٹھوس کچرا جمع ہو چکا ہے، اور بلدیات کے پاس قابض اسرائیل کی جانب سے ان کے آلات اور مشینری تباہ کیے جانے کے بعد اتنی بڑی مقدار میں کچرے کو ٹھکانے لگانے کی صلاحیت نہیں ہے۔ یہ صورتحال غزہ کی پٹی میں انتہائی پیچیدہ اور غیر معمولی حالات کے دوران سامنے آئی ہے، جہاں بلدیاتی حکام نے بین الاقوامی برادری سے فوری مداخلت کا مطالبہ کیا ہے تاکہ بنیادی اشیاء اور ضروری صنعتی تیل داخل کیا جا سکے، تاکہ بلدیات کا کام جاری رہ سکے اور ایک قریب الوقوع انسانی تباہی سے بچا جا سکے۔

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو۔کے۔) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گروپیری بار برمنگھم بی-42 آئی آر جی یو۔کے۔ سے شائع کیا۔ پروپرائٹر و گروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈینٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای۔میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+

قارئین کو مشورہ: "صحافت" میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعوؤں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔